اُردُو

4

جماعت چہارم

یکساں قومی نصاب 2020ء کے مطابق

ایک قوم، ایک نصاب

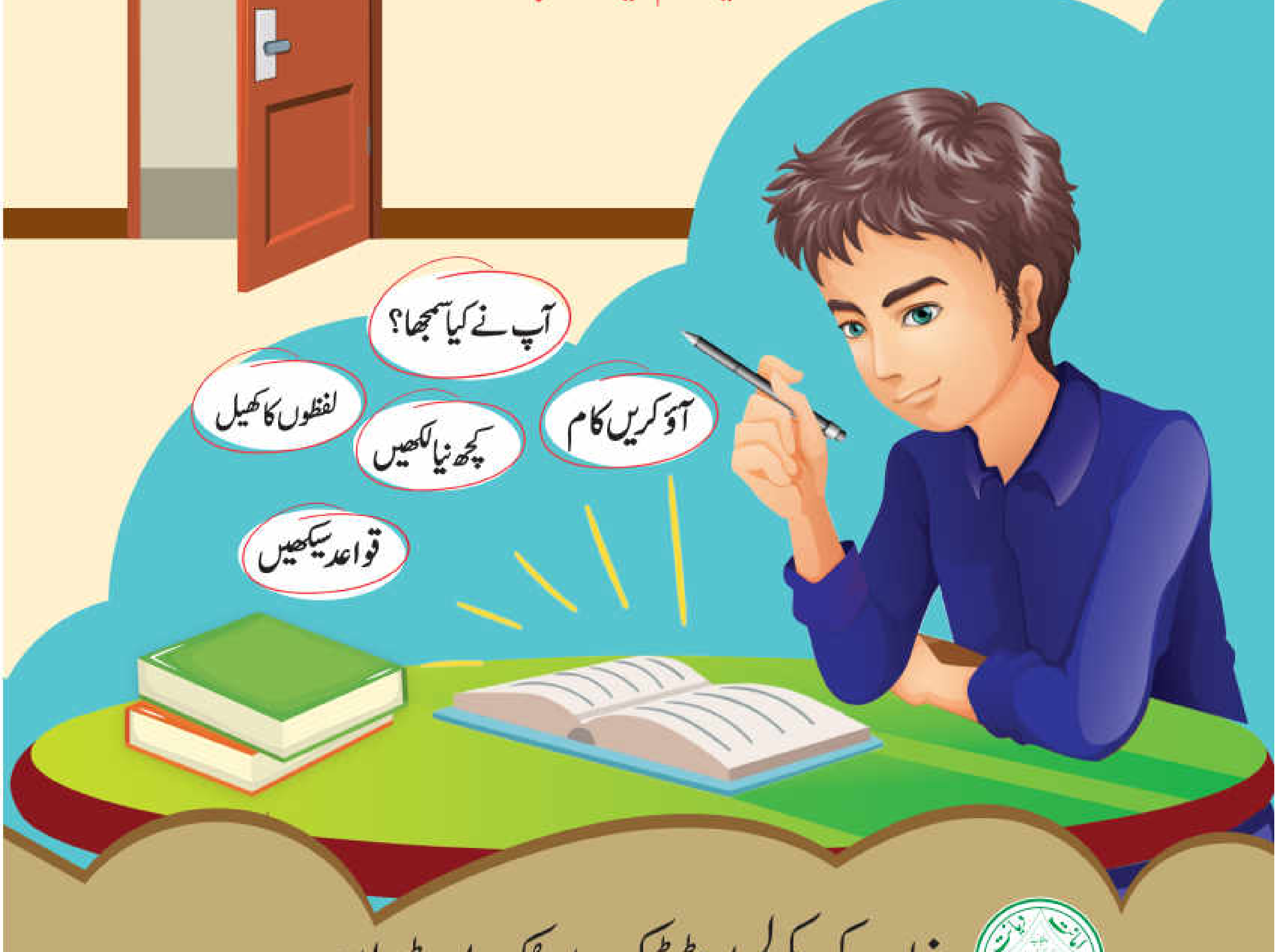

پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

اُردُو

جماعت چہارم

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

یکساں قومی نصاب 2020ء کے مطابق

ایک قوم، ایک نصاب

پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بُک بورڈ، لاہور

یہ کتاب یکساں قومی نصاب 2020ء کے مطابق اور قومی نظرِ ثانی کمیٹی کی منظور کردہ ہے۔
جملہ حقوق بحق پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور محفوظ ہیں۔

اس کتاب کا کوئی حصّہ نقل یا ترجمہ نہیں کیا جاسکتا اور نہ ہی اسے ٹیسٹ پیپرز، گائیڈ بکس، خلاصہ جات، نوٹس یا امدادی کتب کی تیاری میں استعمال کیا جاسکتا ہے۔

تجرباتی ایڈیشن

زیرِ نگرانی: **محمد رفیق طاہر**، جوائنٹ ایجوکیشنل ایڈوائزر، قومی نصاب کونسل، وفاقی وزارتِ تعلیم وپیشہ ورانہ تربیت، اسلام آباد

فوکل پرسن پنجاب برائے یکساں قومی نصاب: **عامر ریاض**، ڈائریکٹر (کریکولم)، پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور

مُصنّف: حمید اللہ خٹک　　**ادارت:** ناصر محمود اعوان

اراکین قومی جائزہ کمیٹی

ڈاکٹر جمیل الرحمٰن (پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور)
شبانہ نعیم (فیڈرل ڈائریکٹوریٹ آف ایجوکیشن، اسلام آباد)
تاج ولی خان (نظامت نصاب وتعلیم اساتذہ، خیبر پختونخوا)
ضیاالحق کاکڑ (ادارہ نصابیات ومرکز توسیع، کوئٹہ)
عبدالوہاب (ہائی سکول تکیہ چلاس ضلع دیامر، گلگت بلتستان)
ڈاکٹر محمد سہیل سرور (پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور)
وجیہہ رضوی (بیکن ہاؤس سکول سسٹم، اسلام آباد)
گل ناز (فیڈرل ڈائریکٹوریٹ آف ایجوکیشن، اسلام آباد)
حمیرا صادق قریشی (ایف۔جی۔ای۔آئی، کینٹ اینڈ گیریژن، راولپنڈی کینٹ)
محمد شکیل (قومی نظام جائزہ تعلیم، وفاقی وزارتِ تعلیم وتربیت، اسلام آباد)

تکنیکی معاونت: نگہت لون، اسفند یار خان　　**ڈیسک آفیسر:** صنم علی (قومی نصاب کونسل)

ڈائریکٹر مسودات: فریدہ صادق　　**ایکسٹرنل ریویو:** حنا شعیب

نگران: ظہیر کاشروٹو، سرفراز احمد فتیانہ

ڈپٹی ڈائریکٹر (آرٹ اینڈ ڈیزائن): غلام محی الدین　　**لے آوٹ/ڈیزائننگ:** حبیب الرحمٰن، محمد علی شیخ، علیم الرحمٰن

السٹریشنز: محمد علی خالد، افق جاوید، آیت اللہ　　**کمپوزنگ:** راشد محمود، محمد جمیل کنیرا

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

فہرست

پہلی سہ ماہی

سبق ۱ — حمد (نظم) — صفحہ ۱

آپ نے کیا سمجھا؟	کالم ملانا، مختصر سوالات
مل کر کریں بات	حمد کے شعر پر گفت گو کرنا، استحسان وتنقید
لفظوں کا کھیل	معمے میں سے دیے گئے الفاظ کی نشان دہی کرنا
قواعد سیکھیں	متضاد الفاظ
پڑھیں	لَے اور آہنگ کے ساتھ نظم پڑھنا
کچھ نیا لکھیں	تصویروں کے بارے میں دو دو جملے لکھنا، اشعار کی نثر بنانا
آؤ کریں کام	کمرہ جماعت میں نظم سنانا، اپنی پسند کی کوئی اور حمد تلاش کرنا

سبق ۲ — نعت (نظم) — صفحہ ۷

آپ نے کیا سمجھا؟	خالی جگہ پُر کرنا، مختصر سوالات
مل کر کریں بات	سیرت کے موضوع پر بات چیت
لفظوں کا کھیل	مرکب الفاظ کے کالم ملانا
قواعد سیکھیں	حروفِ جار
پڑھیں	عبارت کو دُرست تلفّظ اور روانی سے پڑھنا
کچھ نیا لکھیں	سیرتِ طیّبہ کا کوئی واقعہ لکھنا
آؤ کریں کام	بچوں کے رسائل میں سے اپنی پسند کی نعت منتخب کرنا

سبق ۳ — مثالی معلّم — صفحہ ۱۲

آپ نے کیا سمجھا؟	معروضی سوالات، مختصر سوالات
مل کر کریں بات	نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کی زندگی کا کوئی واقعہ بیان کرنا
لفظوں کا کھیل	چھوڑے ہوئے حروف ملا کر الفاظ بنانا
قواعد سیکھیں	اسمِ خاص اور اسمِ عام میں امتیاز کرنا
پڑھیں	عبارت پڑھ کر چار سوالات کے جوابات دینا
کچھ نیا لکھیں	خط لکھنا
آؤ کریں کام	کالم مکمل کرنا

سبق ۴ — ہم بنیں گے اچھے شہری — صفحہ ۲۰

آپ نے کیا سمجھا؟	معروضی سوالات، مختصر سوالات
مل کر کریں بات	سیر وسفر کی تفصیلات پر گفت گو کرنا
لفظوں کا کھیل	اِسم معرفہ اور اِسمِ نکرہ کو الگ الگ کرنا
قواعد سیکھیں	مذکر، مؤنث حقیقی اور غیر حقیقی
پڑھیں	پارک میں لگی تختیوں پر لکھی ہوئی ہدایات پڑھنا
کچھ نیا لکھیں	مختصر مضمون لکھنا
آؤ کریں کام	بجلی، گیس وغیرہ کے بل پڑھنا

جائزہ: ۱

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

سبق ۵ — ننھا ہاتھی (برائے مطالعہ) — صفحہ ۲۹

آپ نے کیا سمجھا؟ کہانی سُن کر سوالات کے جوابات زبانی دینا، خاص نکات بیان کرنا اور ردِ عمل ظاہر کرنا

سبق ۶ — صحت و صفائی — صفحہ ۳۲

آپ نے کیا سمجھا؟ کثیر الانتخابی سوالات، مختصر سوالات

مل کر کریں بات تصویروں سے متعلق بات کرنا، دُرست تلفظ کی نشان دہی کرنا

لفظوں کا کھیل عددی ترتیب سے جملے مکمل کرنا

قواعد سیکھیں سابقے لاحقے

پڑھیں عبارت پڑھ کر چار سوالات کے جوابات دینا

کچھ نیا لکھیں سات نِکات لکھنا

آؤ کریں کام اُستاد کی مدد سے کُوڑا دان اور گُل دان بنانا

دوسری سہ ماہی

سبق ۷ — ہم پاکستانی بچّے ہیں (نظم) — صفحہ ۳۹

آپ نے کیا سمجھا؟ خالی جگہیں، مختصر سوالات

مل کر کریں بات شعر سنانا

لفظوں کا کھیل معمّے میں سے پہیلیوں کے جواب تلاش کرنا

قواعد سیکھیں علامت فاعل و مفعول، مترادف الفاظ اور ۵۱ تا ۶۰ ہندسے لکھنا

پڑھیں عبارت پڑھنا اور لُغت میں الفاظ کے معنی تلاش کرنا

کچھ نیا لکھیں اشاروں کی مدد سے دو پیراگراف لکھنا

آؤ کریں کام فہرستیں پڑھنا، تقریر کرنا

سبق ۸ — گُل دستہ (برائے مطالعہ) — صفحہ ۴۶

آپ نے کیا سمجھا؟ پڑھ کر سوالات کے جوابات زبانی دینا، خاص نکات بیان کرنا اور ردِ عمل ظاہر کرنا

سبق ۹ — آتے ہیں جو کام دُوسروں کے — صفحہ ۴۹

آپ نے کیا سمجھا؟ درست غلط، مختصر سوالات

مل کر کریں بات اردگرد کی صورت حال کے بارے میں بات کرنا

لفظوں کا کھیل اعراب بدلنے سے مفہوم بدلنے والے الفاظ

قواعد سیکھیں ضمیرِ فاعلی

پڑھیں درست تلفظ اور روانی سے عبارت پڑھنا

کچھ نیا لکھیں کہانی لکھنا

آؤ کریں کام ابتدائی طبّی امداد کا مظاہرہ کرنا

سبق ۱۰ — ایک پہاڑ اور گلہری (نظم) — صفحہ ۵۶

آپ نے کیا سمجھا؟ خالی جگہیں، مختصر سوالات

مل کر کریں بات نظم کو مکالماتی انداز میں پیش کرنا

لفظوں کا کھیل درست تلفظ والے الفاظ کی نشان دہی، ۶۱ تا ۷۰ ہندسے لکھنا

قواعد سیکھیں علامتِ استفہام، واوین کا استعمال

پڑھیں درست تلفظ کے ساتھ نظم پڑھنا اور نتیجہ بتانا

کچھ نیا لکھیں نظم کو کہانی کی صورت میں لکھنا

آؤ کریں کام نظم ''بچے کی دُعا'' کمرہ جماعت میں سنانا

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

جائزہ: ۲

سبق ۱۱ — نیا کمپیوٹر — صفحہ ۶۴

آپ نے کیا سمجھا؟	خالی جگہیں، مختصر سوالات
مل کر کریں بات	موبائل فون کے استعمال پر مباحثہ
لفظوں کا کھیل	معمے میں سے الفاظ کی نشان دہی کرنا
قواعد سیکھیں	حروفِ عطف، سابقے
پڑھیں	درست تلفظ اور روانی سے عبارت پڑھنا
کچھ نیا لکھیں	درخواست نویسی، دس جملے لکھنا
آؤ کریں کام	کتابچہ تیار کرنا، کمپیوٹر پر کوئی کہانی پڑھنا

سبق ۱۲ — مَیں کیا بنوں گا (نظم) — صفحہ ۷۲

آپ نے کیا سمجھا؟	کالم ملانا، مختصر سوالات
مل کر کریں بات	تصاویر پر بات کرنا، اپنے پسندیدہ پیشے سے متعلق اظہارِ خیال کرنا
لفظوں کا کھیل	معمے میں سے الفاظ کے مترادف تلاش کرنا
قواعد سیکھیں	فعل امر اور فعل نہی کے جملے بنانا
پڑھیں	لَے اور آہنگ سے نظم پڑھنا
کچھ نیا لکھیں	مضمون لکھنا
آؤ کریں کام	مختلف پیشوں کے رُوپ دھار کر اپنا تعارف پیش کرنا کسی تقریب کی تصویر پہ ردِ عمل دینا

سبق ۱۳ — زیبا کے پڑوسی — صفحہ ۷۸

آپ نے کیا سمجھا؟	دُرست غلط، مختصر سوالات
مل کر کریں بات	اردگرد کے متعلق بات کرنا
لفظوں کا کھیل	مذکر مونث تلاش کرنا
قواعد سیکھیں	ضمیر اضافی، محاورے
پڑھیں	درست تلفظ اور روانی سے عبارت پڑھنا
کچھ نیا لکھیں	ڈائری لکھنا
آؤ کریں کام	کالم ملانا

سبق ۱۴ — جب ہر چیز سونے کی بن گئی — صفحہ ۸۵

آپ نے کیا سمجھا؟	درست غلط، مختصر سوالات
مل کر کریں بات	''لالچ کا انجام بُرا ہوتا ہے'' کے موضوع پر کہانی سنانا
لفظوں کا کھیل	اسم، فعل اور ضمیر تلاش کرنا
قواعد سیکھیں	محاورے، متضاد الفاظ اور مرکب جملے بنانا
پڑھیں	درست تلفظ اور روانی سے کہانی پڑھنا، عنوان دینا اور اہم نکات بتانا
کچھ نیا لکھیں	تخیلاتی موضوع پر ۱۵ جملوں کا مضمون لکھنا
آؤ کریں کام	عید کارڈ تیار کرنا

جائزہ: ۳

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

سبق ۱۵	صبح کی آمد (نظم)	صفحہ ۹۵
آپ نے کیا سمجھا؟	خالی جگہیں، مختصر سوالات	
مل کر کریں بات	اپنے مشاہدات پر گفت گو کرنا	
لفظوں کا کھیل	درست املا والے الفاظ کی نشان دہی، لفظی گنتی	
قواعد سیکھیں	الف بائی ترتیب، قوسین کا استعمال، متضاد الفاظ	
پڑھیں	اشعار کو درست تلفظ، لَے اور آہنگ سے پڑھنا	
کچھ نیا لکھیں	کسی منظر پر ۱۰ تا ۱۲ جملوں کا مربوط پیراگراف لکھنا	
آؤ کریں کام	منظر کی تصویر بنانا	

سبق ۱۶	حضرت سیدہ فاطمۃ الزہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا	صفحہ ۱۰۱
آپ نے کیا سمجھا؟	خالی جگہیں، مختصر سوالات	
مل کر کریں بات	کسی صحابیہ کی زندگی کے بارے میں تبادلۂ خیال کرنا	
لفظوں کا کھیل	معمے میں سے الفاظ کے متضاد تلاش کرنا	
قواعد سیکھیں	محاورے، واحد جمع	
پڑھیں	عبارت کو درست تلفظ کے ساتھ پڑھنا اور سوالات کے جوابات دینا	
کچھ نیا لکھیں	"خدمتِ خلق" کے موضوع پر کہانی لکھنا	
آؤ کریں کام	تقریری مقابلے کا انعقاد کرنا	

سبق ۱۷	گرمی (نظم)	صفحہ ۱۰۷
آپ نے کیا سمجھا؟	کالم ملانا، مختصر سوالات	
مل کر کریں بات	چاروں موسموں کی خصوصیات پر بات چیت کرنا	
لفظوں کا کھیل	متضاد الفاظ کی نشان دہی	
قواعد سیکھیں	زمانے کے مطابق جملے تبدیل کرنا، سابقے، جملے درست کرنا	
پڑھیں	اشعار کو لَے اور آہنگ سے پڑھنا	
کچھ نیا لکھیں	مکالمہ لکھنا	
آؤ کریں کام	چارٹ بنانا	

سبق ۱۸	باتیں دانائی کی	صفحہ ۱۱۳
آپ نے کیا سمجھا؟	کثیر الانتخابی سوالات، مختصر سوالات	
مل کر کریں بات	حکایت سنانا، اپنا کوئی واقعہ سنانا	
لفظوں کا کھیل	اسم اور صفت الگ الگ کرنا	
قواعد سیکھیں	مذکر مونث، واحد جمع، مترادف الفاظ	
پڑھیں	عبارت کو درست تلفظ اور روانی سے پڑھنا	
کچھ نیا لکھیں	کہانی لکھنا	
آؤ کریں کام	اپنے والد/ سرپرست سے کسی موضوع پر گفت گو کرنا	

جائزہ : ۴

تیسری سہ ماہی

سبق ۱۹	رائے کا احترام	صفحہ ۱۲۲
آپ نے کیا سمجھا؟	درست غلط، مختصر سوالات	
مل کر کریں بات	کسی مسئلے کے حل پر بات چیت کرنا	
لفظوں کا کھیل	لفظوں کی زنجیر بنانا	
قواعد سیکھیں	محاورے، عددی ترتیب، سابقے لاحقے	
پڑھیں	عبارت کو درست تلفظ اور روانی سے پڑھنا	
کچھ نیا لکھیں	مختصر مضمون لکھنا	
آؤ کریں کام	تصویروں کے ساتھ معلومات لکھنا	

سبق ۲۰	تصویری کہانی	صفحہ ۱۲۹
مل کر کریں بات	کہانی کو اپنے الفاظ میں بیان کرنا	
کچھ نیا لکھیں	کہانی کو اپنے الفاظ میں لکھنا	

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

سبق ۲۱ — یہ بات سمجھ میں آئی نہیں (مزاحیہ نظم) — صفحہ ۱۳۱

آپ نے کیا سمجھا؟	خالی جگہیں، مختصر سوالات
مل کر کریں بات	ایک ایک لطیفہ یا دل چسپ بات سنانا
لفظوں کا کھیل	مذکر مونث کی تلاش کرنا، رابطہ الفاظ بنانا
قواعد سیکھیں	ماضی، حال اور مستقبل کے جملے بنانا، واوین کا استعمال
پڑھیں	لطیفے پڑھنا
کچھ نیا لکھیں	تخیلاتی موضوع پر مکالمہ لکھنا
آؤ کریں کام	جانوروں سے متعلق معلومات دینا

سبق ۲۲ — شان دار فیصلے (برائے مطالعہ) — صفحہ ۱۳۷

آپ نے کیا سمجھا؟	پڑھ کر سوالات کے جوابات زبانی دینا، خاص نکات بیان کرنا اور کہانی پر تبصرہ کرنا

سبق ۲۳ — تاریخی عمارتیں — صفحہ ۱۴۰

آپ نے کیا سمجھا؟	درست غلط، مختصر سوالات
مل کر کریں بات	اشاروں کی مدد سے مینارِ پاکستان کے متعلق گفت گو کرنا
لفظوں کا کھیل	معمے میں سے الفاظ کی نشان دہی کرنا
قواعد سیکھیں	علاماتِ فاعل و مفعول اور محاورے
پڑھیں	عبارت کو دُرست تلفظ اور روانی سے پڑھنا
کچھ نیا لکھیں	دو سے تین پیراگراف لکھنا
آؤ کریں کام	تاریخی عمارتوں کی تصاویر اپنی کاپی پر چسپاں کرنا

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

جائزہ: ۵

سبق ۱

حَمد

حاصلاتِ تعلُّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ :

- نظم کو سُن کر خاص خاص نِکات بیان کر سکیں۔
- نظم کا مفہوم سمجھتے ہوئے لَے اور آہنگ کے ساتھ پڑھ سکیں۔
- مترادف اور متضاد کے فرق کو سمجھ کر استعمال کر سکیں۔
- استحسانی اور تنقیدی گُفت گُو سُن کر سمجھ سکیں۔
- اشعار کو نثر میں تبدیل کر کے لکھ سکیں۔
- بچوں کے رسائل اور اخبارات میں سے اپنی پسند کی تحریریں منتخب کر سکیں۔

سوچیں اور بتائیں

- حمد کسے کہتے ہیں؟ حمد میں کیا باتیں بتائی جاتی ہیں؟
- آپ نے پہلے کوئی حمد پڑھی ہے تو اس کے بارے میں بتائیں۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

- اللہ تعالیٰ کے بہت سے صفاتی نام ہیں جن میں سے چند یہ ہیں:

اَلْعَلِیْمُ (جاننے والا) اَلْبَصِیْرُ (دیکھنے والا)

اَلْخَبِیْرُ (خبر رکھنے والا) اَلْخَالِقُ (پیدا کرنے والا)

برائے اساتذۂ کرام

تدریسی عمل کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کے "حاصلاتِ تعلّم" دیے جا رہے ہیں، جو اساتذہ کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل "سوچیں اور بتائیں" کے سوالات بچوں سے پوچھیں تاکہ وہ پڑھنے کے لیے آمادہ ہو سکیں۔ "ٹھہریں اور بتائیں" کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچوں سے پوچھیں۔ "کیا آپ جانتے ہیں؟" میں دی گئی اضافی معلومات بھی بچوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

NOT FOR SALE-PESRP

تَلَفُّظ سیکھیں

حَمد

قادِر	نادِر	دَل	شَجَر	قَوی	شُکر	کونپلیں	حِکمت	خُوش نُمائی

جو چیز خُدا نے ہے بنائی — اُس میں ظاہر ہے خوش نُمائی
ہر چیز کی ہے اَدا نرالی — حِکمت سے نہیں ہے کوئی خالی
تاروں بھری رات کیا بنائی — دن کو بخشی عجب صفائی
جاڑا، گرمی، بہار، برسات — ہر رُت میں نیا سماں نئی بات
جاڑے سے بدن ہے تھرتھراتا — ہر شخص ہے دن میں دُھوپ کھاتا
پھُوٹیں نئی کونپلیں شجر میں — اِک جوش بھرا ہُوا ہے سر میں
گرمی نے زمین کو تپایا — بھانے لگا ہر کسی کو سایا
برسات میں دَل ہیں بادلوں کے — ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا کے جھونکے
پیدا کیے اونٹ، بیل، گھوڑے — ہر شے کے بنا دیے ہیں جوڑے
روشن آنکھیں بنائیں دو دو — قدرت کی بہار دیکھنے کو
دو ہونٹ دیے کہ مُنھ سے بولیں — شُکر اُس کا کریں، زبان کھولیں

ہر شے اُس نے بنائی نادِر
بے شک ہے خُدا قَوی و قادِر

(اسماعیل میرٹھی)

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

ٹھہریں اور بتائیں

- "ہر رُت میں نیا سماں" سے کیا مراد ہے؟
- کس موسم میں بدن تھرتھراتا ہے؟

ہم نے سیکھا

- دُنیا اور کائنات کی تمام چیزیں اللہ تعالیٰ نے پیدا کی ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی پیدا کی ہوئی کوئی چیز بے فائدہ نہیں۔ اس کی عطا کی ہوئی نعمتوں کے لیے ہمیں اس کا شکر ادا کرنا چاہیے۔

برائے اساتذہ کرام: بچوں کو یہ حمد پہلے خود درست تلفظ، لے اور آہنگ سے پڑھ کر سنائیں۔ بعد ازاں تمام بچوں سے سنیں۔

مشق

نئے الفاظ

ا۔ دیے ہوئے الفاظ کے معانی سمجھیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
خُوش نُمائی	خُوب صورتی	دَل	گروہ، بادلوں کا تہ در تہ اِکٹھا ہونا
کونپلیں	وہ چھوٹی پتیاں جو تازہ پھُوٹی ہوں	رُت	موسم
قادِر	ہر قسم کی قدرت رکھنے والا، طاقت رکھنے والا	تھر تھرانا	کانپنا
حِکمت	عقل، دانائی	نادِر	نایاب
بھانے لگا	اچھا لگنے لگا	قَوی	طاقت ور

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

آپ نے کیا سمجھا؟

۲۔ کالم ملا کر شعر مکمل کریں۔

کالم: الف	کالم: ب
ہر چیز کی ہے ادا نرالی	ہر شخص ہے دن میں دھوپ کھاتا
جاڑے سے بدن ہے تھر تھراتا	ہر شے کے بنا دیے ہیں جوڑے
گرمی نے زمین کو تپایا	دن کو بخشی عجب صفائی
پیدا کیے اونٹ، بیل، گھوڑے	بھانے لگا ہر کسی کو سایا
تاروں بھری رات کیا بنائی	حکمت سے نہیں ہے کوئی خالی

برائے اساتذۂ کرام: نئے الفاظ کے تحت دیے گئے الفاظ کا درست تلفظ اور مفہوم بتائیں۔ اس سرگرمی کا مقصد بچوں کے ذخیرۂ الفاظ میں اضافہ کرنا ہے۔ سوال نمبر ۲ اور ۳ کی سرگرمی کروانے سے پہلے بچوں سے نظم کا اعادہ کروائیں تاکہ سوالات حل کرنا اُن کے لیے آسان ہو جائیں۔

NOT FOR SALE-PESRP

۳۔ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) ''ہر شے کے بنا دیے ہیں جوڑے'' سے کیا مراد ہے؟

(ب) اس نظم میں جن موسموں کا ذکر ہوا ہے اُن کے نام لکھیں اور کسی ایک موسم کی خصوصیات لکھیں۔

(ج) ''حکمت سے نہیں ہے کوئی خالی'' سے کیا مراد ہے؟

(د) اللہ تعالیٰ کا شُکر کس طرح ادا کیا جا سکتا ہے؟ دو باتیں بتائیں۔

(ہ) دوسرے اور تیسرے شعر کی نثر بنائیں۔

مِل کر کریں بات

۴۔ اس حمد کا کون سے شعر آپ کو سب سے زیادہ اچھا لگا اور کیوں؟ گروہوں میں اس پر گُفت گو کریں۔

لفظوں کا کھیل

۵۔ دیے ہوئے حروف کی مدد سے خالی جگہ پُر کر کے ہم آواز الفاظ بنائیں۔

ڑ د ل

	ن		
	ا		
ر		ا	ق
	ر		

		ب		
		و		
ل	ی		د	کھ
		ی		
		ل		

	ج		
	و		
ے		و	گھ
	ے		

برائے اساتذہ کرام

سوال نمبر ۳ جز (ہ) کی سرگرمی کروانے سے پہلے بچوں کو بتائیں کہ نثر بنانے کا مطلب کسی شعر کو آسان الفاظ میں لکھنا ہے۔ استاد نمونے کے طور پر ایک شعر کی نثر خود بنا کر دیں۔ باقی اشعار کے لیے بچوں سے مشکل الفاظ کے معانی پوچھیں اور ایسے سوالات پوچھیں جن سے بچوں کو نثر بنانے میں مدد ملے۔
سوال نمبر ۵ کی سرگرمی بچوں سے گروہوں میں کروائیں۔ سوال نمبر ۶ کی سرگرمی بچوں سے انفرادی طور پر کروائیں۔

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

قواعد سیکھیں

۶۔ مثال کے مطابق دیے ہوئے جملوں میں سے متضاد الفاظ چُن کر متعلقہ کالم میں لکھیں۔

جملے	متضاد الفاظ
مثال: شیر بہادر اور گیدڑ بزدل ہوتا ہے	بہادر، بزدل
دن رات محنت کرنے والے لوگ کامیابی حاصل کرتے ہیں۔	
گرمی ہو یا سردی اسلم چھٹی نہیں کرتا۔	
پھول کے ساتھ کانٹے بھی ہوتے ہیں۔	
زندگی میں خوشی کے ساتھ غم بھی ہوتے ہیں۔	
انسان اور حیوان سب اللہ تعالیٰ کی مخلوق ہیں۔	

پڑھیں

۷۔ دیے ہوئے اشعار دُرست تلفظ، لَے اور آہنگ کے ساتھ پڑھیں۔

سبھی کچھ خُدا کا بنایا ہوا ہے　　یہ گُلشن اُسی کا لگایا ہوا ہے
یہ خُوش رنگ پُھول اور پھَل پیارے پیارے　　یہ دِن اور سورج، یہ رات اور تارے
یہ آگ اور مٹّی، ہوا اور پانی　　سبھی کچھ خُدا ہی کی ہے مہربانی
کوئی چیز اندر رکھی ہے کہ باہر　　سمندر کی تہ میں ہے یا ہے زمیں پر

(حفیظ جالندھری)

برائے اساتذہ کرام

بچے گذشتہ جماعتوں میں مترادف، متضاد کا تصور سیکھ چکے ہیں۔ تصور کا اعادہ کروانے کے بعد سوال نمبر ۶ کی سرگرمی کروائیں۔
سوال نمبر ۷ میں دیے ہوئے اشعار بچوں سے پڑھواتے ہوئے درست تلفظ اور آہنگ کا خیال رکھیں نیز بچوں سے ان اشعار کے اہم نکات بیان کرنے کو کہیں۔

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

کچھ نیا لکھیں

۸۔ درج ذیل تصویروں کے بارے میں دو دو جملے لکھیں۔

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

آؤ کریں کام

۹۔ اپنی پسند کی کوئی اور حمد تلاش کر کے اپنی کاپی میں لکھیں۔

برائے اساتذۂ کرام: سوال نمبر ۸ میں دی ہوئی تصویروں پر بات چیت کریں پھر طلبہ و طالبات کو ان تصویروں کے بارے میں دو دو جملے لکھنے کی ہدایت دیں۔ سوال نمبر ۹ کی سرگرمی کا مقصد بچوں میں شعروشاعری کے ساتھ لگاؤ پیدا کرنا اور مطالعے کا ذوق بڑھانا ہے۔

سبق ۲

نَعْت

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- اپنا مافی الضمیر، ربط، ترتیب اور دُرست لب و لہجے سے بیان کر سکیں۔
- ایک منٹ میں ۸۰ یا اس سے زائد الفاظ دُرست تلفّظ کے ساتھ پڑھ سکیں۔
- حروفِ جار کا استعمال کر سکیں۔
- اپنے مشاہدات اور خیالات کو مربوط، رواں اور موزوں انداز میں لکھ سکیں۔
- بچوں کے رسائل اور اخبارات سے اپنی پسند کی تحریریں منتخب کر سکیں۔

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

سوچیں اور بتائیں

- اللہ تعالیٰ نے لوگوں کی ہدایت کے لیے کس کو بھیجا؟
- پیارے نبی حضرت محمد رسولُ اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کے کوئی سے دو اوصاف بتائیں۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

- آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کو تمام جہانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا گیا ہے۔ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم اخلاق کے اعلیٰ ترین درجے پر فائز ہیں۔
- آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجے گا، اللہ تعالیٰ اُس پر دس مرتبہ رحمت فرمائے گا۔

پیارے اساتذۂ کرام

تدریسی عمل کو موثر بنانے کے لیے سبق کے ''حاصلاتِ تعلّم'' دیے جا رہے ہیں، جو اساتذہ کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل ''سوچیں اور بتائیں'' کے سوالات بچوں سے پوچھیں تا کہ وہ پڑھنے کے لیے آمادہ ہو سکیں۔ ''ٹھہریں اور بتائیں'' کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچوں سے پوچھیں۔ ''کیا آپ جانتے ہیں؟'' میں دی گئی اضافی معلومات بھی بچوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔

NOT FOR SALE-PESRP

تلفّظ سیکھیں

نَعْت

آدمیّت	اُمّت	دَست گیری	اَسرار

سَلام اُس پر کہ جس نے بے کسوں کی دَست گیری کی
سَلام اُس پر کہ جس نے بادشاہی میں فَقیری کی
سَلام اُس پر کہ اَسرارِ محبت جس نے سکھلائے
سَلام اُس پر کہ جس نے زخم کھا کر پھول برسائے
سَلام اُس پر کہ جس کے گھر میں چاندی تھی نہ سونا تھا
سَلام اُس پر کہ ٹوٹا بوریا جس کا بچھونا تھا
سَلام اُس پر جو سچائی کی خاطر دُکھ اٹھاتا تھا
سَلام اُس پر جو بھوکا رہ کے اَوروں کو کِھلاتا تھا
سَلام اُس پر جو اُمّت کے لیے راتوں کو روتا تھا
سَلام اُس پر جو فرشِ خاک پر جاڑے میں سوتا تھا
سَلام اُس پر جو دنیا کے لیے رَحمت ہی رَحمت ہے
سَلام اُس پر کہ جس کی ذات فَخرِ آدمیّت ہے
دُرُود اُس پر کہ جس کی بزم میں قِسمت نہیں سوتی
دُرُود اُس پر کہ جس کے ذِکر سے سیری نہیں ہوتی

(ماہرالقادری)

ٹھہریں اور بتائیں

- آپ خاتم النبیین ﷺ نے کس کی خاطر دُکھ اُٹھائے؟
- ''بے کسوں کی دَست گیری'' سے کیا مراد ہے؟

ہم نے سیکھا

- حضرت محمد رسولُ اللہ خاتم النبیین ﷺ نے فقر کی زندگی گزاری۔
- آپ خاتم النبیین ﷺ نے دینِ حق کے لیے مشرکین اور کفار کے مظالم برداشت کیے لیکن آپ خاتم النبیین ﷺ نے کبھی اُن کو بددعا نہیں دی۔
- آپ خاتم النبیین ﷺ رحمۃ للعالمین ہیں۔ آپ خاتم النبیین ﷺ ہمیشہ اپنی امت کی ہدایت کی فکر میں رہتے۔ درود و سلام ہو آپ خاتم النبیین ﷺ پر۔

برائے اساتذہ کرام

بچوں سے نظم درست تلفظ، لے اور آہنگ کے ساتھ پڑھوائیں۔ مشکل الفاظ کا درست تلفظ اور مفہوم بتائیں۔ بچوں کو اشعار کا مفہوم آسان الفاظ میں سمجھائیں۔ بچوں کو بتائیں کہ آپ خاتم النبیین ﷺ کی ذات بے مثال خوبیوں کا مجموعہ تھی۔

نوٹ
- غیر مسلم طلبہ کو اسلامی مواد پڑھنے پر مجبور نہ کیا جائے۔
- امتحانی سوالات میں اسلامی موضوعات پر سوال دینے کی صورت میں غیر مسلم طلبہ کے لیے متبادل سوال دیا جائے۔

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

مشق

نئے الفاظ

۱۔ دیے ہوئے الفاظ کے معانی سمجھیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
بے کس	بے یار و مددگار	دَست گیری	مدد
بَزْم	محفل، مجلس	اَسرار	سِر کی جمع، پوشیدہ باتیں
فرشِ خاک	زمین	دُکھ اٹھانا	تکلیف اٹھانا
فخرِ آدمیّت	انسانیت کا فخر	سیری ہونا	جی بھرنا

آپ نے کیا سمجھا؟

۲۔ نعت کے مطابق مناسب لفظ لگا کر مصرعے مکمل کریں۔

(الف) سَلام اُس پر کہ جس نے ______ میں فقیری کی

(ب) سَلام اُس پر کہ جس نے زخم کھا کر ______ برسائے

(ج) سَلام اُس پر کہ جس کے ______ میں چاندی تھی نہ سونا تھا

(د) سَلام اُس پر جو ______ کی خاطر دُکھ اٹھاتا تھا

(ہ) سَلام اُس پر جو فرشِ خاک پر ______ میں سوتا تھا

۳۔ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) بادشاہی میں فقیری سے کیا مراد ہے؟

(ب) فخرِ آدمیت کا کیا مطلب ہے؟

(ج) ''جو بھوکا رہ کے اوروں کو کھلاتا تھا'' میں کس بات کی طرف اشارہ ہے؟

برائے اساتذہ کرام

نئے الفاظ کے تحت دیے گئے الفاظ کا درست تلفظ اور مفہوم بتائیں۔

اس سرگرمی کا مقصد بچوں کے ذخیرۂ الفاظ میں اضافہ کرنا ہے۔

سوال نمبر ۲ اور ۳ کی سرگرمی کروانے سے پہلے بچوں سے نظم کا اعادہ کروائیں تاکہ سوالات حل کرنا اُن کے لیے آسان ہو جائیں۔

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

NOT FOR SALE-PESRP

(د) اس نعت میں شامل آپ خاتم النبیین ﷺ کی چار خوبیاں بتائیں۔

(ہ) آپ حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ سے محبت کا عملی اظہار کس طرح کر سکتے ہیں؟

مِل کر کریں بات

۴۔ ''ہمارے لیے حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کی سیرت بہترین نمونہ ہے۔'' اس موضوع پر آپس میں بات چیت کریں۔

لفظوں کا کھیل

۵۔ بعض الفاظ دو لفظوں کا مجموعہ ہوتے ہیں، ایسے الفاظ کو ''مرکب الفاظ'' کہتے ہیں جیسے ''ہنسی مذاق''۔ نیچے دیے ہوئے لفظوں کو مثال کے مطابق صحیح لفظ سے ملائیں۔

خون	مکوڑے
سچ	کلوٹا
کیڑے	باڑی
شور	پسینا
کالا	مچ
کھیتی	شرابا

برائے اساتذۂ کرام

سوال نمبر ۴ کی سرگرمی کے لیے بچوں کو بلا جھجک آپس میں گفت گو کرنے کا موقع دیں۔ اس سرگرمی کا مقصد بچوں کی سننے اور بولنے کی صلاحیتوں کو پروان چڑھانا ہے۔

قواعد سیکھیں

دیے ہوئے جملے غور سے پڑھیں۔

* ہاکی میز کے **نیچے** ہے۔

* آسمان **پر** تارے چمکتے ہیں۔

اوپر دیے ہوئے جملوں میں حروف ''نیچے'' اور ''پر'' کو نمایاں کیا گیا ہے۔ یہ حروف ایک لفظ کا دوسرے لفظ سے تعلق قائم کر کے، جملہ مکمل کرتے ہیں۔ انھیں ''حروفِ جار'' کہا جاتا ہے۔ تک، اوپر، نیچے، اندر، باہر، آگے، پیچھے، درمیان، سے، پر وغیرہ حروفِ جار ہیں۔

۶۔ مناسب حروفِ جار لگا کر جملے مکمل کریں۔

برائے اساتذۂ کرام

حروفِ جار کے استعمال کا تصور پختہ کروانے کے لیے کسی سبق میں سے ایک پیراگراف منتخب کریں۔ بچوں کو اس میں حروفِ جار کی نشان دہی کرنے کے لیے کہیں۔

پر — سے — تک — میں — نے

- قلم ______ لکھو۔
- اپنی پڑھائی ______ توجہ دو۔
- باغ ______ رنگ برنگ کی تتلیاں اُڑ رہی تھیں۔
- میں ______ صبح سے شام ______ کام کیا۔

پڑھیں

۷۔ دی ہوئی عبارت کو دُرست تلفّظ اور روانی سے پڑھیں۔

حضرت محمد رسولُ اللہ خاتم النبیین ﷺ اپنے غلام حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ساتھ لے کر طائف گئے اور وہاں کے سرداروں کو دینِ حق کی دعوت دی۔ مگر افسوس کہ اُن میں سے ایک نے بھی اس کو قبول نہ کیا۔ صرف یہی نہیں بلکہ بازار کے شریر لوگوں کو آپ خاتم النبیین ﷺ کے پیچھے لگا دیا، وہ راستے کے دونوں طرف کھڑے ہو گئے۔ جب آپ خاتم النبیین ﷺ اُدھر سے گزرنے لگے تو وہ آپ خاتم النبیین ﷺ پر پتھر برسانے لگے جس سے آپ خاتم النبیین ﷺ لہولہان ہو گئے۔ آخر آپ خاتم النبیین ﷺ نے ایک باغ میں پناہ لی۔ اُس وقت آپ خاتم النبیین ﷺ کے پاس حضرت جبریل علیہ السلام حاضر ہوئے اور کہا کہ پہاڑوں کا فرشتہ بھی میرے ساتھ ہے اگر آپ خاتم النبیین ﷺ اجازت دیں تو اس شہر کو دونوں پہاڑوں کے درمیان پیس کر رکھ دیا جائے۔
آپ خاتم النبیین ﷺ نے فرمایا: "مجھے اُمید ہے اللہ اِن کی آنے والی نسلوں سے ایسے لوگ پیدا کرے گا جو صرف اللہ کی بندگی کریں گے۔"

(صحیح بخاری)

برائے اساتذۂ کرام

سوال نمبر ۷ کی عبارت دو منٹ میں درست تلفظ اور روانی سے پڑھوائیں اور بچوں کو بتائیں کہ "زخم کھا کر پھول برسائے" میں ایسے ہی واقعات کی طرف اشارہ ہے۔ سرگرمی ۹ کے لیے بچوں کو بتائیں کہ وہ نظموں کے انتخاب کے لیے الگ کاپی بنائیں۔ اس کاپی میں اپنی پسندیدہ نظمیں چسپاں کریں۔

کچھ نیا لکھیں

۸۔ حضرت محمد رسولُ اللہ خاتم النبیین ﷺ کی سیرت مبارکہ کا کوئی واقعہ لکھیں۔

آؤ کریں کام

۹۔ بچوں کے رسائل میں سے اپنی اپنی پسند کی ایک ایک نعت منتخب کریں اور اپنے اُستادِ محترم کو دکھائیں۔

NOT FOR SALE-PESRP

سبق ۳

مثالی مُعَلّم

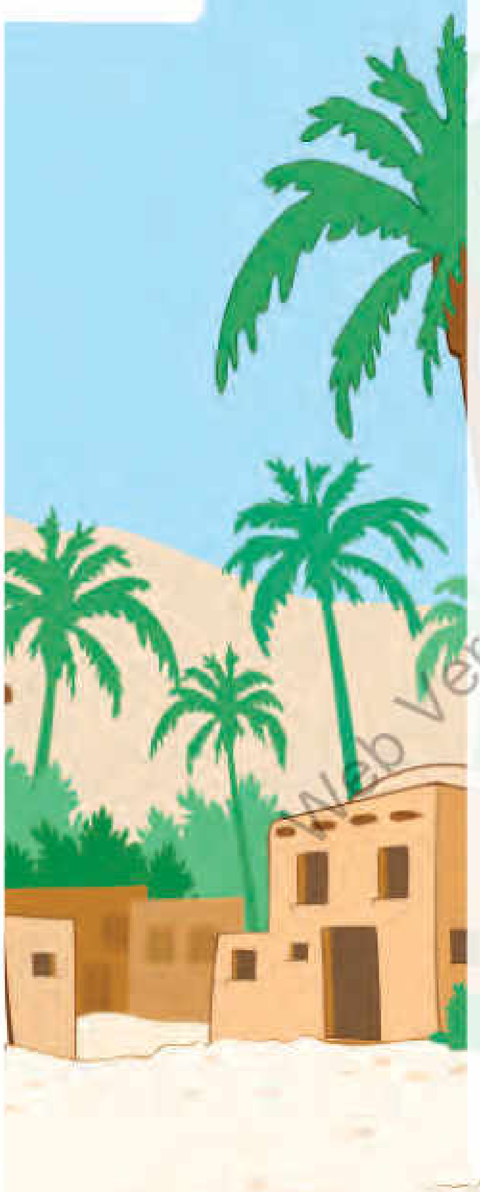

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- کسی واقعے کو سُن کر خاص خاص نکات بیان کر سکیں۔
- کسی واقعے یا کہانی کو اپنے لفظوں میں بیان کر سکیں۔
- متن کو فہم سے پڑھ سکیں۔
- عبارت پڑھ کر سوالات کے جوابات دے سکیں۔
- اِملا کو صحت کے ساتھ تحریر کر سکیں۔
- اسمِ خاص اور اسمِ عام میں امتیاز کر سکیں۔
- خط تحریر کر سکیں۔

سوچیں اور بتائیں

- رحمۃ للعالمین سے کیا مراد ہے؟
- حضور خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وسلم کی کوئی ایک خوبی بتائیں۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

- جس شخص نے اسلام قبول کر کے بہ حیثیت مسلمان، حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وسلم کو دیکھا ہو اور پھر وہ ایمان ہی کی حالت میں فوت ہوا ہو، اُسے صحابی کہتے ہیں۔

برائے اساتذہ کرام

تدریسی عمل کو موثر بنانے کے لیے سبق کے ''حاصلاتِ تعلّم'' دیے جا رہے ہیں جو اساتذہ کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل 'سوچیں اور بتائیں' کے سوالات بچوں سے پوچھیں تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ ''ٹھہریں اور بتائیں'' کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچوں سے پوچھیں۔ ''کیا آپ جانتے ہیں؟'' میں دی گئی اضافی معلومات بھی بچوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

مثالی مُعلّم

تلفّظ سیکھیں

وَحی	اِقْرَا	مُختصَر	نَفع بخش	غُسل	تشبیہ	عَیب

سیّدنا حضرت ابراہیم علیہ السلام نے بیت اللہ کی دیواریں اُٹھاتے ہوئے دُعا کی تھی: ''اے رب! ان لوگوں میں خود انھی کی قوم میں سے ایک ایسا رسول بھیج دیجیے جو انھیں تیری آیات سنائے، ان کو کتاب اور حکمت کی تعلیم دے۔'' حضرت ابراہیم علیہ السلام کی یہ دُعا قبول ہوئی اور انھی کی اولاد میں سے حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ آخری نبی بن کر آئے۔ آپ خاتم النبیین ﷺ پر جو پہلی وَحی نازل ہوئی اس کا پہلا لفظ ''اقراء'' یعنی ''پڑھ'' تھا۔ اس کے بعد آپ خاتم النبیین ﷺ تعلیم و تربیت کے ذریعے سے انسانوں کی زندگی میں ایسی تبدیلی لائے کہ تاریخ میں جس کی مثال نہیں ملتی۔

آپ خاتم النبیین ﷺ نے ایک موقعے پر فرمایا: ''مجھے مُعلّم بنا کر بھیجا گیا۔''

آپ خاتم النبیین ﷺ کے تعلیم کے اُصول آج بھی موثر ہیں۔

آپ خاتم النبیین ﷺ کی تعلیم میں ایک خاص بات یہ تھی کہ آپ خاتم النبیین ﷺ کی گُفت گو نہایت صاف اور واضح ہوتی۔ آپ خاتم النبیین ﷺ مختصر اور جامع بات کرتے۔ الفاظ کم مگر پُر اثر ہوتے، مثلاً آپ خاتم النبیین ﷺ نے فرمایا:

- بہترین علم وہ ہے جو نفع بخش ہو۔
- اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے۔
- اللہ کی قسم! وہ مومن نہیں جس کا پڑوسی اس کے شر سے محفوظ نہ ہو۔

ٹھہریں اور بتائیں

- پہلی وحی کا پہلا لفظ کیا تھا؟
- آپ خاتم النبیین ﷺ نے صحابی کو کھانا کھانے کے کیا آداب بتائے؟

آپ خاتم النبیین ﷺ کے لہجے میں محبت اور دِل سوزی ہوتی۔

آپ خاتم النبیین ﷺ میٹھی باتیں کرتے جو دل پر اثر کرتیں اور سننے والا عمل کے لیے تیار ہو جاتا۔

آپ خاتم النبیین ﷺ کبھی ایسی بات نہیں کرتے تھے جس سے کسی کو تکلیف پہنچے اور اسے غصہ آئے۔ ایک دفعہ ایک صحابی کھانا کھا رہے تھے۔ کھانے کا انداز مناسب نہیں تھا۔ کبھی ہاتھ پلیٹ کے ایک حصے پر پڑتا اور کبھی دوسرے حصے پر۔ آپ خاتم النبیین ﷺ نے یہ منظر دیکھا تو فرمایا: ''جب تم کھانا کھاؤ تو بسم اللہ پڑھ لیا کرو، دائیں ہاتھ سے کھاؤ اور اپنی طرف سے کھایا کرو۔''

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

حضرت محمد رسولُ اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم ، سوال و جواب کے ذریعے سے بھی صحابہ کرام رضی اللہ عنھم کو دین کی تعلیم دیتے۔ ایک مرتبہ صحابہ رضی اللہ عنھم سے پوچھا کہ تم میں سے کسی کے گھر کے آگے نہر بہ رہی ہو اور وہ روزانہ پانچ مرتبہ اُس میں غُسل کرے تو کیا اس کے بدن پر مَیل باقی رہے گا؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنھم نے جواب دیا کہ اے اللہ کے رسول خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم ، اس پر ذرا بھی مَیل باقی نہیں رہے گا۔ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے فرمایا کہ یہی حال پانچوں نمازوں کا ہے کہ اللہ ان کے ذریعے سے گناہوں کو مٹا دیتا ہے۔

نبی خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم بعض اوقات اپنی بات کو اچھی طرح سمجھانے اور واضح کرنے کے لیے ہاتھ کے اشاروں سے مدد لیتے۔ اس طرح بات اچھی طرح ذہن نشین ہو جاتی۔ ایک بار ایک صحابی نے آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم سے پوچھا کہ میرے لیے کون سی چیز سب سے زیادہ خطرناک ہے؟ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے اپنی زبان کو پکڑ کر فرمایا: ''یہ زبان سب سے زیادہ خطرناک ہے۔'' اس بات کا مطلب یہ ہے کہ گُفت گو میں احتیاط سے کام لینا چاہیے۔ اگر ہم بُری باتیں کریں گے تو اس سے ہمیں دنیا میں بھی نقصان پہنچے گا اور آخرت میں بھی ناکامی کا سامنا کرنا پڑے گا۔

آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم اکثر ایسی چیزوں سے تشبیہ دیتے جن سے لوگ واقف ہوتے مثلاً آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے ایک موقعے پر فرمایا:

''مومن، مومن کا آئینہ ہے۔''

اس بات کا مقصد غیبت سے منع کرنا تھا کیوں کہ آئینہ صرف اُس وقت عَیب ظاہر کرتا ہے جب آدمی آئینے کے سامنے ہو۔ آئینہ کبھی ایک بندے کی خامیاں دوسرے لوگوں کو نہیں بتاتا۔

آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم موقعے کے مطابق بات کرتے۔ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم جن باتوں کی تعلیم دوسروں کو دیتے تھے خود بھی انھی پر عمل کر کے دکھاتے تھے۔ بلاشبہ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم ایک مثالی مُعَلِّم ہیں اور آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کی سیرت ہمارے لیے بہترین نمونہ ہے۔

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

ہم نے سیکھا

- آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم واضح، مختصر اور جامع بات کرتے۔
- آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نرمی، شفقت اور محبت سے بات سمجھاتے۔
- آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم آسان مثالوں اور ہاتھ کے اشاروں سے بات ذہن نشین کراتے۔

برائے اساتذہ کرام

نمونے کی پڑھائی کرتے ہوئے اساتذہ درست تلفظ کا خیال رکھیں۔ بعد ازاں بچوں سے پڑھوائیں۔ ''تلفظ سیکھیں'' کے تحت دیے ہوئے الفاظ پر خصوصی توجہ دیں۔ مشکل الفاظ کا درست تلفظ اور مفہوم بتائیں۔ سبق کے اختتام پر ''ہم نے سیکھا'' کے تحت بچوں کو سبق کے اہم نکات بتائیں اور مزید اہم نکات بچوں سے پوچھیں۔
نوٹ: اس سبق کی تیاری میں ''نبی خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم بحیثیت معلّم، از پروفیسر ڈاکٹر فضل الٰہی'' سے استفادہ کیا گیا ہے۔

مشق

نئے الفاظ

ا۔ دیے ہوئے الفاظ کے معانی سمجھیں۔

معانی	الفاظ	معانی	الفاظ
علم سکھانے والا، مُدرّس، اُستاد	مُعَلِّم	آیت کی جمع، نشانی، قرآنی جملے	آیات
کسی کی غیر موجودگی میں اُس کے بارے میں بُری بات کرنا۔	غِیْبَت	دانائی، مراد حدیثِ رسول	حِکْمَت
ایک چیز کو دوسری چیز جیسا بیان کرنا، مثلاً شہد جیسا میٹھا	تَشْبِیہ	انبیا علیہم السلام پر نازل ہونے والا اللہ کا کلام	وَحی

آپ نے کیا سمجھا؟

۲۔ سبق کے مطابق دیے ہوئے الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کریں۔

آئینہ	خطرناک	تکلیف	دل سوزی	نفع بخش

(الف) حضرت محمد رسولُ اللہ خاتم النبیین ﷺ کبھی ایسی بات نہ کرتے جس سے دوسرے بندے کو ______ پہنچے۔

(ب) بہترین علم وہ ہے جو ______ ہو۔

(ج) آپ خاتم النبیین ﷺ نے فرمایا: مومن، مومن کا ______ ہے۔

(د) یہ زبان سب سے زیادہ ______ ہے۔

(ہ) آپ خاتم النبیین ﷺ کے لہجے میں محبت اور ______ ہوتی۔

برائے اساتذۂ کرام: نئے الفاظ کے تحت دیے گئے الفاظ کا درست تلفظ اور مفہوم بتائیں۔ اس سرگرمی کا مقصد بچوں کے ذخیرۂ الفاظ میں اضافہ کرنا ہے۔
سوال نمبر ۲، ۳ کی سرگرمیاں بچوں سے حسبِ سابق کروائیں۔

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

۳۔ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) خانہ کعبہ کی دیواریں اُٹھاتے ہوئے سیّدنا حضرت ابراہیم علیہ السلام نے کیا دُعا کی تھی؟

(ب) حضور نبی خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کی گُفت گو کی خاص بات کیا تھی؟

(ج) پانچوں نمازوں کی اہمیت بتانے کے لیے آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے کون سی مثال دی؟

(د) حضور نبی خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم لوگوں کو سمجھانے کے لیے کون کون سے طریقے اختیار فرماتے؟ کم از کم تین طریقے بتائیں۔

(ہ) آپ دوسروں کو بات سمجھانے کے لیے کون سا طریقہ اختیار کرتے ہیں؟

مِل کر کریں بات

۴۔ گروہوں میں حضور نبی خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کی زندگی کا کوئی واقعہ اپنے الفاظ میں بیان کریں۔

لفظوں کا کھیل

۵۔ مثال کے مطابق لفظوں کا کھیل کھیلیں اور نیا لفظ بنائیں۔

مثال: ''بتاؤ'' کے اوپر سے ایک نقطہ ہٹائیں تو بنے گا — بناؤ

- ''شیر'' کے اوپر سے تین نقطے ہٹائیں تو بنے گا —
- ''پل'' کے نیچے سے دو نقطے ہٹائیں تو بنے گا —
- ''جال'' کے نیچے سے ایک نقطہ ہٹائیں تو بنے گا —
- ''ٹال'' سے علامت ''ط'' ہٹا کر نیچے نقطہ لگانے سے بنے گا —

برائے اساتذہ کرام: سوال نمبر ۴ کی سرگرمیوں کا مقصد بچوں کے سننے اور بولنے کی صلاحیتوں کی نشوونما کروانا ہے۔ یہ سرگرمی بچوں سے گروہوں میں کروائیں۔ مناسب تعداد میں بچوں کے گروہ بنائیں۔ حضور نبی خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کی زندگی کے واقعات بچوں کو بیان کرنے کا موقع دیں۔

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

قواعد سیکھیں

اسمِ نکرہ

دیے ہوئے جملے غور سے پڑھیں:

✿ باغ خوب صورت ہے۔ ✿ کتاب بہترین دوست ہے۔ ✿ لڑکا کھیل رہا ہے۔

اوپر دیے گئے جملوں میں لڑکا، کتاب اور باغ نمایاں کیے گئے ہیں۔ ہم جانتے ہیں کہ لڑکا، کتاب اور باغ نام ہیں۔ یہ نام ہر لڑکے، ہر کتاب اور ہر باغ کے لیے استعمال کیے جا سکتے ہیں۔ انھیں اسمِ عام یا اسمِ نکرہ کہتے ہیں۔

اسمِ معرفہ

دیے ہوئے جملے غور سے پڑھیں:

✿ روزانہ قرآنِ مجید کی تلاوت کرنی چاہیے۔ ✿ قائدِاعظم رحمتہ اللہ علیہ کراچی میں پیدا ہوئے۔

دیے ہوئے جملوں میں قرآنِ مجید، قائدِاعظم رحمتہ اللہ علیہ اور کراچی نمایاں کیے گئے ہیں۔ یہ نام خاص شخص، خاص شہر اور خاص کتاب کے لیے استعمال کیے گئے ہیں۔ انھیں "اسمِ خاص یا اسمِ معرفہ" کہتے ہیں۔

۶۔ درج ذیل میں سے اسمِ نکرہ اور اسمِ معرفہ الگ الگ کر کے جملے بنائیں۔

مظفرآباد	فرحان	باغ	پھول	باب خیبر	دریا

اسمِ نکرہ	جملے

اسمِ معرفہ	جملے

برائے اساتذۂ کرام: سوال نمبر ۶ کی سرگرمی کے لیے مزید مثالیں دے کر اسمِ خاص اور اسمِ عام کی مشق کروائیں۔

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

پڑھیں

۷۔ دی ہوئی عبارت کو درست تلفظ اور روانی سے پڑھیں اور دیے ہوئے سوالات کے جواب زبانی دیں۔

صداقت اور دیانت ہمارے پیارے نبی حضرت محمد رسولُ اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کی نمایاں صفات تھیں، اس لیے لوگ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کو صادق اور امین کے لقب سے پکارتے۔ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کی سچائی اور دیانت داری کو دوست دُشمن سب تسلیم کرتے۔ ابوجہل جیسا بڑا دُشمنِ اسلام بھی یہ کہنے پر مجبور تھا کہ مَیں آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم) کو جھوٹا نہیں کہتا لیکن جو بات آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم) کہ رہے ہیں، مَیں اُسے ماننے کے لیے تیار نہیں ہوں۔ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کی دیانت داری کا یہ عالم تھا کہ کفارِ مکہ سخت دُشمنی کے باوجود اپنی امانتیں آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کے پاس رکھواتے تھے۔

سوالات

(الف) حضرت محمد رسولُ اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کی نمایاں صفات کیا تھیں؟

(ب) لوگ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کو کس لقب سے پکارتے تھے؟

(ج) ابوجہل نے آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کے متعلق کیا کہا؟

(د) کفارِ مکہ اپنی امانتیں آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کے پاس کیوں رکھواتے تھے؟

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

کچھ نیا لکھیں

خط ایک دوسرے کو پیغام اور خیالات پہنچانے کا ایک ذریعہ ہے، اس لیے خط کو آدھی ملاقات بھی کہا جاتا ہے۔ خط لکھنے کے لیے درج ذیل باتوں کا خیال رکھنا چاہیے:

- سب سے پہلے صفحے کے انتہائی دائیں طرف مقام اور اس کے نیچے تاریخ لکھیں۔ نئی سطر میں مکتوب الیہ (جس کو خط لکھا جا رہا ہے) کو مناسب انداز میں مخاطب کریں اور السلام علیکم لکھیں۔
- خط کا نفسِ مضمون مکمل ہونے پر انتہائی بائیں طرف اپنا نام لکھیں۔ مثال کے طور پر اپنے والد صاحب کے نام خط لکھتے ہیں تو یوں لکھیں گے۔

برائے اساتذہ کرام: سوال نمبر ۷ میں دیا ہوا پیراگراف بچوں سے درست تلفظ اور روانی کے ساتھ پڑھوائیں، پھر دیے گئے سوالات کے جوابات زبانی پوچھیں۔

وحدت کالونی، لاہور

۱۸/ مارچ ۲۰۲۱ء

پیارے ابو جان!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ!

آپ کا خط ملا، آپ کی خیریت کے بارے میں جان کر خوشی ہوئی۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے گھر میں بالکل خیریت ہے۔ امی جان کی طبیعت اب ٹھیک ہے۔ دانیال اور ملائکہ آپ کو بہت یاد کرتے ہیں۔ پرسوں تیسری جماعت کا نتیجہ نکلا۔ یہ جان کر آپ کو خوشی ہوگی کہ میں کلاس میں اوّل آئی ہوں۔ ہیڈ مسٹریس صاحبہ نے مجھے انعام بھی دیا اور شاباش بھی۔

آپ نے وعدہ کیا تھا کہ اگر میں جماعت میں اوّل آجاؤں تو مجھے تحفہ دیں گے۔ میں آپ کے تحفے کا انتظار کروں گی۔

آپ کی بیٹی

کشمالہ شہزادی

۸۔ اپنے دوست کے نام خط لکھیں اور اسے چھٹیوں میں اپنے گھر آنے کی دعوت دیں۔

آؤ کریں کام

۹۔ ان شخصیات کا حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کے ساتھ کیا رشتہ تھا؟

حضرت عبدالمطلب	
حضرت عبداللہ	
حضرت آمنہ	
حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا	
حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا	
حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ	

برائے اساتذہ کرام

سوال نمبر ۸، خط لکھنے کا طریقہ تفصیل سے سکھائیں۔ بچوں سے خط لکھوائیں، خط کے ساتھ ساتھ ای میل لکھنے اور بھیجنے کا طریقہ بھی سمجھائیں۔
متن میں سے کوئی ایک پیراگراف بچوں کو املا کروائیں۔ بعد میں ہر بچے کا املا چیک کریں۔ غلطی کی اصلاح کریں۔

NOT FOR SALE-PESRP

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

سبق ۴

ہم بنیں گے اچھّے شہری

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- عبارت کا مقصد سمجھتے ہوئے درست تلفظ کے ساتھ روانی سے پڑھ سکیں۔
- روز مرّہ زندگی میں بجلی، پانی، گیس کے بلوں کے مندرجات پڑھ سکیں۔
- کسی بھی عنوان پر مختصر مضمون ربط اور تسلسل کے ساتھ لکھ سکیں۔
- کسی مقام یا سفر وغیرہ کی جزئیات بیان کر سکیں۔
- ڈاک خانہ، ہسپتال اور لاری اڈہ وغیرہ پر تحریر شدہ ہدایات پڑھ سکیں۔
- تذکیر و تانیث (جان دار اور بے جان) کا فرق کر سکیں۔
- اپنے ماحول سے متعلق کسی موضوع پر دو منٹ کی تقریر کر سکیں۔

PCTB Version of PCTB Textbook Not For Sale

سوچیں اور بتائیں

- اچھا شہری کون ہوتا ہے؟
- ہم اپنے ملک کے لیے کیا کر سکتے ہیں؟
- ہمیں اپنے اردگرد کی صفائی کا خیال کیسے رکھنا چاہیے؟

کیا آپ جانتے ہیں؟

- اچھا شہری جس ملک میں بھی ہو، اُس ملک کے قانون کا احترام کرتا ہے۔
- اچھا شہری دوسروں کے ساتھ وہ سلوک کرتا ہے جو وہ اپنے لیے پسند کرتا ہے۔
- اچھا شہری پودوں، جانوروں اور پرندوں کو بھی نقصان نہیں پہنچاتا۔

برائے اساتذہ کرام

تدریسی عمل کو موثر بنانے کے لیے سبق کے ''حاصلاتِ تعلّم'' دیے جا رہے ہیں جو اساتذہ کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل ''سوچیں اور بتائیں'' کے سوالات بچوں سے پوچھیں تا کہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ ''ٹھہریں اور بتائیں'' کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچوں سے پوچھیں۔ ''کیا آپ جانتے ہیں؟'' میں دی گئی اضافی معلومات بھی بچوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔

ہم بنیں گے اچھّے شہری

تَلفُّظ سیکھیں

خُوش گوار	جھینپ	غَلَطی	خَراماں	ضابطے	اِحترام	محبت

موسم بہت خوش گوار تھا۔ حامد صاحب اپنے بچوں کو قریبی پارک میں سیر کے لیے لے گئے۔ طیّب، فوزیہ اور عافیہ بہت خوش تھے۔ تینوں بہن بھائی مل کر کھیلنے لگے۔ کھیلتے کھیلتے وہ پارک میں دور تک چلے گئے۔

تھوڑی دیر بعد خُوب صورت پُھول ہاتھوں میں لیے خَراماں خَراماں چلتے ہوئے واپس آ رہے تھے۔ ان کے ہاتھوں میں پُھول دیکھ کر حامد صاحب اَفسُردہ لہجے میں کہنے لگے: بچّو! یہ تم نے کیا کیا؟ پُھول توڑنا تو بہت بُری بات ہے۔ کیا تُم نے پارک میں جگہ جگہ لگی ہوئی تختیاں نہیں دیکھیں؟

عافیہ قریب آ کر کہنے لگی: ابّا جان! کون سی تختیاں؟

حامد صاحب: جن پر لکھا ہوا ہے: "پُھول توڑنا منع ہے۔"

طیّب نے کہا: ابّا جان! تختیوں کا تو ہمیں خیال ہی نہیں رہا، پھول اچھے لگے، ہم نے توڑ لیے، لیکن ہمیں کسی نے نہیں دیکھا!

ٹھہریں اور بتائیں

- حامد صاحب اپنے بچوں کو کہاں لے گئے تھے؟
- بچوں کے ہاتھ میں پھول دیکھ کر حامد صاحب نے کیا کہا؟
- پارک میں تختیوں پر کیا لکھا ہوا تھا؟

حامد صاحب نے کہا: اچھا اگر کوئی آدمی نہ دیکھ رہا ہو تو ہر غَلَط کام کیا جا سکتا ہے، کیا دُکان دار نہ دیکھ رہا ہو تو اس کی دُکان سے چیز اُٹھائی جا سکتی ہے؟ یہی مطلب ہے نا تمھارا!

طیّب جھینپ کر بولا: نہیں ابّا جان! ہمارا یہ مطلب ہر گز نہیں۔ ہم سے واقعی غَلَطی ہوئی۔ ہم آپ سے وعدہ کرتے ہیں کہ آئندہ کبھی ایسا کام نہیں کریں گے۔

حامد صاحب نے مسرّت کا اظہار کرتے ہوئے کہا: "شاباش بیٹے! اچھے انسان کی یہ خوبی ہوتی ہے کہ وہ اپنی غلطی تسلیم کر لیتا ہے۔ تم لوگ اچھے شہری بنو۔

عافیہ کہنے لگی: ابّا جان! اچھا شہری...... اچھا شہری کون ہوتا ہے؟

"جو! اچھے کام کرے۔" طیّب نے جلدی سے جواب دیا۔

"کسی حد تک ٹھیک کہا تم نے۔ یہ ملک ہمارا ہے۔ جہاں سکول، اسپتال، سڑکیں، پُل اور پارک وغیرہ ہم سب کا مشترکہ اثاثہ ہیں۔ ہمیں اس کی

برائے اساتذہ کرام: سبق کی بلند خوانی بچوں سے درست تلفظ کے ساتھ کروائیں، مشکل الفاظ کا مفہوم اور تلفظ بتائیں۔

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

ہر چیز سے پیار ہونا چاہیے۔ جب آدمی کو کوئی چیز اچھی لگتی ہے تو وہ ہر طرح سے اس کا خیال رکھتا ہے۔ اس کی حفاظت کرتا ہے۔ اسے ہر نقصان سے بچاتا ہے۔ ہمیں اگر اپنے ملک سے پیار ہے تو ہمیں ہر طرح سے اس کا خیال رکھنا ہوگا، تب ہی ہم اچھے شہری بن سکتے ہیں۔'' حامد صاحب نے تفصیل سے سمجھاتے ہوئے کہا۔

فوزیہ کہنے لگی: ابّا جان! اس کا مطلب یہ ہے کہ اچھا شہری صرف اپنے لیے نہیں بلکہ سب کے فائدے کے لیے سوچتا ہے اس لیے وہ کسی چیز کو نقصان نہیں پہنچاتا۔

حامد صاحب نے کہا: اچھا شہری اپنے گھر سے لے کر گلی محلّے تک، گلی محلّے سے قصبے اور پھر پورے ملک بلکہ پوری دنیا کو اپنا سمجھتا ہے۔

طَیّب کہنے لگا: ابا جان! یہ تو بہت اچھی باتیں ہیں۔

فوزیہ کہنے لگی: ابا جان مجھے یاد آیا! ایک دفعہ ہماری استانی صاحبہ نے بتایا تھا کہ اگر تم اچھے شہری بننا چاہتے ہو تو تمھیں چھوٹی چھوٹی چیزوں کا بھی خیال رکھنا ہوگا۔ مثلاً اگر کمرے میں کوئی نہیں تو پنکھا اور بلب بند کر دیں۔ پانی بہ رہا ہو تو ٹونٹی بند کر دیں۔ بس یا ریل گاڑی میں سفر کریں تو بغیر ٹکٹ سفر نہ کریں۔ پارک میں پودوں اور پھولوں کو نقصان نہ پہنچائیں۔ گھر اور گلی محلے کی صفائی کا خیال رکھیں۔ ایک دوسرے سے لڑائی جھگڑا نہ کریں۔ اپنے ملک اور اس میں رہنے والوں سے محبت کریں۔

حامد صاحب نے کہا: ''بیٹا! یہ بات بالکل ٹھیک ہے۔ اچھا شہری قانون کا احترام کرتا ہے۔ وہ اصولوں کی خلاف ورزی نہیں کرتا۔ ڈاک خانہ ہو یا بینک، ہسپتال ہو یا بسوں کا اڈا، ریلوے سٹیشن ہو یا ایئر پورٹ، وہ ہر جگہ اپنی باری کا انتظار کرتا ہے۔''

عافیہ نے کہا: ابا جان! ہمیں اپنے گلی محلے کا بھی خیال رکھنا چاہیے۔

حامد صاحب نے کہا: ہاں بالکل، اب بات آپ کی سمجھ میں آنے لگی ہے۔ ہمیں گھر کا کُوڑا کرکٹ گلی میں یا باہر کھلی جگہ پر پھینکنے کے بجائے کوڑے دان میں ڈالنا چاہیے۔ گلی میں یا سڑک پر کہیں اینٹ، پتھر، کیلے کا چھلکا، کانٹا یا کوئی خاردار جھاڑی نظر آئے تو اسے ہٹا دینا چاہیے۔

''یہ تو بہت آسان کام ہیں۔'' طَیّب نے جوش سے کہا۔

حامد صاحب نے کہا: بیٹا! اگر ہم ان چھوٹی چھوٹی چیزوں کا خیال رکھیں تو اچھے شہری بنیں گے۔ مجھے اُمید ہے کہ تم اچھے شہری بنو گے۔

تینوں بچوں نے بہ یک آواز کہا: ان شاء اللہ!

ہم نے سیکھا

- اچھا شہری قانون کا احترام کرتا ہے۔
- اچھا شہری سب کے فائدے کے لیے سوچتا ہے۔ کسی چیز کو نقصان نہیں پہنچاتا۔
- اچھا شہری ملک و قوم سے محبت کرتا ہے۔

بچوں کو اچھے شہری کی خصوصیات سے آگاہ کریں۔ سبق کے اختتام پر بچوں کو ''ہم نے سیکھا'' کے تحت اہم نکات بتائیں۔

Web version of PCTB Textbook
Not for sale

مشق

نئے الفاظ

۱۔ان الفاظ کے معانی سمجھیں اور جملے بنائیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
خراماں خراماں	آہستہ آہستہ چلنا	جھینپ کر	شرما کر
اَفسُردہ	غمگین، پریشان	قصبہ	شہر سے چھوٹی بستی
اِحترام	عزّت	خلاف ورزی	اُصول توڑنا
ضابطہ	اُصول	خاردار	کانٹے دار

آپ نے کیا سمجھا؟

۲۔سبق کے مطابق لکھ کر بتائیں کہ یہ جملے کس نے کہے؟

(الف) لیکن ہمیں کسی نے نہیں دیکھا۔

(ب) اچھا شہری صرف اپنے لیے نہیں بلکہ سب کے فائدے کے لیے سوچتا ہے۔

(ج) کون سی تختیاں؟

(د) اچھا شہری قانون کا احترام کرتا ہے۔

(ہ) ہمیں اپنے گلی محلّے کا بھی خیال رکھنا چاہیے۔

برائے اساتذہ کرام: نئے الفاظ کے تحت دیے گئے الفاظ کا مفہوم بچّوں کو بتائیں نیز ان الفاظ کے جملے بھی بنوائیں۔

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

۳۔ دیے ہوئے سوالات کے جوابات لکھیں۔

(الف) بچّوں سے کیا غَلَطی ہوئی؟

(ب) فوزیہ کی اُستانی نے کیا بتایا تھا؟

(ج) اچھے شہری کے اوصاف کیا ہیں؟

(د) ایک طالبِ علم کی حیثیت سے آپ اپنے ملک کی ترقی میں کیا کردار ادا کر سکتے ہیں؟

مِل کر کریں بات

۴۔ اگر آپ نے کسی سیاحتی مقام، پارک، باغ یا تاریخی مقام کی سیر کی ہے تو اس کی تفصیلات بتائیں۔ آپ کو اس مقام کی کون سی بات پسند آئی؟

لفظوں کا کھیل

۵۔ دیے ہوئے الفاظ میں سے اسمِ نکرہ اور اسمِ معرفہ الگ الگ کر کے لکھیں۔

اسمِ نکرہ	الفاظ	اسمِ معرفہ
	فوزیہ	
	گُلاب، پھول	
	آدمی	
	سکول، گِلگت	
	ملک	
	ڈاک خانہ، گاؤں	
	ایران	
	لاہور، حامد صاحب	

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

برائے اساتذۂ کرام: ''مل کر کریں بات'' کی سرگرمی گروہوں میں کروائیں۔ بچوں سے کہیں کہ وہ ایک دوسرے کو اپنی سیر کی تفصیلات بتائیں، مثلاً مقام کا نام، تفریحی مقام، پارک، باغ یا عمارت کا نام، کہاں واقع ہے؟ خاص بات کون سی ہے؟ آپ کو کون سی بات اچھی لگی؟ وغیرہ۔

قواعد سیکھیں

۶۔ہم جانتے ہیں کہ وہ لفظ جو، نر کے لیے بولا جائے، اُسے مذکر کہتے ہیں۔ جیسے: لڑکا، گھوڑا، مُرغا وغیرہ۔ وہ لفظ جو مادہ کے لیے بولا جائے اُسے مؤنث کہتے ہیں۔ جیسے لڑکی، گھوڑی، مُرغی وغیرہ۔

مذکّر مؤنّث کی دو اقسام ہیں:

۱۔ حقیقی ۲۔ غیر حقیقی

مذکّر مؤنّث حقیقی:

جان داروں میں مذکر مؤنث حقیقی کہلاتے ہیں، مثلاً:

اسد کتاب پڑھ رہا ہے اور عمارہ کرکٹ کھیل رہی ہے۔

اوپر دیے ہوئے جملے میں نمایاں نام اسد اور عمارہ ہیں۔ اسد مذکر ہے جب کہ عمارہ مؤنث ہے۔

مذکّر مؤنّث غیر حقیقی:

غیر جان دار اور بے جان اشیا میں نر مادہ کا تصور نہیں ہوتا لیکن بولنے، لکھنے اور پڑھنے میں اہلِ زبان انھیں مذکر اور مؤنث قرار دیتے ہیں۔ مثلاً: آسمان کا رنگ نیلا ہے۔ پانی ٹھنڈا ہے۔ یہ اردو کی کتاب ہے۔ گھاس ہری ہے۔

اوپر دیے ہوئے جملوں میں آسمان، پانی، کتاب اور گھاس کو نمایاں کیا گیا ہے۔ آسمان اور پانی کو مذکر بولا جاتا ہے، جب کہ کتاب اور گھاس کو مؤنث بولا جاتا ہے۔

دیے ہوئے الفاظ کو متعلقہ کالموں میں لکھیں۔

بھائی، رُت، والدہ، بہار، لڑکا، بھابھی، آسمان

ہمسایہ، والد، زمین، ہمسائی، چاند، لڑکی، ہسپتال

مثال:

مذکّر	بھائی						
مؤنث	بھابھی						

برائے اساتذہ کرام: سوال نمبر ۶ کی سرگرمی کروانے سے پہلے بچوں کو مذکر مؤنث حقیقی اور غیر حقیقی کا مفہوم بتائیں۔ عام زندگی سے مثالیں دے کر ان کا فرق واضح کریں، پھر بچوں کے دو گروہ بنائیں۔ ایک گروہ مذکر لفظ بولے اور دوسرا گروہ اس کا مؤنث بتائے۔

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

پڑھیں

۷۔ تصویر کو غور سے دیکھیں پارک میں لگی تختیوں پر لکھی ہوئی ہدایات پڑھیں۔

کچھ نیا لکھیں

۸۔ ''میں بنوں گا اچھا شہری'' اس موضوع پر دس جملوں پر مشتمل ایک مختصر مضمون لکھیں۔

آؤ کریں کام

۹۔ گھر سے بجلی، پانی یا گیس کا بل لے کر آئیں۔ صَرف شدہ یونٹ، بل کی کُل رقم اور بل جمع کرنے کی آخری تاریخ کی نشان دہی کریں۔ بل کے پیچھے ہدایات پڑھیں۔

۱۰۔ ''ماحول کو صاف رکھنا ہم سب کا فرض ہے'' اس موضوع پر دو منٹ کی تقریر تیار کر کے سکول اسمبلی یا کمرہ جماعت میں پیش کریں۔

برائے اساتذہ کرام

سوال نمبر ۷ میں تختیوں پر لکھی ہوئی ہدایات بچّوں سے درست تلفظ اور روانی کے ساتھ پڑھوائیں۔ بچّوں کو ان ہدایات کا مفہوم اور اہمیت سمجھائیں۔
سوال نمبر ۸ کی سرگرمی کروانے سے پہلے بچّوں کو مضمون کے تین حصوں: تمہید، نفسِ مضمون اور اختتامیہ کے بارے میں تفصیل سے بتائیں۔ بچّوں کو بتائیں کہ مضمون لکھتے وقت تمہید، ترتیب اور پیش کش کا خیال رکھیں۔ سوال نمبر ۹ کی سرگرمی بچّوں سے گروہوں میں کروائیں۔ یہ سرگرمی کروانے سے ایک دن پہلے بچّوں کو بتائیں کہ وہ اپنے ساتھ گھر سے بجلی، گیس یا پانی کا بل لے کر آئیں۔ بچّوں کو بل پڑھنے کے لیے کہیں۔ یونٹ، بل کی قیمت اور ہدایات پڑھنے میں بچّوں کی رہ نمائی کریں۔
سرگرمی نمبر ۱۰ کے لیے تقریر کی تیاری میں بچّوں کی رہنمائی کریں اور ان کو سکول اسمبلی یا کمرہ جماعت میں پیش کرنے کا موقع دیں۔

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

جائزہ: ۱

سُننا/بولنا

۱۔ حضرت محمد رسولُ اللہ خاتم النّبیین صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے متعلق پانچ باتیں بتائیں۔

پڑھنا

۲۔عبارت کو دُرست تلفظ اور روانی سے پڑھیں اور آخر میں دیے ہوئے سوالوں کے جواب دیں۔

ایک دفعہ ایک جج کی عدالت میں دو آدمی آئے۔ جج نے دیکھتے ہی اندازہ لگایا کہ ان میں ایک آدمی سیدھا سادہ جب کہ دوسرا چالاک ہے۔ ان دونوں نے جج کے سامنے اپنا مقدمہ پیش کیا۔

پہلے سیدھا سادہ آدمی بولا: جناب! میں نے کچھ رقم امانت کے طور پر اس کے سپرد کی تھی۔ اب یہ رقم دینے سے انکار کر رہا ہے۔

جج نے دوسرے آدمی سے پوچھا؟ کیا یہ دُرست کہ رہا ہے؟

اس آدمی نے کہا: میرے پاس اس کی کوئی رقم نہیں۔ اگر یہ سچا ہے تو کوئی گواہ لائے ورنہ میں قسم کھانے کے لیے تیار ہوں۔

جج نے پہلے آدمی سے پوچھا: تم نے رقم کس جگہ اس کے حوالے کی تھی؟

''ایک درخت کے سایے میں'' پہلے آدمی نے جواب دیا۔

جج نے کہا: تم اس درخت کے پاس جاؤ شاید تمھیں یاد آئے کہ تم نے رقم کسی کو دی تھی یا خرچ کر لی تھی۔

آدمی سیدھا سادہ تھا، چلا گیا۔ دوسرا آدمی جج کے پاس بیٹھا رہا۔

جج اپنے کام میں مصروف ہو گیا جب کہ دوسرا آدمی سوچوں میں گُم ہو گیا۔

اچانک جج نے پوچھا: تمھارا کیا خیال ہے، تمھارا ساتھی اس درخت کے پاس پہنچا ہو گا یا ابھی راستے میں ہو گا؟

اس آدمی نے جواب دیا: نہیں جناب: ابھی کہاں! وہ درخت تو بہت دُور ہے۔

سوالات

(الف) دونوں آدمیوں میں کس بات پر جھگڑا تھا؟

(ب) دونوں آدمیوں کو دیکھتے ہی جج نے کیا اندازہ لگایا؟

(ج) جج نے پہلے آدمی کو کہاں بھیجا؟

(د) جج اور دوسرے آدمی کے درمیان کیا بات ہوئی؟

(ہ) آپ کے خیال میں جج نے اس جھگڑے کا فیصلہ کس کے حق میں دیا ہو گا اور کیوں؟

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

قواعد

۳۔ درج ذیل الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں:

جھینپ	اثاثہ	احترام	خاردار	اُمید

۴۔ درج ذیل میں سے اسم نکرہ اور اسم معرفہ الگ الگ کر کے لکھیں۔

قائدِاعظم	فاطمہ	لڑکا	قلم	قلعہ بالا حصار	مسجد	گھر	خضدار	ناصر	پھول

۵۔ لفظ چُن کر صحیح خانوں میں لکھیں۔

آواز	آسمان	زمین	پانی	سورج	صورت	بادل	جنگل	قوم	بارش

مذکّر:					
مؤنّث:					

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

لکھنا

۶۔ کالم میں دیے گئے مصرعے ملا کر شعر مکمل کریں۔

رَب کا شُکر اَدا کر بھائی	تازہ ، گرم ، سفید اور میٹھا
اس مالک کو کیوں نہ پُکاریں	خوبی کی ہے گویا مُورت
خاک کو اُس نے سبزہ بنایا	کھا لیتی ہے سب خوش ہو کر
سُبحانَ اللہ دودھ ہے کیسا	جس نے ہماری گائے بنائی
گائے کو دی کیا اچھی صُورت	جس نے پلائیں دُودھ کی دھاریں
دانہ ، دُنکا ، بھُوسی ، چوکر	سبزے کو پھر گائے نے کھایا

(اسماعیل میرٹھی)

۷۔ اپنے دوست کے نام خط لکھیں اور اسے اپنے ساتھ کسی تفریحی مقام کی سیر کی دعوت دیں۔

برائے اساتذۂ کرام: سکھائی گئی مہارتوں اور تصورات کی جانچ کے لیے بچوں سے دیا گیا جائزہ انفرادی طور پر مکمل کروائیں۔ اسی نمونے پر ششماہی اور سالانہ امتحان کے جائزے مرتب کریں۔ تحریری کام کروانے کے دوران میں بچوں کو باری باری بلا کر جائزے میں دی ہوئی سننے، بولنے اور پڑھنے کی سرگرمیاں کروائیں۔

سبق
۵

ننّھا ہاتھی

(برائے مطالعہ)

سوچیں اور بتائیں

- آپ کس قسم کی کہانیاں پڑھنا پسند کرتے ہیں؟
- کیا آپ نے کوئی مزاحیہ کہانی پڑھی یا سُنی ہے؟

افریقہ کے ایک جنگل میں ایک ننّھا مُنّا ہاتھی اپنے ماں باپ کے ساتھ رہتا تھا۔ وہ سارا دن درختوں کے پتے چباتا، گھومتا پھرتا تھا۔ شام کو کسی تالاب یا ندی نالے سے پانی پی کر اپنی پیاس بجھا لیتا تھا۔ ایک شام اس کے ماں باپ اسے دریا پر لے گئے۔ دریا کے بارے میں اس نے اپنے بڑوں سے بہت کچھ سُن رکھا تھا لیکن کبھی جانے کا موقع نہیں ملا تھا۔ آج پہلی دفعہ دریا کی طرف جاتے ہوئے وہ بہت خوش تھا۔ وہ راستے میں اُچھلتا کُودتا اور اٹکھیلیاں کرتا جا رہا تھا۔ وہ جب دریا پر پہنچا تو اُس نے عجیب منظر دیکھا۔ ہاتھی دریا میں نہا رہے تھے۔ سُونڈ میں پانی بھر بھر کر ایک دوسرے پر پھینک رہے تھے۔ ننّھا ہاتھی پہلے دریا کے کنارے کھڑے ہو کر حیرت سے اس منظر کو دیکھتا رہا۔ دوسرے ہاتھیوں نے اسے خوش آمدید کہا اور اپنے ساتھ شامل ہونے کی دعوت دی۔ ننّھا ہاتھی آہستہ آہستہ کم پانی والی جگہ پر دریا میں اُترا اور باقی ہاتھیوں کے ساتھ کھیلنے لگا۔ تھوڑی ہی دیر میں وہ ان کے ساتھ گھُل مل گیا۔ وہ بھی اپنی سُونڈ میں پانی بھر کر ان ہاتھیوں پر پھینکتا، وہ ہاتھی اس پر پھینکتے۔ ننّھے ہاتھی کو اس بات سے بڑا اعتماد ملا۔

جب سُورج غروب ہونے لگا تو ہاتھی دریا کے کنارے جمع ہو کر اُس خُوب صُورت منظر کو دیکھنے لگے۔ ننّھے ہاتھی نے بھی سورج کو دیکھا لیکن تیز روشنی کی وجہ سے اُس کی آنکھیں چُندھیا گئیں۔ اس لیے اُس نے ہاتھیوں کی طرف دیکھنا شروع کر دیا۔ وہ سوچنے لگا: ”میں بھی تو بڑے ہاتھیوں جیسا ہوں۔ کیا ہوا اگر میں عمر میں ان سے چھوٹا ہوں۔

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

ان کی سُونڈ لمبی ہے تو میری بھی ہے۔ ان کی طرح میرے بھی دو بڑے بڑے کان ہیں۔ ان کے دو لمبے لمبے نوکیلے دانت ہیں تو میرے۔۔۔ مگر میرے دانت کہاں ہیں؟ اُف اللہ! میرے دانت!'' وہ ایک دَم پریشان ہو گیا۔

پہلے تو اُس نے کبھی اِس بارے میں سوچا ہی نہ تھا۔ اب وہ رونے لگا۔ اُسے طرح طرح کے خیالات آنے لگے: ''شاید میرے دانت کہیں گر گئے ہیں اور مجھے پتا ہی نہ چلا ہو۔'' ایک خیال یہ تھا کہ اسے اپنی ماں کو صاف صاف بتا دینا چاہیے کہ اس کے دانت کہیں گر گئے ہیں۔ پھر اُسے خیال آیا کہ ماں تو اسے جِھڑکے گی کہ اس نے اپنے دانتوں کا خیال کیوں نہ رکھا اور دانت کہاں گُم کر دیے؟ اس لیے اس نے فیصلہ کیا کہ کچھ بھی ہو جائے، میں اپنے دانت خود ہی ڈھونڈ کے لاؤں گا۔ یہ سوچ کر ننھّا ہاتھی اپنے دانتوں کی تلاش میں واپس جنگل کی طرف چل پڑا۔ اس نے درختوں، جھاڑیوں اور پودوں میں جگہ جگہ اپنے دانت تلاش کیے مگر دانت کہیں نہیں ملے۔ اس کی نظر درخت پر بیٹھے ایک بندر پر پڑی۔ اس نے پہلے سلام کیا، پھر کہنے لگا: بندر چچا! میرے دانت کہیں گم ہو گئے ہیں۔ آپ نے تو کہیں نہیں دیکھے؟ دو لمبے نوکیلے دانت۔ ''نہیں، ننھّے میاں! میں نے تمھارے دانت کہیں نہیں دیکھے۔'' اتنا کہ کر بندر نے چھلانگ لگائی اور ایک اور شاخ پر چڑھ گیا۔

ننھّا ہاتھی آگے چل پڑا۔ آگے جا کر اُسے زرافہ ملا۔ اس نے زرافے کو سلام کیا اور پوچھا: ''تایا زرافہ! آپ نے میرے دو لمبے نوکیلے دانت تو نہیں دیکھے؟ مجھ سے گم ہو گئے ہیں۔'' زرافے نے گردن کو بلند کر کے وہی جواب دیا جو بندر نے دیا تھا۔

ننھّا ہاتھی پھر چل پڑا۔ اب اسے ایک شیر نظر آیا۔ اس نے شیر کو سلام کیا پھر پوچھا: ''شیر دادا! آپ نے میرے دو لمبے نوکیلے دانت تو نہیں دیکھے؟ مجھ سے کہیں گم ہو گئے ہیں۔'' شیر نے کہا: مُنّے! میں نے تو تمھارے دانت کہیں نہیں دیکھے، لیکن کیسے گم ہو گئے، تم نے پہلے خیال کیوں نہ رکھا؟

رات ہو چکی تھی۔ اندھیرا بڑھ گیا تھا۔ ننھّا ہاتھی تھک چکا تھا۔ شیر کی بات نے اسے مزید پریشان کر دیا۔ اس نے اپنے دل میں کہا: ''اب مجھے واپس جا کر ماں کو سب کچھ بتا دینا چاہیے۔'' یہ سوچ کر ننھّا ہاتھی واپس گھر کی طرف چل پڑا۔ ماں بڑی بے چینی کے ساتھ اس کا انتظار کر رہی تھی۔ جب وہ گھر پہنچا تو ماں نے پہلے اس کے ماتھے پر بوسہ دیا۔ پھر پوچھا: ''میرے بیٹے! تم اب تک کہاں تھے؟ اتنی دیر کیوں کر دی؟'' ننھّے ہاتھی نے ڈرتے ڈرتے ماں سے کہا: ''میرے دونوں دانت کہیں گم ہو گئے ہیں۔ میں انھیں پورے جنگل میں ڈھونڈ آیا ہوں مگر کہیں نہیں ملے۔'' ماں نے حیرت سے اس کی طرف دیکھا اور کہا: ''تمھارے دانت کھو گئے ہیں، کون سے دانت؟'' ننھّے ہاتھی نے رونی سی شکل بنا کر کہا: ''میرے دو لمبے نوکیلے دانت۔ میں نے انھیں ہر جگہ تلاش کیا مگر مجھے کہیں نہیں ملے۔''

برائے اساتذۂ کرام: بچوں سے سبق کی خواندگی درست تلفظ کے ساتھ کروائیں، مشکل اور نئے الفاظ کی ادائیگی پر خصوصی توجہ دیں۔

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

ہتھنی نے اپنی سُونڈ اس کی گردن میں ڈال کر اسے اپنے قریب کیا پھر ایک زور دار قہقہہ لگایا۔ قہقہہ سُن کر پرندے اپنے گھونسلوں سے باہر نکل آئے اور اردگرد کے جانور اپنی اپنی جگہوں پر کھڑے ہو گئے۔ پھر ہتھنی نے کہا: میرے پیارے بیٹے! تمام بچے دانتوں کے بغیر پیدا ہوتے ہیں۔ جیسے جیسے بچّے بڑے ہوتے جاتے ہیں یہ دانت نکلنا شروع ہو جاتے ہیں اور ایک دن اتنے بڑے ہو جاتے ہیں کہ نظر آنے لگتے ہیں۔ اس لیے میرے بھولے بیٹے! جب تم بڑے ہو جاؤ گے تو یہ دانت تمھارے منھ میں خود ہی نکل آئیں گے۔ ننھا ہاتھی حیرت سے بولا:

''اوہو! مجھے تو اس بات کا پتا ہی نہیں تھا۔'' دونوں ماں بیٹا اس بات پر ہنس پڑے اور دیر تک ہنستے رہے۔

سمجھیں اور بتائیں:

(الف) ننھا ہاتھی دریا کی طرف جاتے ہوئے کیوں خوش تھا؟

(ب) ننھے ہاتھی کو اپنے دانتوں کا خیال کیسے آیا؟

(ج) دانتوں کے بارے میں اپنی ماں سے بات کرتے وقت ننھا ہاتھی کیوں ڈر رہا تھا؟

(د) ننھے ہاتھی نے شیر سے کیا پوچھا اور شیر نے کیا جواب دیا؟

(ہ) آپ ننھے ہاتھی کی جگہ ہوتے تو کیا کرتے؟

برائے اساتذۂ کرام: بچوں کو بتائیں کہ مزاح میں ہلکی پھلکی بات کہنی چاہیے جسے سُن یا پڑھ کر چہرے پر مسکراہٹ آ جائے تاہم کسی کی توہین، یا دل آزاری کر کے مذاق اڑانے سے گریز کرنا چاہیے۔

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

سبق ۶

صِحّت وصفائی

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- سُن کر غلط اور صحیح تلفّظ میں فرق کر سکیں۔
- عبارت پڑھ کر چار سوالات کے جوابات دے سکیں۔
- عددی ترتیب (تیسرا، چوتھا، اُنیسواں وغیرہ) کا فرق سمجھ سکیں۔
- اپنے مشاہدات اور خیالات کو مربُوط، رواں اور موزوں انداز میں لکھ سکیں۔
- اپنی بول چال میں اُردو گنتی اور عددی ترتیب کا خیال رکھ سکیں۔
- سابقے اور لاحقے کی مدد سے نئے الفاظ بنا سکیں۔
- معاشرتی مسائل صحت وصفائی کے حوالے سے گُفت گو کر سکیں۔
- اردگرد کے ماحول سے متعلق بات چیت میں حصہ لے سکیں۔
- اِملا کو صحت کے ساتھ تحریر کر سکیں۔

سوچیں اور بتائیں

- صاف ستھرا رہنے کے کوئی دو فائدے بتائیں۔
- ہمیں اپنے اردگرد کی صفائی کا خیال کیسے رکھنا چاہیے؟

کیا آپ جانتے ہیں؟

- ہمارے پیارے نبی خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے صفائی کو نصف ایمان قرار دیا ہے۔
- آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے درختوں کی حفاظت اور پانی کے ذرائع کو صاف سُتھرا رکھنے پر زور دیا ہے۔

برائے اساتذہ کرام

تدریسی عمل کو موثر بنانے کے لیے سبق کے ''حاصلاتِ تعلّم'' دیے جا رہے ہیں جو اساتذہ کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل ''سوچیں اور بتائیں'' کے سوالات بچوں سے پوچھیں تا کہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ ''ٹھہریں اور بتائیں'' کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچوں سے پوچھیں۔ ''کیا آپ جانتے ہیں؟'' میں دی گئی اضافی معلومات بھی بچوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

صِحّت وصفائی

تلفّظ سیکھیں

کُوڑا کَرکَٹ	لَوٹ پَوٹ	سَنْبھل	خُردبین	اَفزائش

سکول سے آتے ہی فہد نے بستہ ایک چار پائی پر پھینک دیا اور خود دُوسری چار پائی پر لیٹ گیا۔ دونوں ہاتھ پیٹ پر رکھ کر وہ دَرد کی شدت سے لوٹ پوٹ ہو رہا تھا۔ اُس کی امّی اُسے ہسپتال لے جانے کی تیاری کر رہی تھیں کہ اتنے میں ماموں جان آ گئے۔ وہ ڈاکٹر تھے۔ اُنھوں نے فہد کو چار پائی پر سیدھا لٹایا، اس کے گھٹنے اُٹھائے، ہاتھ سے اس کے پیٹ کے مختلف حصوں کا معائنہ کیا، پھر اسے دوا دی۔ تھوڑی دیر بعد جب اس کی طبیعت ذرا بہتر ہوئی تو پوچھا: کیا کھا کر آئے ہیں؟

فہد نے کہا: سکول کے باہر ایک ٹھیلے سے دہی بھلّے کھائے تھے۔

ماموں نے کہا: اچھا، پھر تو آپ بیماری کو خود ہی دعوت دیتے ہیں۔ جب تم اس طرح کی آلودہ چیزیں کھاؤ گے تو تمھارے پیٹ میں درد کیوں نہ ہو۔ فہد نے حیرت سے پوچھا: لیکن دہی بھلّے تو صاف تھے۔

ماموں نے مسکراتے ہوئے کہا: جہاں کھانے پینے کے ٹھیلے لگے ہوتے ہیں وہاں گرد و غبار ہوتا ہے۔ ہر طرف کوڑا کرکٹ بکھرا پڑا رہتا ہے۔ گندگی سے طرح طرح کے کیڑے مکوڑے، مکھیاں، مچھر اور جراثیم پیدا ہوتے ہیں۔ یہ مکھیاں گندگی پر بیٹھنے کے بعد جب کھانے کی چیزوں پر بیٹھتی ہیں تو جراثیم وہاں چھوڑ جاتی ہیں۔ ہم جب یہ چیزیں کھاتے ہیں تو جراثیم ہمارے جسم میں داخل ہو جاتے ہیں اور ہمیں نظر بھی نہیں آتے۔

فہد کہنے لگا: ماموں جان! اتنی چھوٹی چیز جو ہمیں نظر بھی نہیں آتی ہمیں بیمار کر دیتی ہے۔

ماموں (مسکراتے ہوئے): جراثیم صحت کے دشمن ہیں۔ ان کو جیسے ہی موقع ملتا ہے، انسانی جسم پر حملہ کر دیتے ہیں۔ اس سے مختلف بیماریاں پیدا ہوتی ہیں۔

اب فہد کی طبیعت سنبھل گئی تھی۔ وہ اُٹھ کر بیٹھ گیا۔ اس کا بھائی عدنان اور بہن روبینہ بھی آ گئی۔

ٹھہریں اور بتائیں

- ماموں نے فہد سے کیا پوچھا؟
- کُوڑا کَرکَٹ بکھرا ہو تو کیا ہوتا ہے؟

ماموں نے اپنی بات جاری رکھتے ہوئے کہا: ہماری زندگی کا دار و مدار جسمانی صحت پر ہے۔ صحت کے لیے اچھی غذا، کُھلی اور تازہ ہوا اور صفائی نہایت ضروری ہے۔ بیماریوں سے محفوظ رہنے کے لیے سب سے پہلے اپنے جسم کی صفائی ضروری ہے۔

پیارے اساتذہ کرام: بچوں سے سبق کی خواندگی درست تلفظ کے ساتھ کروائیں۔ بچوں کو صفائی کے بارے میں ترغیب دیں۔

NOT FOR SALE-PESRP

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

عدنان نے کہا: ماموں جان! میرے جسم پر دانے کیوں نکل آتے ہیں؟

ماموں جان نے کہا: ہماری جِلد میں بہت سارے باریک سوراخ ہوتے ہیں جنھیں مَسام کہتے ہیں۔ یہ مَسام اتنے باریک ہوتے ہیں کہ صرف خُردبین کی مدد سے ان کو دیکھا جا سکتا ہے۔ ان مَسامات سے پسینا خارج ہوتا ہے۔ گرمی کی وجہ سے یا جسمانی مشقت اور ورزش کرنے سے بھی جِسْم سے پسینا نکلتا ہے۔ پسینے کے ذریعے سے جسم کے بہت سے گندے اور فاضل مادے خارج ہو جاتے ہیں۔ اگر جِلد کی صفائی نہ کی جائے تو باہر سے گردوغُبار اور اندر سے نکلنے والے فاضل مادے مَسامات کو بند کر دیتے ہیں۔ بدن پر مَیل جَم جاتا ہے، جسم پر پھوڑے پُھنسیاں نکلنے لگتی ہیں اور خارش ہو جاتی ہے۔ اس کے علاوہ طبیعت میں سُستی اور کاہلی بھی پیدا ہونے لگتی ہے۔ جسم کو صاف رکھنے کے لیے نہانا ضروری ہے تاکہ پسینے کے ذریعے سے نکلنے والے مادے جِلد پر جم نہ جائیں اور مَسام کھلے رہیں۔

روبینہ نے کہا: ماموں جان! ہماری اُستانی نے بتایا تھا کہ ہمیں اپنے ماحول کی صفائی کا بھی خیال رکھنا چاہیے۔

> **ٹھہریں اور بتائیں**
>
> - نہانا کیوں ضروری ہے؟

ماموں جان نے کہا: آپ کی استانی نے درست بات کی ہے۔ جسم کی صفائی کے ساتھ اپنے اردگرد کی صفائی کا بھی خیال رکھنا ضروری ہے۔ جب تک ہم اپنے جسم کے ساتھ اپنے گھر، محلّے، اور بستی کی صفائی کا خیال نہیں رکھیں گے بیماریوں سے بچنا ممکن نہیں۔

فہد نے کہا: ماموں جان! اپنے جسم اور گھر کی صفائی تو ہم خود کر لیں گے لیکن گلی، محلّے اور بستی کی صفائی تو مشکل کام ہے۔

ماموں جان نے کہا: مشکل ضرور ہے لیکن ناممکن نہیں۔ گلی، محلے اور بستی کی صفائی کے لیے ایک تو بلدیہ والوں کو شکایت کر سکتے ہیں۔ اس طرح وہ آ کر کُوڑا اُٹھا لیتے ہیں اور کھڑے پانی میں مچھر مار سپرے بھی کر دیتے ہیں۔ دوسری بات یہ ہے کہ آپ صفائی کے لیے مہم چلا سکتے ہیں۔ اپنے پڑوسیوں کو اکٹھا کر کے خود بھی صفائی کر سکتے ہیں۔

عدنان نے کہا: ماموں جان! آپ کا بہت بہت شکریہ! آپ نے ہمیں بہت مُفید معلومات دی ہیں۔ ہم اپنے جسم کی صفائی کے ساتھ اپنے گھر، گلی محلّے کی صفائی کا پورا پورا خیال رکھیں گے۔ ان شاءاللہ!

ہم نے سیکھا

- صحّت کے لیے صفائی بہت ضروری ہے۔
- ہمیں صاف سُتھری غذا کھانی چاہیے اور اپنی جسمانی صفائی کا بھی خیال رکھنا چاہیے۔
- ہمیں اپنے محلّے اور بستی کی صفائی کا اہتمام بھی کرنا چاہیے۔

برائے اساتذہ کرام: بچوں کو بتائیں کہ وہ کھانے پینے میں صفائی کا خاص خیال رکھیں۔ اس کے ساتھ ساتھ جسمانی صفائی کا اہتمام کریں۔ بیت الخلاء سے فارغ ہونے کے بعد اپنے ہاتھ صابن سے ضرور دھوئیں۔ روزانہ دانت صاف کریں، نہائیں اور صاف ستھرا لباس پہنیں۔

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

مشق

نئے الفاظ

ا۔ان الفاظ کے معانی سمجھیں اور جملے بنائیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
خُردبین	ایک آلہ جس کی مدد سے باریک ترین اشیا کو دیکھا جا سکتا ہے۔	افزائش	بڑھنا، زیادہ ہونا
معائنہ	آنکھوں سے دیکھنا، ڈاکٹر کا مریض کو دیکھنا	مَسام	بدن کے باریک سوراخ جن سے پسینا نکلتا ہے۔
دارومدار	انحصار		
جراثیم	ننّھے ننّھے کیڑے جنھیں صرف خُردبین سے دیکھا جا سکتا ہے۔	فاضل مادے	فالتو مواد

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

آپ نے کیا سمجھا؟

۲۔سبق کے مطابق درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

(الف) کھانے پینے کی چیزوں پر مکھیاں بیٹھتی ہیں تو اپنے ساتھ لے کر آتی ہیں:

- گردوغُبار
- جراثیم
- بدبُو
- کیڑے مکوڑے

(ب) کیڑے مکوڑے، مکھیاں اور جراثیم پیدا ہوتے ہیں:

- گندگی سے
- مٹّی سے
- ہوا سے
- پانی سے

(ج) ملیریا بخار ہوتا ہے:

- مکھی کے کاٹنے سے
- مچھّر کے کاٹنے سے
- گرمی سے
- سردی سے

(د) مَسام نظر آتے ہیں:

- خُردبین سے
- دُوربین سے
- عینک سے
- کُھلی آنکھ سے

برائے اساتذہ کرام

سرگرمی نمبر ا میں دیے گئے الفاظ کے معنی بچوں کو یاد کروائیں۔ سوال نمبر ۲ اور ۳ کی سرگرمیوں سے پہلے سبق کی دہرائی کروائیں تاکہ سوالات حل کرنا ان کے لیے آسان ہو جائیں۔

NOT FOR SALE-PESRP

۳۔ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) جسم میں جراثیم کس طرح داخل ہوتے ہیں؟

(ب) جراثیم سے اپنے آپ کو کس طرح بچایا جا سکتا ہے؟

(ج) مَسام کسے کہتے ہیں اور ان کا کیا کام ہے؟

(د) جسم پر دانے کیوں نکل آتے ہیں؟

(ہ) ہم اپنے اردگرد کے ماحول کو کیسے صاف رکھ سکتے ہیں؟ تین باتیں لکھیں۔

مِل کر کریں بات

۴۔ دی ہوئی تصویروں پر بات چیت کریں اور بتائیں کہ آپ ان جگہوں کو صاف رکھنے کے لیے کیا کر سکتے ہیں؟

۵۔ بول کر دُرست تلفظ کی نشان دہی کریں۔

درست	غلط
وَقْت	وَقَت
صِرْف	صِرَف
غَلَطی	غَلْطی
صَبْر	صَبَر
عَصْر	عَصَر

برائے اساتذہ کرام: سوال نمبر ۴ میں دی گئی دونوں تصویروں سے متعلق بچوں سے بات چیت کریں۔ ہر بچے کو بولنے کا موقع دیں۔ اسی طرح سوال نمبر ۵ میں ایسے الفاظ دیے ہوئے ہیں جن کو عموماً غلط پڑھا جاتا ہے۔ بچوں سے دونوں طرح کا تلفظ پوچھیں۔ صحیح تلفظ کی نشان دہی کروائیں۔ ان کو بتائیں کہ درست تلفظ: وَقت، صِرف، غَلَطی، صَبر، عَصر ہے۔

Web Version of PCTB Textbook Not For sale

لفظوں کا کھیل

کچھ الفاظ چیزوں کے درجے اور ترتیب کو ظاہر کرتے ہیں۔ مثلاً: تیسرا بچہ، پانچواں کمرہ اور نواں دن وغیرہ۔

اسے ''عددی ترتیب'' کہتے ہیں۔

۶۔ تصویر دیکھ کر درست عددی ترتیب سے جملے مکمل کریں۔

_______ کبوتر کا رنگ بھورا ہے۔

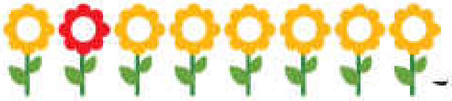

_______ پھول سُرخ ہے۔

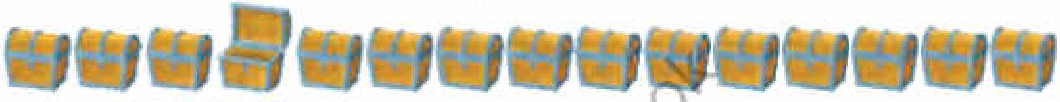

_______ ڈبّا کھلا ہے۔

_______ غُبارا اونچا ہے۔

قواعد سیکھیں

وہ کلمہ جو کسی لفظ کے شروع میں لگانے سے نیا لفظ بنا دے اور اس کے معنی میں تبدیلی آ جائے، اس کلمے کو ''سابقہ'' کہتے ہیں۔ جیسے: ''سمجھ'' سے پہلے ''نا'' لگا کر ''ناسمجھ'' بنانا۔

۷۔ لفظ کے شروع میں ''نا'' لگا کر نئے لفظ بنائیں اور جملوں میں استعمال کریں۔

	لائق	
	امید	
	اہل	
	کافی	
	مکمل	

وہ کلمہ جو کسی لفظ کے آخر میں لگانے سے نیا لفظ بنا دے اور اس کے معنی میں تبدیلی آ جائے، اس کلمے کو ''لاحقہ'' کہتے ہیں۔ جیسے: ''نمک'' کے بعد ''دان'' لگا کر ''نمک دان'' بنانا۔

برائے اساتذۂ کرام

بچوں کو عددی ترتیب کا مفہوم سمجھائیں اور اس کی مختلف مثالیں دیں۔ جماعت میں موجود بچوں کی تعداد کو بطور مثال استعمال کریں۔ مثلاً ساتواں لڑکا وغیرہ۔ بچوں کو بولنے میں بھی اردو گنتی اور عددی ترتیب کا خیال رکھنے کی مشق کروائیں۔ سوال نمبر ۶، ۷ کی سرگرمیوں کے لیے بچوں کو سابقے اور لاحقے کا تصور تختۂ تحریر پر سمجھائیں۔ بچوں کو خود سابقے لاحقے بنانے کا موقع دیں۔

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

۸۔ لفظ کے آخر میں "دان" لگا کر نئے الفاظ بنائیں اور جملوں میں استعمال کریں۔

نمک ______		پان ______	
روشن ______		سیاست ______	
گُل ______			

پڑھیں

۹۔ دیا ہوا پیراگراف درست تلفظ اور روانی کے ساتھ پڑھیں نیز اس پیراگراف کا عنوان تجویز کریں اور نیچے دیے ہوئے سوالات کے جواب زبانی دیں۔

ہمارے اردگرد جو کچھ موجود ہے، ہمارا ماحول کہلاتا ہے۔ ہوا، پانی، زمین، نباتات، وغیرہ ہمارے ماحول کا حصّہ ہیں۔ انسان کی صحّت کے لیے صاف سُتھرا ماحول بہت ضروری ہے۔ اگر ماحول آلودہ ہو جائے تو ہم مختلف بیماریوں کا شکار ہو جائیں گے۔ ہوا میں آکسیجن ہے اور ہم سانس لیتے وقت آکسیجن استعمال کرتے ہیں۔ اس ہوا میں اب گاڑیوں اور کارخانوں کا دُھواں شامل ہو رہا ہے۔ اسی طرح کارخانوں کے خارج کیے ہوئے پانی کی وجہ سے ہمارا پینے کا پانی بھی خراب ہو رہا ہے۔ اس ساری صورت حال کی وجہ سے ہم بہت سی خطرناک بیماریوں کا شکار ہو رہے ہیں۔

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

سوالات

(الف) ماحول سے کیا مراد ہے؟

(ب) ہوا کیسے آلودہ ہوتی ہے؟

(ج) کارخانے پانی کو کیسے آلودہ کرتے ہیں؟

(د) ہمیں ماحول کو آلودگی سے بچانے کے لیے کیا کرنا چاہیے؟

کچھ نیا لکھیں

۱۰۔ صفائی کے لیے کن باتوں کا دھیان رکھنا ضروری ہے؟ کم از کم سات نکات لکھیں۔

آؤ کریں کام

۱۱۔ اپنے اُستاد کی مدد سے کُوڑا دان اور گُل دان بنا کر کمرہ جماعت اور سکول کے برآمدوں میں رکھیں۔

برائے اساتذہ کرام

سوال نمبر ۸ میں دی گئی عبارت درست تلفظ کے ساتھ پڑھوائیں۔ عنوان تجویز کروائیں اور فہم کے جائزے کے لیے سوالات پوچھیں۔
بچوں کو صفائی کے متعلق معلومات فراہم کریں۔ پھر سوال نمبر ۹ کی سرگرمی کروائیں۔
سوال نمبر ۱۰ کی سرگرمی گروہوں میں کروائیں۔ بچوں کے چھے سے آٹھ گروہ بنا کر رنگین کاغذوں، ڈبوں، شیمپو کی بوتلوں کو استعمال کرتے ہوئے پراجیکٹ مکمل کروائیں۔
متن میں سے ۱۰ جملے بچوں کو املا کروائیں۔ ہر بچے کا املا چیک کریں۔ جوڑیوں میں بچوں سے ایک دوسرے کا املا چیک کروائیں۔

سبق ۷

ہم پاکستانی بچّے ہیں

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- الفاظ سُن کر غلط اور صحیح تلفظ میں فرق کر سکیں۔
- پہیلی سُن کر پیغام سمجھ سکیں۔
- عبارت میں موجود جدوَل، تصاویر اور نقشوں میں دی گئی معلومات پڑھ کر نتائج اخذ کر سکیں۔
- لے اور آہنگ کے حوالے سے نظمیں اور گیت وغیرہ سن کر لطف اٹھا سکیں۔
- لغت میں الف بائی ترتیب سے الفاظ کے معانی تلاش کر سکیں۔
- اپنے مشاہدات اور خیالات کو مربوط، رواں اور موزوں انداز میں لکھ سکیں۔
- جماعت، سکول، بزمِ ادب یا باہمی گُفت گو میں اپنے خیالات کو اعتماد کے ساتھ پیش کر سکیں۔
- اکیاون سے ساٹھ تک گنتی اُردو ہندسوں اور لفظوں میں لکھ سکیں۔
- مختلف ذرائع ابلاغ سے نظمیں، گیت اور واقعات وغیرہ سنیں اور دوسروں کو بھی سنا سکیں۔
- خرید و فروخت کے حوالے سے آویزاں فہرستیں پڑھ سکیں۔

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

سوچیں اور بتائیں

- مِلّی نغمہ کسے کہتے ہیں؟
- آپ کسی مشہور مِلّی نغمے کا کوئی بول سنائیں۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

- پاکستان کا کُل رقبہ ۷ لاکھ ۹۶ ہزار ۹۶ مربع کلو میٹر ہے۔
- پاکستان مسلم دنیا کی واحد ایٹمی قوت ہے۔

برائے اساتذہ کرام

تدریسی عمل کو موثر بنانے کے لیے سبق کے ''حاصلاتِ تعلّم'' دیے جا رہے ہیں جو اساتذہ کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل ''سوچیں اور بتائیں'' کے سوالات بچوں سے پوچھیں تا کہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ ''ٹھہریں اور بتائیں'' کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچوں سے پوچھیں۔ ''کیا آپ جانتے ہیں؟'' میں دی گئی اضافی معلومات بھی بچوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔

NOT FOR SALE-PESRP

ہم پاکستانی بچّے ہیں

تلفُّظ سیکھیں

جاں باز	بُلبُل	شَیدا	خوف	دَوْلت	شَوکَت	ظُلْم

ہم اپنے وطن کے شیدا ہیں
بُلبُل ہیں چمن کے شیدا ہیں

یہ جھنڈا سبز ہمارا ہے
مَن بھاتا چاند ستارا ہے

جاں بازوں کی اولاد ہیں ہم
اب غیروں سے آزاد ہیں ہم

بے خوف ہیں، پاک ہیں، سچّے ہیں
ہم پاکستانی بچّے ہیں

ٹھہریں اور بتائیں

- ''ہم اپنے وطن کے شیدا ہیں'' سے کیا مراد ہے؟

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

برائے اساتذہ کرام

نظم کی خواندگی درست تلفظ، لے، آہنگ اور ترنم کے ساتھ کرواتے ہوئے مشکل الفاظ تختۂ تحریر پر لکھ کر ان کا مفہوم بتائیں۔ بچوں کو ملی نغمے کا مفہوم بتائیں۔ بچوں کے دو گروہ بنائیں۔ ایک گروہ شعر کا پہلا مصرع پڑھے تو دوسرا گروہ دوسرا مصرع۔ اس طرح ملی نغمہ مکمل کریں۔ بچوں کو بتائیں کہ وہ موبائل، ٹیب، لیپ ٹاپ وغیرہ کی مدد سے ویب سائٹ https://www.youtube/sckodym21Xw پر جائیں۔ اپنی پسند کا کوئی ملی نغمہ سنیں۔ اسے یاد کریں اور اگلے دن جماعت میں ساتھیوں کو سنائیں۔

جو قوم کی اَصلی دَولت ہیں ہم پاکستان کی شوکَت ہیں
ہم ظُلم مٹانے والے ہیں مَظلوموں کے رکھوالے ہیں
ہم بگڑے کام سنواریں گے مِلّت کا نام اُبھاریں گے
بے خوف ہیں، پاک ہیں، سچّے ہیں
ہم پاکستانی بچّے ہیں

(فیض لدھیانوی)

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

ہم نے سیکھا

- ہمارے بزرگوں نے قُربانی دے کر پاکستان بنایا۔ اب ہم آزاد ہیں۔
- ہم قوم کا اصل سرمایہ ہیں۔ ہم اچھے کام کر کے ملک وملّت کا نام روشن کریں گے۔

مشق

نئے الفاظ

ا۔ الفاظ کے معانی سمجھیں اور جملے بنائیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
ظُلم	سختی، ناانصافی، بے رحمی	شوکت	رُعب، دبدبہ، شان
شَیدا	چاہنے والا	جاں باز	دلیر، جان پر کھیل جانے والا
چَرچا	شُہرت	مَن بھاتا	دِل پسند

آپ نے کیا سمجھا؟

۲۔ دیے ہوئے الفاظ میں سے خالی جگہ میں دُرست لفظ لگا کر مصرعے مکمل کریں۔

سنواریں — نام — غیروں — اولاد — پاکستان — اصلی

(الف) جاں بازوں کی ________ ہیں ہم

(ب) اب ________ سے آزاد ہیں ہم

(ج) جو قوم کی ________ دولت ہیں

(د) ہم ________ کی شوکت ہیں

(ہ) ہم بگڑے کام ________ گے

(و) مِلّت کا ________ اُبھاریں گے

۳۔ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) پہلے بند میں پاکستانی بچوں کی کیا خصوصیات بیان کی گئی ہیں؟

(ب) ''اب غیروں سے آزاد ہیں ہم'' سے کیا مراد ہے؟

(ج) نظم میں جھنڈے کی کیا خصوصیات بیان کی گئی ہیں؟

(د) قوم کی اصلی دولت کون ہیں؟

(ہ) آپ اپنے وطن کی خدمت کس طرح کرنا چاہتے ہیں؟

مِل کر کریں بات

۴۔ آپ نے بہت سے مِلّی نغمے سُن رکھے ہیں۔ ہر بچہ اپنی پسند کے کسی ایک نغمے کے شعر پڑھ کر سنائے۔

لفظوں کا کھیل

۵۔ دیے ہوئے معمے کی مدد سے پہیلیاں بُوجھیں۔

بِن بُلائے ڈاکٹر آئے
چوری چُھپے انجکشن لگائے

چہرے پر تم کرو دھیان
اُلٹا کرو تو بن جائے کان

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

ء	ی	و	ہ
ن	ر	چھ	م
ا	ت	ک	ل
ک	ب	ن	مھ

قواعد سیکھیں

۶۔ علامتِ فاعل ''نے'' اور علامتِ مفعول ''کو'' میں سے دُرست حرف لگا کر خالی جگہ پُر کریں۔

- اُستاد ________ بچوں کو سبق پڑھایا۔
- احمد نے بلّی ________ پکڑ لیا۔
- ننّھے ہاتھی ________ شیر کو سلام کیا۔
- پودوں ________ پانی دو۔
- امّی ________ کھیر بنائی۔

۷۔ سامنے پودے کے پھولوں میں دیے ہوئے بے ترتیب ہندسوں کو ترتیب دیں اور ان کے سامنے ہندسوں کو لفظوں میں بھی لکھیں۔

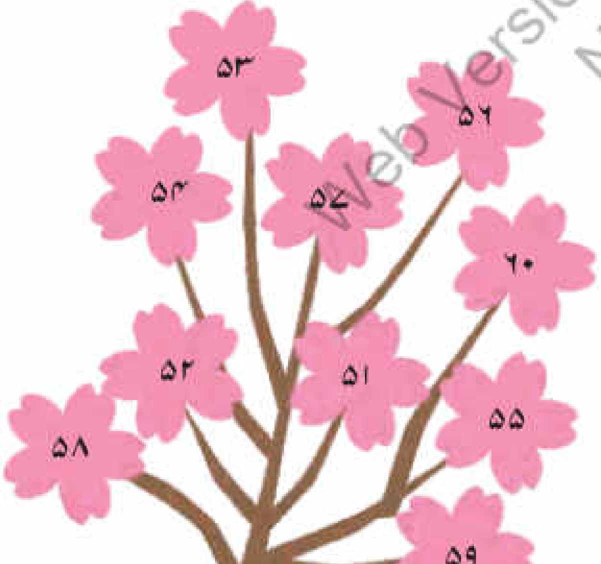

لفظوں میں	ہندسوں میں	لفظوں میں	ہندسوں میں

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

۸۔ نظم میں سے ایسے مصرعے تلاش کر کے لکھیں جن میں دیے ہوئے الفاظ کے مترادف ہوں۔

الفاظ	مصرعے
نڈر	
باغ	
مال	
پرچم	

پڑھیں

۹۔ دی ہوئی عبارت دُرست تلفظ اور روانی سے پڑھیں اور آخر میں دیے ہوئے الفاظ کے معانی لُغت سے تلاش کر کے لکھیں۔

پڑھتے ہوئے بعض ایسے نئے الفاظ ہمارے سامنے آتے ہیں جن کے معنی ہمیں معلوم نہیں ہوتے۔ ایسے الفاظ کے معنی ہم لُغت میں تلاش کرتے ہیں۔ لغت میں ''الف'' سے ''ی'' تک تمام الفاظ الف بائی ترتیب سے دیے گئے ہیں۔ اس لیے ہمیں حروفِ تہجی ترتیب سے یاد ہونے چاہییں۔ مثال کے طور پر ہم نے لفظ مُستحق کے معنی لغت میں تلاش کرنے ہوں تو سب سے پہلے ہم ''م'' کے نیچے دیکھیں گے۔ لُغت میں ''م'' سے شروع ہونے والے الفاظ کو غور سے دیکھیں تو معلوم ہوتا ہے کہ ان میں پہلے وہ الفاظ اکٹھے کیے گئے ہیں جن میں ''م'' کے بعد الف آتا ہے۔ جیسے ماپ، ماٹ، مالا وغیرہ۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ یہاں نہ صرف ''م'' سے شروع ہونے والے الفاظ کو ایک ساتھ جمع کیا گیا ہے بلکہ ترتیب میں ہر لفظ کے دوسرے حرف کا بھی خیال رکھا گیا ہے۔ اس لیے مُستحق کے معنی ڈھونڈنے کے لیے ہمیں ''م'' کے بعد اس کا دوسرا حرف ''س'' بھی دیکھنا ہوگا۔

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

برائے اساتذۂ کرام

سوال نمبر ۹ کی سرگرمی کروانے کے لیے پہلے بچوں سے علامت فاعل ''نے'' اور علامت مفعول ''کو'' کے استعمال پر مبنی دو دو جملے زبانی بنوائیں۔
سوال نمبر ۸ کی سرگرمی کے لیے دیے ہوئے الفاظ کے مترادف نظم میں سے تلاش کروائیں۔ مترادفات پر مبنی مصرعے الفاظ کے سامنے لکھوائیں۔ بچوں کو اردگرد کے ماحول سے مترادفات کی آسان مثالیں دیں۔
سوال نمبر ۹ کے تحت دیا ہوا پیراگراف بچوں سے پڑھوائیں، انھیں لغت کا استعمال سکھائیں۔ کمرہ جماعت میں بچوں سے لغت استعمال کرنے کی مشق کروائیں۔

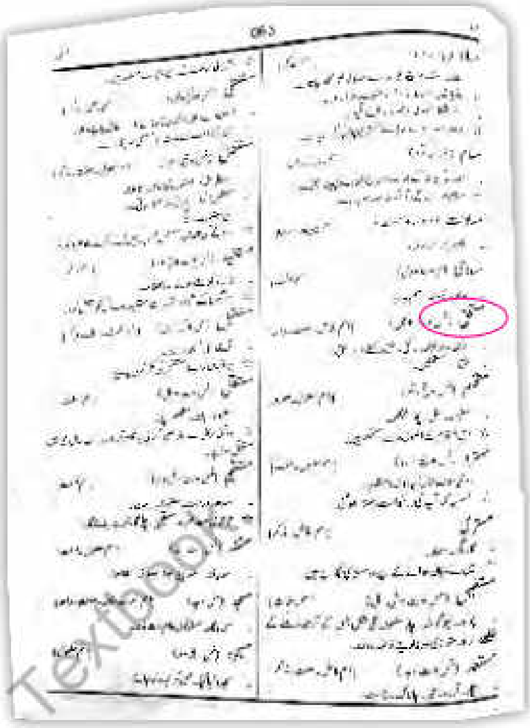

الفاظ:

اجنبی — احترام — آب — بنجر — تتلی

جبر — ذکر — رُعب — گونج — ندامت

آؤ کریں کام

۱۱۔ دی ہوئی فہرست پڑھیں اور سوالوں کے زبانی جواب دیں۔

پرچون نرخ نامہ فی کلوگرام سبزی

نام سبزی	فی کلو قیمت
آلو	77
پیاز	65
ٹماٹر	150
لہسن	263
کریلے	52
پالک	30
لیموں	72

سیکریٹری مارکیٹ کمیٹی ۱ — سیکریٹری مارکیٹ کمیٹی ۲ — سیکریٹری مارکیٹ کمیٹی ۳ — سیکریٹری مارکیٹ کمیٹی ۴ — سیکریٹری مارکیٹ کمیٹی ۵

- سب سے زیادہ قیمت کس چیز کی ہے؟
- سب سے سستی چیز کون سی ہے؟
- آلو کی قیمت کیا ہے؟

کچھ نیا لکھیں

۱۰۔ دیے ہوئے اشاروں کی مدد سے اپنے پیارے وطن پاکستان کے بارے میں دو پیراگراف لکھیں۔

قومی اور علاقائی زبانیں	چار صوبے
کراچی، لاہور، کوئٹہ، پشاور، مظفرآباد، گلگت	مشہور کھانے
اسلام آباد	مقامی لباس

۱۲۔ "میرا وطن پاکستان" کے موضوع پر تقریر تیار کر کے کمرہ جماعت یا سکول اسمبلی میں پیش کریں۔

برائے اساتذہ کرام

سوال نمبر ۱۰ کی سرگرمی کروانے سے پہلے بچوں سے دیے ہوئے اشاروں پر بات کریں، بعد میں مضمون لکھنے کو کہیں۔

سوال نمبر ۱۲ تقریر لکھنے اور پیش کرنے میں بچوں کی رہ نمائی کریں۔ کمرہ جماعت میں بزم ادب کے پروگرام میں یا اسمبلی میں بچوں کو تقریر کرنے کا موقع دیں۔

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

سبق
۸

گُل دستہ

(برائے مطالعہ)

سوچیں اور بتائیں

- آپ کا پسندیدہ شاعر کون ہے؟
- اپنے صوبے کے کسی ایک شاعر کا نام بتائیں۔

شاعری کسی بھی زبان کی پہچان ہوتی ہے۔ شاعری کیا ہے؟ ایک انسان جو کچھ محسوس کرتا ہے شاعر اس کو شعر میں پیش کر دیتا ہے۔ شعر کا انداز اگر اچھا ہو تو لوگ اس میں دل چسپی لیتے ہیں اور اس کا اثر بھی قبول کرتے ہیں۔ دُنیا کی ہر زبان میں شاعری موجود ہے۔ مقامی زبانوں میں لوک کہانیاں اور پرانے قصے نظموں میں بیان کیے گئے ہیں۔

آیئے! پاکستان کے مختلف علاقوں سے تعلق رکھنے والے شاعروں کے بارے میں پڑھیں۔ اگرچہ ان کے علاقے اور زبانیں ایک دوسرے سے مختلف ہیں لیکن ان کا پیغام ایک ہے، درحقیقت یہ ایک ہی گل دستے کے رنگا رنگ پھول ہیں۔

رحمان بابا رحمۃ اللہ علیہ

پشتو زبان کے مشہور شاعر رحمان بابا کا اصل نام عبدالرحمان تھا۔ وہ پشاور کے جنوب میں تین میل کے فاصلے پر واقع ایک گاؤں بہادر کلی کے رہنے والے تھے۔ وہ انتہائی نیک اور پرہیزگار انسان تھے۔ اسی وجہ سے لوگوں میں "بابا" کے نام سے مشہور ہوئے۔ اُنھوں نے اپنی شاعری میں بھی اللہ تعالیٰ سے محبت، انسانوں کی خدمت، بھلائی اور خیر خواہی پر زور دیا ہے۔

پشتو بولنے والوں میں رحمان بابا کو بڑی مقبولیت حاصل ہے۔ لوگ آج بھی ان کے اشعار بڑے ذوق وشوق سے پڑھتے ہیں۔

برائے اساتذہ کرام: بچوں کو مقامی زبانوں اور مقامی کلچر کے بارے میں بتائیں۔

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

شاہ عبداللطیف بھٹائی رحمۃ اللہ علیہ

شاہ عبداللطیف بھٹائی سندھی زبان کے مشہور شاعر ہیں۔ وہ ٹیاری کے قریب ہالہ حویلی نام کے ایک گاؤں میں پیدا ہوئے۔ ان کی عمر کا زیادہ حصہ بھٹ گاؤں میں گزرا، اسی نسبت سے بھٹائی کہلاتے ہیں۔

شاہ عبداللطیف بھٹائی نے سندھ کی لوک کہانیوں کو نظم کی شکل میں بیان کیا ہے۔ ان نظموں میں اللہ تعالیٰ کی قدرت، حکمت اور رحمت پر بھروسا کرنے کی تعلیم دی گئی ہے۔ان کی شاعری عام وخاص پر اثر کرتی ہے۔

اہم بات یہ ہے کہ شاہ عبداللطیف بھٹائی کے کلام میں مسلمانوں کے ساتھ ساتھ غیر مسلم بھی برابر دل چسپی لیتے ہیں۔ ان کی نظمیں آج بھی سندھی بچوں کو جھولے میں سنائی جاتی ہیں۔ان کی شاعری سندھ کے گوشے گوشے میں بڑے ذوق وشوق سے پڑھی اور سنی جاتی ہے۔

بابا بُلھے شاہ رحمۃ اللہ علیہ

بابا بُلھے شاہ پنجابی زبان کے نام ور شاعر ہیں۔ بُلھے شاہ کا اصل نام سید محمد عبداللہ شاہ تھا۔ ان کا تعلق بہاول پُور کے گاؤں اُچ گیلانیاں سے تھا۔ بعد میں ان کا خاندان ساہیوال میں آباد ہوگیا۔ یہاں سے کچھ عرصے بعد بُلھے شاہ قصور آئے۔ اُن کا تعلق مشہور بزرگ حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کے خاندان سے تھا۔

بابا بُلھے شاہ نیک، عبادت گُزار اور پرہیز گار انسان تھے۔ وہ فارسی اور عربی زبان بھی جانتے تھے۔ اُنھوں نے اپنی شاعری میں اللہ تعالیٰ کی حمد بیان کی ہے اور لوگوں کو اللہ تعالیٰ کی اطاعت کی طرف بلایا ہے۔ بُلھے شاہ کا کلام کئی مرتبہ شائع ہو چکا ہے۔ اہلِ پنجاب ان کی شاعری کو بہت پسند کرتے ہیں۔

مست تَوَکّلی رحمۃ اللہ علیہ

بلوچی زبان کے معروف شاعر مَست تَوَکّلی کا اصل نام طَوْق علی مَست ہے۔ مَست تَوَکّلی ''کاہان'' شہر سے تقریباً پانچ کلومیٹر کے فاصلے پر ''ماں ڑُک بَنْڈ'' نامی علاقے میں پیدا ہوئے۔ وہ بچپن سے بکریاں چراتے رہے اور اس پیشے پر ہمیشہ فخر کیا کرتے۔ اُنھوں نے اپنی شاعری میں اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا بیان کرنے کے ساتھ انسانوں سے محبت کا بھی پیغام دیا۔ اس کے علاوہ اُنھوں نے بلوچ روایات پر بھی نظمیں کہی ہیں۔ اسی وجہ سے اُنھیں ''بُلبُلِ بلوچستان'' کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔

NOT FOR SALE-PESRP
Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

لِلّٰہ عارفہ رحمۃ اللہ علیہا

لِلّٰہ عارفہ سری نگر سے تیس میل دور پاندرھن گاؤں کے ایک ہندو خاندان میں پیدا ہوئیں۔ جوانی میں اسلام کی طرف مائل ہوئیں اور اسلام قبول کرلیا۔ اس کے بعد انھوں نے زیادہ تر وقت اللہ کی عبادت میں گزارا اور شاعری شروع کردی۔ لِلّٰہ عارفہ نے انسانوں سے محبت، بھائی چارے، مساوات اور عدل و انصاف کو اپنی شاعری کا موضوع بنایا۔ لِلّٰہ عارفہ کشمیری زبان کی پہلی صوفی شاعرہ ہیں۔ مسلمانوں کے ساتھ ساتھ ہندو بھی ان کے کلام میں دل چسپی لیتے ہیں۔

بابا چِلاسی دَامَتْ بَرَکَاتُہٗ

شِنا زبان کے مشہور شاعر اور صوفی بزرگ بابا چِلاسی کا اصل نام غُلام النّصیر ہے۔ وہ گلگت بلتستان کے علاقے چِلاس کے ایک نواحی گاؤں پنوئی تھک میں پیدا ہوئے۔ وہ دینی علوم میں مہارت رکھتے ہیں۔ انھوں نے اپنی شاعری میں اللہ تعالیٰ سے تعلق بنانے اور دین پر عمل کرنے کی تعلیم دی ہے۔ انھوں نے پانچ زبانوں: شِنا، عربی، فارسی، اردو اور پشتو میں شاعری کی ہے لیکن شِنا زبان میں شاعری ہی ان کی اصل پہچان بنی۔ شِنا زبان میں ان کی شاعری کی دو کتابیں چھپ چکی ہیں۔ ریڈیو پاکستان سے ان کا کلام ایک طویل عرصے سے نشر ہو رہا ہے۔ لوگ ان کی شاعری کو پسند کرتے ہیں اور علم، تقویٰ اور پرہیزگاری کی وجہ سے ان کا بے حد احترام کرتے ہیں۔

سمجھیں اور بتائیں

(الف) رحمان بابا رحمۃ اللہ علیہ لوگوں میں "بابا" کے نام سے کیوں مشہور ہوئے؟

(ب) شاہ عبداللطیف بھٹائی رحمۃ اللہ علیہ کس زبان کے شاعر تھے؟

(ج) مَست تَوَکّلی رحمۃ اللہ علیہ کو کس نام سے یاد کیا جاتا ہے؟

(د) لِلّٰہ عارفہ رحمۃ اللہ علیہا نے اپنی شاعری کے ذریعے سے کیا پیغام دیا؟

(ہ) بابا بُلھے شاہ رحمۃ اللہ علیہ کہاں کہاں رہے؟

(و) بابا چلاسی دَامَتْ بَرَکَاتُہٗ نے کون کون سی زبانوں میں شاعری کی ہے؟

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

سبق ۹

آتے ہیں جو کام دُوسروں کے

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ :

- کسی بھی موضوع پر اپنے ساتھیوں کے ساتھ اُردو مباحثے میں حصہ لے سکیں۔
- تین پیراگراف پر مشتمل کہانی لکھ سکیں۔
- اسمِ ضمیر کی (حالت فاعلی) پہچان کر درست استعمال کر سکیں۔
- اِردگرد کے ماحول سے متعلق بات چیت میں حصہ لے سکیں۔
- اِعراب کی تبدیلی سے معنی کی تبدیلی کو پہچان سکیں۔
- ہنگامی صورت حال (حادثہ، سیلاب، زلزلہ وغیرہ) میں اپنی حفاظت کے ساتھ دوسروں کی مدد کر سکیں۔
- کہانیوں اور نظموں میں دیے گئے فطری مناظر، کیفیات اور حالات پر اپنے جذبات کا اظہار کر سکیں۔

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

سوچیں اور بتائیں

- کیا آپ نے کبھی مشکل میں کسی کی مدد کی ہے؟
- کیا آپ کبھی ایسے لوگوں سے ملے ہیں جو دوسروں کی خدمت کرتے ہیں؟

کیا آپ جانتے ہیں؟

- حکیم محمد سعید، نعمت اللہ خان، عبدالستار ایدھی اور ڈاکٹر رُتھ فاؤ نے خدمتِ خلق کے لیے اپنی زندگیاں وقف کر دیں۔

برائے اساتذہ کرام

تدریسی عمل کو موثر بنانے کے لیے سبق کے "حاصلاتِ تعلّم" دیے جا رہے ہیں جو اساتذہ کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل "سوچیں اور بتائیں" کے سوالات بچوں سے پوچھیں تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ "ٹھہریں اور بتائیں" کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچوں سے پوچھیں۔ "کیا آپ جانتے ہیں؟" میں دی گئی اضافی معلومات بھی بچوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔

NOT FOR SALE-PESRP

آتے ہیں جو کام دُوسروں کے

تلفّظ سیکھیں

کَرونا	وَبا	لَپیٹ	ماسک	نِجی	سُنسان	قید

دیکھتے ہی دیکھتے کرونا وَبا پوری دنیا میں پھیل گئی۔ ہمارا پیارا ملک پاکستان بھی اس کی لپیٹ میں آ گیا۔ مریضوں کی تعداد اتنی زیادہ ہوگئی کہ ہسپتالوں میں تِل دھرنے کی جگہ نہ رہی۔ وَبا کو پھیلنے سے روکنے کے لیے حکومت نے سکولوں میں چھٹیاں کر دیں اور تمام سرکاری اور نِجی اِدارے بند کر دیے۔ لوگ گھروں میں قید ہو کر رہ گئے۔ گلی کُوچے، ویران اور سڑکیں سُنسان تھیں۔ بعض لوگوں کے گھروں میں کھانے پینے کا سامان ختم ہو گیا۔ غریب لوگوں کی زندگی خاص طور پر بہت مشکل ہو گئی۔ ایسے حالات میں ایک دن احسان کے گھر کے دروازے پر دستک ہوئی۔ احسان کے ابّا جان صدیق صاحب گھر سے نکلے۔ احسان بھی ان کے ساتھ تھا۔ باہر دو افراد مُنھ پر ماسک چڑھائے دُور دُور کھڑے تھے۔

صدیق صاحب نے ان دونوں افراد کو سلام کیا۔ انھوں نے سلام کا جواب دیا۔ پھر ان دونوں نے صدیق صاحب سے کوئی بات کی جس کے بعد صدیق صاحب گھر گئے، ایک تھیلا آٹا، کھانے پینے کا سامان لیا اور ان کی گاڑی میں ڈال دیا اور صدیق صاحب نے انھیں کچھ رقم بھی دی، جس کا انھوں نے شکریہ ادا کیا اور چل دیے۔

PCTB Textbook
Soft version of PCTB Textbook Not For Sale

ٹھہریں اور بتائیں

- وَبا کے دوران میں سکول کیوں بند تھے؟
- رضاکار، صدیق صاحب سے کہاں ملے؟

احسان یہ سب کچھ دیکھ رہا تھا، اُس نے صدیق صاحب سے پوچھا: ابا جان! یہ کون لوگ ہیں؟

صدیق صاحب: بیٹا! یہ خدمتِ خلق کی ایک تنظیم کے لوگ ہیں۔ یہ مُشکل حالات میں غریبوں، ناداروں اور ضرورت مندوں کی مدد کرتے ہیں۔

احسان: ابا جان! یہ سامان کہاں لے کر جائیں گے؟

صدیق صاحب: یہ لوگ کرونا وائرس سے بچنے کے لیے ضروری چیزیں تمام لوگوں کو دیتے ہیں مثلاً: ماسک اور سینی ٹائزر وغیرہ۔ باقی کھانے پینے کی چیزیں امیروں سے لے کر ضرورت مندوں تک پہنچاتے ہیں۔ آپ کو پتا ہے کہ اس وقت دکانیں بازار اور ریستوران بند ہیں۔ اس وبا سے وہ لوگ زیادہ متاثر ہوئے ہیں جو دن کو محنت مزدوری کر کے شام کو اپنی اور اپنے بچوں کی ضروریات پوری کرتے تھے۔ اب انھیں کام نہیں مل رہا، وہ خالی ہاتھ ہیں۔ یہ لوگ ضرورت کی چیزیں ایسے لوگوں میں مفت تقسیم کرتے ہیں تاکہ ان کی ضروریات پوری ہو سکیں۔

احسان: ابا جان! یہ لوگ صرف کھانے پینے کی چیزیں تقسیم کرتے ہیں؟

صدیق صاحب: بیٹا! ان لوگوں نے کرونا کے مریضوں کے علاج کے لیے خصوصی مراکزِ صحت بنائے ہیں، جہاں ڈاکٹر اور دیگر طبّی عملہ اس وبا کا مقابلہ کرنے کے لیے مکمل حفاظتی سامان کے ساتھ موجود ہے۔

احسان: اچھا تو یہ لوگ غریب اور مجبور لوگوں کی خدمت کرتے ہیں!

صدیق صاحب: ہاں بیٹا! کسی لالچ اور غرض کے بغیر صرف اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے لوگوں کی مدد کرنا خدمتِ خلق کہلاتا ہے۔ پاکستان میں خدمتِ خلق کی کئی تنظیمیں کام کرتی ہیں۔

احسان: کیا خدمتِ خلق کی یہ تنظیمیں صرف وبا کے موقع پر کام کرتی ہیں؟

صدیق صاحب: بیٹا! یہ تنظیمیں ہر قسم کی قدرتی آفات میں لوگوں کی مدد کرتی ہیں۔ یہ سیلاب سے متاثرہ لوگوں کے کام آتی ہیں۔ اس کے علاوہ یہ تنظیمیں عام حالات میں بھی لاچار، بیمار اور غریب لوگوں کی مدد کرتی ہیں۔ زخمیوں کو ہسپتال پہنچانے کے لیے ایمبولینس مہیّا کرتی ہیں۔ زخمیوں کے لیے خون کا بندوبست کرتی ہیں۔ ہسپتال بناتی ہیں۔ غریب طالب علموں کو وظائف دیتی ہیں اور بے روزگاروں کو قرضے فراہم کرتی ہیں۔

احسان: ابّا جان! یہ تو بہت اچھی بات ہے۔ میں بڑا ہو کر خدمتِ خلق کا کام کروں گا اور لوگوں کے کام آؤں گا۔

صدیق صاحب: (مُسکراتے ہوئے) بڑے ہونے کا انتظار کیوں؟ آپ اس وقت بھی خدمت کے کام کر سکتے ہیں۔

احسان: (چونک کر) وہ کیسے؟

برائے اساتذہ کرام: سبق کی خواندگی درست تلفظ کے ساتھ کروائیں۔ مشکل الفاظ کا درست تلفظ اور مفہوم بتائیں۔

NOT FOR SALE-PESRP

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

صدیق صاحب: اپنی جیب خرچ سے مجبور لوگوں کی مدد کر کے۔

احسان نے کچھ دیر سوچا پھر اپنی جیب سے سو روپے کا نوٹ نکالا اور اپنے ابا جان کے ہاتھ میں دیتے ہوئے کہا: ''اگلی دفعہ جب یہ لوگ آئیں تو ان کو میری طرف سے دے دیجیے گا۔''

ہم نے سیکھا

- دوسروں کی مدد کرنا خدمتِ خلق کہلاتا ہے۔
- پاکستان میں خدمتِ خلق کی کئی تنظیمیں کام کر رہی ہیں۔
- اچھا انسان وہ ہے جو دوسرے کے دُکھ درد کو اپنا سمجھے اور لوگوں کے کام آئے۔

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

مشق

نئے الفاظ

ا۔ ان الفاظ کے معانی سمجھیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
وَبا	متعدی بیماری	تِل دھرنے کی جگہ نہ رہنا	بالکل جگہ نہ رہنا، بہت زیادہ بھیڑ ہونا
سُنسان	ویران، غیر آباد		
ماسک	وائرس سے بچنے کے لیے ناک اور مُنھ ڈھانپنے کا پردہ	سینی ٹائزر	ایسی دوا جسے ہاتھوں پر مل کر جراثیم سے بچے رہتے ہیں۔
لَپیٹ میں آنا	پھنس جانا، شکار ہونا	زلزلہ	زمین کا ہلنا، بھونچال
آفت	مصیبت، تکلیف	سیلاب	پانی کا بڑا ریلا جس سے جان و مال کا نقصان ہو سکتا ہے۔
رضا کار	اپنی مرضی سے بِلا معاوضہ کام کرنے والا	لاچار	مجبور

برائے اساتذہ کرام

بچوں کو نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کے اسوۂ حسنہ کے ذریعے سے خدمتِ خلق کی اہمیت کے بارے میں بتائیں اور اپنے ماحول سے خدمتِ خلق کے کسی ادارے کی مثال دیں۔ اساتذہ بچوں کو خدمتِ خلق کی ترغیب دلائیں۔ بچوں کو بتائیں کہ مدد صرف مالی لحاظ سے ہی نہیں کی جا سکتی بلکہ مدد کرنے کے اور بھی بہت سے ذریعے ہیں۔ راستے سے رکاوٹ ہٹا دینا بھی ایک طرح کی مدد ہے۔

بچوں کو سوال نمبر ا میں موجود الفاظ کے معانی سمجھائیں اور ان کے جملے بنوائیں۔ اس کے علاوہ سبق میں سے ایسے مزید الفاظ چنیں جو مشکل ہوں۔ ان کے معانی لغت کی مدد سے جاننے میں بچوں کی مدد کریں۔

آپ نے کیا سمجھا؟

۲۔ درست بیان کے سامنے (✓) غلط بیان کے سامنے (X) کا نشان لگائیں۔

(الف) صدیق صاحب نے رضا کاروں کو کھانے پینے کا سامان اور کچھ نقدی دی۔

(ب) عام افراد خدمتِ خلق کا کام نہیں کر سکتے۔

(ج) خدمتِ خلق کی تنظیم صرف وبا کے موقع پر کام کرتی ہے۔

(د) خدمتِ خلق کی تنظیمیں غریب طلبہ کو وظائف بھی دیتی ہیں۔

(ہ) کرونا وبا کے دوران میں لوگ گھروں میں قید تھے۔

۳۔ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) حکومت نے وَبا کو پھیلنے سے روکنے کے لیے کیا اقدامات کیے؟

(ب) خدمتِ خلق سے کیا مراد ہے؟

(ج) خدمتِ خلق کے رضا کار کرونا وبا کے دوران میں لوگوں میں کیا چیزیں تقسیم کر رہے تھے؟

(د) خدمتِ خلق کی تنظیمیں کن موقعوں پر لوگوں کے کام آتی ہیں؟

(ہ) آپ خدمتِ خلق کا کون سا کام کرنا چاہتے ہیں؟

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

مِل کر کریں بات

۴۔ نیچے دیے ہوئے ہر جملے میں ایک صورتِ حال دی گئی ہے۔ غور کر کے بتائیں کہ ایسے موقعوں پر آپ کیا کریں گے؟

(الف) راستے میں ایک زخمی پرندہ پڑا ہے۔

(ب) ایک مسافر کو بُھوک لگی ہے۔

(ج) ایک بُڑھیا سڑک پار کرنے کے لیے کنارے پر کھڑی ہے۔

(د) آپ کے دوست کی کتاب گم ہو گئی ہے۔

برائے اساتذہ کرام: سبق کی تفہیم کے جائزے کے لیے بچوں سے سوال نمبر ۲ کے حل کے لیے درست غلط کی نشان دہی کروائیں۔ پھر سوال نمبر ۳ کے سوالات پوچھیں۔ زبانی پوچھنے کے بعد کاپی میں جوابات لکھوائیں۔ سوال نمبر ۴ میں دی ہوئی صورتِ حال پر بچوں کے ساتھ بات چیت کریں۔ پھر انھیں مسئلے کا ممکنہ حل بیان کرنے کو کہیں۔

لفظوں کا کھیل

درج ذیل جملوں کو غور سے پڑھیں:

- میں نے کَشتی میں بیٹھ کر دریا کی سیر کی۔
- ناصر ٹی وی پر پہلوانوں کی کُشتی دیکھ رہا تھا۔

اوپر دیے ہوئے جملوں میں ایک لفظ (کشتی) استعمال ہوا ہے لیکن ہم دیکھتے ہیں کہ اعراب بدلنے سے معنی میں تبدیلی آئی ہے۔

۵۔ ان الفاظ کو جملوں میں اس طرح استعمال کریں کہ ان کا مفہوم واضح ہو جائے۔

بَھلا	
بُھلا	
چَوک	
چُوک	
بَل	
بِل	
کَل	
کُل	

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

قواعد سیکھیں

درج ذیل جملوں کو غور سے پڑھیں:

- جمیل کہتا ہے کہ میں اسلام آباد جاؤں گا۔
- عابدہ بہت نیک ہے وہ بزرگوں کا ادب کرتی ہے۔
- تم نے ٹھیک کام کیا۔

ان جملوں میں "مَیں، وہ، تم" ایسے ضمیر ہیں جو فاعل کی جگہ پر استعمال ہوئے ہیں، اس لیے ضمیرِ فاعلی کہلاتے ہیں۔

۶۔ دی ہوئی عبارت میں ضمیرِ فاعلی کے گرد دائرہ لگائیں۔

آپ کو یاد ہوگا کہ ہم دونوں اسد صاحب سے ملے تھے۔ انھوں نے وقت کی پابندی کی تلقین کی تھی۔ اس کے بعد میں ہر کام وقت پر کرنے کی کوشش کرتا ہوں۔ انور بھی وقت کی پابندی کرتا ہے۔ وہ صُبح سویرے اُٹھتا ہے۔ اُس نے کبھی کسی کام میں تاخیر نہیں کی۔

برائے اساتذۂ کرام: سوال نمبر ۵ کی سرگرمی سے پہلے بچوں کو سمجھائیں کہ اعراب کے بدلنے سے بعض الفاظ کا مفہوم بدل جاتا ہے۔ دیے ہوئے الفاظ کی ادائی کروائیں۔ پھر ان الفاظ سے جملے بنوائیں۔

پڑھیں

۷۔ دی ہوئی عبارت درست تلفظ اور روانی سے پڑھیں۔

ریل گاڑی سٹیشن پر رُکی تو کتنے ہی مُسافر ایک ساتھ اُترے۔ اُترنے والوں میں ایک بابا جی بھی تھے۔ اُن کے ساتھ ایک کم سِن لڑکا تھا۔ دُھوپ بہت تیز تھی۔ ہر کوئی اس کوشش میں تھا کہ کسی طرح سائے میں چلا جائے یا فوراً کسی سواری میں بیٹھ کر اپنے گھر کی طرف روانہ ہو جائے۔ بابا جی ضعیف تھے۔ شاید کچھ بیمار بھی تھے۔ انھوں نے اِدھر اُدھر دیکھا لیکن نہ تو کہیں سایہ تھا اور نہ بیٹھنے کی جگہ۔ اُنھیں کوئی لینے بھی نہیں آیا تھا۔ اچانک ایک لڑکا بابا جی کے پاس پہنچا، کہنے لگا: بابا جی! آپ پریشان نظر آتے ہیں، کیا میں آپ کی کوئی مدد کر سکتا ہوں؟

بابا جی نے کہا: بیٹا! میں اِس شہر میں پہلی بار آیا ہوں۔ مجھے یہاں کے بارے میں کچھ معلوم نہیں۔ مجھے اِس پتے پر جانا ہے۔

بابا جی نے ایک کاغذ کا ٹکڑا اُس لڑکے کی طرف بڑھایا۔

لڑکا اُن کے ساتھ روانہ ہوا اور بابا جی کو منزل تک پہنچانے میں اُن کی مدد کی۔

کچھ نیا لکھیں

۸۔ دیے ہوئے اشاروں کی مدد سے تین پیراگراف کی شکل میں ایک کہانی لکھیں۔

ایک بُوڑھا کسان ______ اُس کے تین بیٹے ______ بیٹوں کا ہر وقت آپس میں لڑتے رہنا ______

کسان کا پریشان ہونا ______ سوچ بچار کرنا ______ ترکیب سُوجھنا۔

لکڑیاں منگوانا ______ لکڑیوں کا گٹھا بنوانا ______ کو باری باری توڑنے کا کہنا ______ تینوں کا ناکام ہونا ______ کسان کا گٹھا کھول کر ایک ایک لکڑی توڑنے کا حکم دینا ______ تینوں کی کامیابی ______

اخلاقی سبق ______

آؤ کریں کام

۹۔ اپنے اُستاد کی نگرانی میں کسی زخمی کو ابتدائی طبی امداد دینے کے طریقۂ کار کو رول پلے کی صورت میں پیش کریں۔

برائے اساتذہ کرام

سوال نمبر ۶ کی سرگرمی ضمیر کی حالت فاعلی سے سمجھائیں۔ بچوں کو بتائیں کہ "آپ، ہم، انھوں، مَیں، وہ، اُس" ضمیرِ فاعلی ہیں۔ بچوں سے سوال نمبر ۷ کا متن درست تلفظ اور روانی سے پڑھوائیں۔ واقعے سے حاصل ہونے والے اخلاقی سبق پر بھی بات چیت کریں۔ سرگرمی نمبر ۸ کروانے سے پہلے بچوں کو بتائیں کہ کسی واقعے کو دل چسپ انداز سے بیان کرنا "کہانی" کہلاتا ہے۔ کہانی لکھتے وقت درج ذیل امور کا خاص خیال رکھیں:

- چھوٹے چھوٹے جملے اور آسان الفاظ کا استعمال کریں۔
- کہانی میں اگر کردار آپس میں بات کر رہے ہوں تو مفہوم کے مطابق زمانہ استعمال کریں۔
- کہانی میں ترتیب، ربط و تسلسل کا خاص خیال رکھیں۔
- کہانی کا انجام پُر اثر اور سبق آموز ہو۔
- کہانی صیغہ ماضی میں لکھیں۔

سوال نمبر ۹ کی سرگرمی کے لیے بچوں کی رہ نمائی کریں۔ اس سرگرمی کے لیے آپ پہلے خود جدید ذرائع مثلاً انٹرنیٹ وغیرہ سے زخمی ہو جانے کی صورت میں ابتدائی طبی امداد کا طریقہ پڑھیں اور سمجھیں۔ بعد ازاں بچوں کو ابتدائی طبی امداد کی اہمیت بتائیں، طریقۂ کار سمجھائیں اور ان سے مظاہرہ کروائیں۔

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

سبق ۱۰

ایک پہاڑ اور گلہری

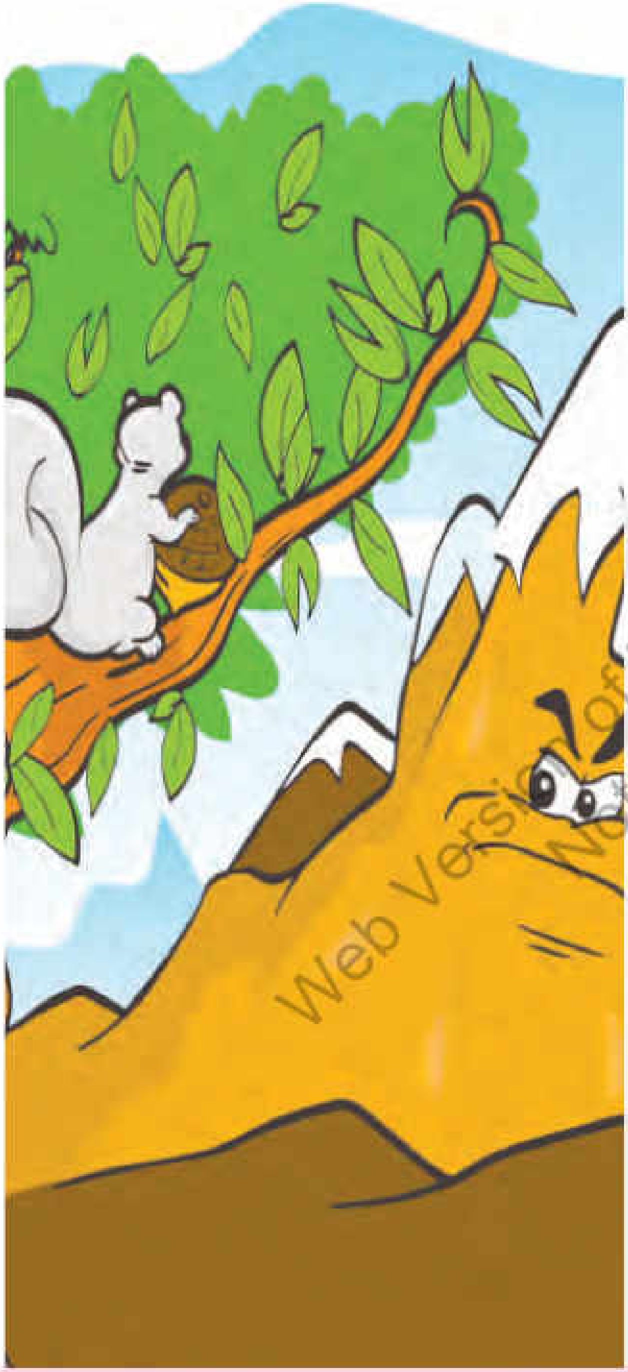

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- سُن کر غلط اور صحیح تلفظ میں فرق کر سکیں۔
- اُردو میں سنی گئی گفت گو کا مفہوم سمجھ کر یاد رکھ سکیں اور بیان کر سکیں۔
- کہانیاں، نظمیں اور لطیفے پڑھ یا سن کر اپنے ردِعمل کا اظہار کر سکیں۔
- اکسٹھ سے ستر تک گنتی اُردو ہندسوں اور لفظوں میں لکھ سکیں۔
- اپنے مشاہدات اور خیالات کو مربوط، رواں اور موزوں انداز میں لکھ سکیں۔
- رُموزِ اوقاف میں استفہامیہ اور واوین کا استعمال کر سکیں۔
- ذرائع ابلاغ سے نظمیں، گیت اور واقعات وغیرہ سُنیں اور دوسروں کو بھی سنا سکیں۔
- املا کو صحت کے ساتھ لکھ سکیں۔
- مختلف سماجی تقریبات میں اُردو بولنے پر فخر محسوس کر سکیں۔

سوچیں اور بتائیں

- ہمارے قومی شاعر کون ہیں؟
- علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ کی کسی نظم کا نام بتائیں۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

- علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے پہاڑ اور گلہری کی طرح بچوں کے لیے اور نظمیں بھی لکھی ہیں۔ یہ نظمیں اُن کی مشہور کتاب "بانگِ درا" میں موجود ہیں۔

برائے اساتذہ کرام

تدریسی عمل کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کے "حاصلاتِ تعلّم" دیے جا رہے ہیں جو اساتذہ کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل "سوچیں اور بتائیں" کے سوالات بچوں سے پوچھیں تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ "ٹھہریں اور بتائیں" کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچوں سے پوچھیں۔ "کیا آپ جانتے ہیں؟" میں دی گئی اضافی معلومات بھی بچوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

ایک پہاڑ اور گلہری

تلفّظ سیکھیں

عَقل	نَصیب	قُدرَت	نَدی	نِکمّی	باتَمیز

کوئی پہاڑ یہ کہتا تھا اِک گلَہری سے
تجھے ہو شرم تو پانی میں جاکے ڈُوب مَرے

ذرا سی چیز ہے، اس پر غُرور، کیا کہنا
یہ عَقل اور یہ سمجھ، یہ شعُور، کیا کہنا!

خدا کی شان ہے ناچیز چیز بن بیٹھیں
جو بے شعور ہوں یوں باتمیز بن بیٹھیں

تری بِساط ہے کیا میری شان کے آگے
زمیں ہے پست مری آن بان کے آگے

جو بات مُجھ میں ہے، تُجھ کو وہ ہے نصیب کہاں
بھلا پہاڑ کہاں، جانور غریب کہاں!

کہا یہ سُن کے گلَہری نے، مُنھ سنبھال ذرا
یہ کچّی باتیں ہیں دِل سے اِنھیں نکال ذرا

جو میں بڑی نہیں تیری طرح تو کیا پروا
نہیں ہے تُو بھی تو آخر مری طرح چھوٹا

ہر ایک چیز سے پیدا خُدا کی قُدرت ہے
کوئی بڑا، کوئی چھوٹا، یہ اُس کی حِکمَت ہے

بڑا جہان میں تُجھ کو بنا دیا اُس نے
مجھے درخت پہ چڑھنا سکھا دیا اُس نے

قدم اُٹھانے کی طاقت نہیں ذرا تُجھ میں
نِری بڑائی ہے، خوبی ہے اور کیا تجھ میں

جو تُو بڑا ہے تو مجھ سا ہُنر دِکھا مُجھ کو
یہ چھالیا ہی ذرا توڑ کر دِکھا مجھ کو

نہیں ہے چیز نِکمّی کوئی زمانے میں
کوئی بُرا نہیں قدرت کے کارخانے میں

(علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ)

ہم نے سیکھا

- اللہ تعالیٰ نے کائنات کا نظام چلانے کے لیے ہر چیز کو ایک خاص مقصد دے کر پیدا کیا ہے۔
- کسی کو چھوٹا اور کسی کو بڑا بنانا اللہ تعالیٰ کی حکمت ہے۔
- دنیا کی کوئی چیز بے کار پیدا نہیں کی گئی۔

ٹھہریں اور بتائیں

- پہاڑ نے گلہری سے کیا کہا؟
- پہاڑ کی باتیں سن کر گلہری نے کیا جواب دیا؟

برائے اساتذہ کرام: بچوں سے بلند خوانی درست تلفظ، لے، آہنگ اور روانی سے کروائیں۔ مشکل الفاظ کا مفہوم اور درست تلفظ بتائیں۔ بچوں کو بتائیں کہ اللہ کی بنائی ہوئی ہر چیز میں کوئی نہ کوئی حکمت پوشیدہ ہے۔ اس کی بنائی ہوئی کوئی چیز بے فائدہ نہیں ہے۔ بچوں سے تکبر کے بارے میں بات چیت کریں۔ انھیں بتائیں کہ تکبر اللہ تعالیٰ کو سخت ناپسند ہے۔

Web version of PCTB Textbook Not For Sale

مشق

نئے الفاظ

۱۔ان الفاظ کے معانی سمجھیں اور جملے بنائیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
بِساط	طاقت، حیثیت	آن بان	شان وشوکت
غُرور	اکڑ، تکبر	حِکمت	دانائی
شَعُور	عَقل، سمجھ	ہُنر	کمال، فن

آپ نے کیا سمجھا؟

۲۔نظم کے مطابق درست لفظ لگا کر مصرعے مکمل کریں۔

(الف) کوئی پہاڑ یہ کہتا تھا اک ____ سے
(ب) خُدا کی شان ہے ناچیز ____ بن بیٹھیں
(ج) ترّی ____ ہے کیا میری شان کے آگے
(د) مجھے ____ پہ چڑھنا سکھا دیا اُس نے
(ہ) یہ ____ ہی ذرا توڑ کر دِکھا مجھ کو

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

۳۔دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) پہاڑ نے گلہری کے سامنے اپنی بڑائی کس طرح ظاہر کی؟
(ب) گلہری نے پہاڑ کو حکمت کی کون سی بات بتائی؟
(ج) گلہری کی کون سی خوبی پہاڑ میں نہیں ہے؟
(د) اس نظم کے دونوں کرداروں میں سے آپ کو کون سا کردار پسند آیا اور کیوں؟
(ہ) اس نظم سے آپ نے کیا سبق سیکھا؟

برائے اساتذہ کرام
مشکل الفاظ کے تحت دیے گئے الفاظ کا درست تلفظ اور مفہوم بتائیں نیز ان کے جملے بھی بنوائیں۔
سوال نمبر ۲ اور ۳ کی سرگرمی سے پہلے بچوں کو نظم دہرانے کے لیے کہیں تاکہ سوالات کے جواب لکھنے اور مصرعے مکمل کرنے میں آسانی ہو۔

مِل کر کریں بات

۴۔ دو بچّے پہاڑ اور گلہری بنیں اور نظم کے مصرعے مُکالماتی انداز میں پیش کریں۔ باقی بچّے مُکالمہ سن کر گُفت گُو اپنے الفاظ میں بیان کریں۔

لفظوں کا کھیل

۵۔ دیے ہوئے الفاظ میں سے دُرست تلفظ والے لفظ کے گرد دائرہ لگائیں۔

غَرُور	غُرُور	غِرور	شُعور	شَعُور	شِعُور	تَمیز	تِمیز	تُمیز
پَست	پست	پُست	دَرَخت	دَرْخت	دُرَخت	گِلَہری	گُلہری	گَلَہری

۶۔ پھول کی پتّیوں سے ہندسے چُن کر لفظی گنتی کے سامنے لکھیں۔

اکسٹھ		باسٹھ	
تریسٹھ		چونسٹھ	
پینسٹھ		چھیاسٹھ	
سڑسٹھ		اڑسٹھ	
اُنہتر		ستر	

برائے اساتذہ کرام: سوال نمبر ۵ کی سرگرمی جوڑیوں میں کروائیں۔

NOT FOR SALE-PESRP

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

قواعد سیکھیں

درج ذیل جملے غور سے پڑھیں۔

- آپ کیا کرتے ہیں؟
- آپ کا سکول کہاں ہے؟
- اس گھر میں کون رہتا ہے؟

اوپر دیے گئے تمام جملوں میں علامتِ استفہام (؟) کو نمایاں کیا گیا ہے۔ یہ علامت سوالیہ جملے کے آخر میں لگائی جاتی ہے۔ جن جملوں میں کوئی بات یا سوال پوچھا جائے انھیں ''استفہامیہ جملے'' کہتے ہیں اور ان کے آخر میں علامتِ استفہام لگائی جاتی ہے۔

۷۔ درج ذیل بیانات کے لیے سوالات بنائیں اور سوالیہ نشان لگائیں۔

یہ نیلا رنگ ہے۔
سوال:

لڑکے پڑھ رہے ہیں۔
سوال:

میرے پاس دو سو روپے ہیں۔
سوال:

سعدیہ سکول چلی گئی۔
سوال:

جمیلہ اسلم کی بہن ہے۔
سوال:

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

درج ذیل جملے غور سے پڑھیں۔

- دانش نے کہا: ''مجھے اُردو سے محبت ہے۔''
- عافیہ نے کہا: ''میں ہر تقریب میں اردو میں بات کرتی ہوں۔ مجھے اُردو بولنے پر فخر ہے۔''
- اُستاد نے کہا: ''اُردو واقعی قابلِ فخر زبان ہے۔''

اُوپر دیے گئے جملوں میں علامتِ واوَین ('' '') کو نمایاں کیا گیا ہے۔ جب کسی کا قول یا بات اُسی کے الفاظ میں نقل کی جاتی ہے تو اُس قول یا بات کو واوَین میں لکھا جاتا ہے۔

برائے اساتذہ کرام: اگر ممکن ہو تو بچوں کو علامہ اقبالؒ کی کوئی نظم کمپیوٹر یا آڈیو پلیئر کے ذریعے سے سنوائیں۔

۸۔ درج ذیل جملے غور سے پڑھیں اور مناسب جگہ پر واوین لگائیں۔

(الف) اُستاد نے سکھایا: ہمیشہ سچ بولو۔

(ب) عارف نے کہا: مجھے بھوک لگی ہے۔

(ج) خالد نے بتایا: میرے والد ڈاکٹر ہیں۔

(د) دادا جان نے بتایا: ہمیں اپنے وطن کی حفاظت کرنی چاہیے۔

پڑھیں

۹۔ دی ہوئی نظم دُرست تلفظ، لَے اور آہنگ کے ساتھ پڑھیں اور نتیجہ بتائیں۔

ٹہنی پہ کسی شَجَر کی تَنہا   بُلبُل تھا کوئی اُداس بیٹھا
کہتا تھا کہ رات سر پہ آئی   اُڑنے چُگنے میں دن گزارا
پہنچوں کس طرح آشیاں تک   ہر چیز پہ چھا گیا اندھیرا
سُن کر بُلبُل کی آہ و زاری   جگنو کوئی پاس ہی سے بولا
حاضر ہوں مدد کو جان و دل سے   کیڑا ہوں اگرچہ میں ذرا سا
کیا غم ہے جو رات ہے اندھیری   میں راہ میں روشنی کروں گا
اللہ نے دی ہے مجھ کو مَشعَل   چمکا کے مجھے دِیا بنایا
ہیں لوگ وہی جہاں میں اچھے   آتے ہیں جو کام دُوسروں کے

(ہمدردی از علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ)

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

کچھ نیا لکھیں

۱۰۔ علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ کی نظم ''ایک پہاڑ اور گلہری'' کہانی کی صورت میں لکھیں، کہانی سے حاصل ہونے والا اخلاقی نتیجہ بھی تحریر کریں۔

آؤ کریں کام

۱۱۔ علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ کی نظم ''بچے کی دُعا'' یاد کر کے جماعت کے کمرے میں ترنم سے پڑھیں۔

برائے اساتذہ کرام

سوال نمبر ۷، ۸ کی سرگرمی کے لیے بچوں سے استفہامیہ اور واوین کے استعمال کی مشق کروائیں۔

''پڑھیں'' کے تحت علامہ اقبالؒ کی نظم ہمدردی بچوں سے ترنم کے ساتھ پڑھوائیں۔ آخری بند بچوں کو املا کروائیں۔ بعد میں ہر بچے کا املا چیک کریں، غلطیوں کی اصلاح کریں۔ اس نظم (پہاڑ اور گلہری) کو کہانی کی صورت میں بچوں سے لکھوائیں۔ کہانی لکھوانے میں بچوں کی رہنمائی کریں۔

NOT FOR SALE-PESRP

جائزہ: ۲

سُننا/ بولنا

ا۔ دیا گیا پیراگراف غور سے سنیں اور آخر میں دیے ہوئے سوالوں کے جواب بتائیں۔

۱۴ راگست ۱۹۴۷ء کو دنیا کے نقشے پر پاکستان کے نام سے ایک نیا ملک وجود میں آیا۔ ایک طویل جدوجہد کے بعد برصغیر کے مسلمانوں نے اس روز انگریزوں سے آزادی حاصل کی تھی۔ یہی وجہ ہے کہ ہماری تاریخ میں ۱۴ راگست کا دن بہت اہمیت رکھتا ہے۔ یہ دن ہمیں یاد دلاتا ہے کہ مسلسل کوشش اور باہمی اتحاد ہی سے مشکلات پر قابو پایا جاسکتا ہے اور اپنے مقصد کو حاصل کیا جاسکتا ہے۔ برصغیر کے مسلمانوں نے قیامِ پاکستان کے لیے جان و مال کی قربانیاں دیں۔ انھوں نے اپنی جائیدادیں، کاروبار پاکستان کی خاطر چھوڑے۔ ان قربانیوں کا مقصد ایک ایسا ملک بنانا تھا جہاں مسلمان اسلامی اصولوں کے مطابق زندگی گزار سکیں۔ ۱۴ راگست کی خوشیاں مناتے ہوئے ہمیں آزادی کا اصل مقصد ذہن میں رکھنا چاہیے۔

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

سوالات

(الف) ۱۴ راگست کو ہماری تاریخ میں کیا اہمیت حاصل ہے؟ (ب) پاکستان بنانے کا مقصد کیا تھا؟

(ج) جشنِ آزادی مناتے ہوئے ہمیں کون سی بات ذہن میں رکھنی چاہیے؟ (د) قیامِ پاکستان کے لیے مسلمانوں نے کیا کیا قربانیاں دیں؟

پڑھنا

۲۔ دیے ہوئے اشعار دُرست تلفظ، لے، آہنگ اور روانی کے ساتھ پڑھیں نیز ان اشعار کا مفہوم بھی بتائیں۔

وہ دیکھو اُٹھی کالی کالی گھٹا
ہے چاروں طرف چھانے والی گھٹا

گھٹا کے جو آنے کی آہٹ ہوئی
ہوا میں بھی اک سنسناہٹ ہوئی

گھٹا آن کر مینھ جو برسا گئی
تو بے جان مٹی میں جان آگئی

زمیں سبزے سے لہلہانے لگی
کسانوں کی محنت ٹھکانے لگی

جڑی بُوٹیاں، پیڑ آئے نکل
عجب بیل پتے، عجب پھول پھل

ہر اک پیڑ کا اک نیا ڈھنگ ہے
ہر اِک پھول کا اِک نیا رنگ ہے

یہ دو دن میں کیا ماجرا ہوگیا
کہ جنگل کا جنگل ہرا ہوگیا

(برسات از اسماعیل میرٹھی)

NOT FOR SALE-PESRP

قواعد

۳۔ ان الفاظ کو الف بائی ترتیب سے لکھیں۔

گلہری	پہاڑ	ہاتھی	بندر	شیر	زرافہ	کمپیوٹر	پاکستان

الف بائی ترتیب								

۴۔ الفاظ کے متضاد لکھیں

الفاظ	سُست	بڑا	غریب	ہُنرمند	آسان
متضاد					

۵۔ 'نے' اور 'کو' لگا کر عبارت مکمل کریں۔

راشد ________ بلّی ________ دودھ پلایا۔ پھر بھی بلّی ________ شرارت کی۔ بلّی ________ طوطے کے بچّے ________ اٹھایا۔ راشد ________ بلّی ________ گھُور کر دیکھا۔ بلّی ________ طوطے کے بچّے ________ چھوڑ دیا۔

لکھنا

۶۔ ان الفاظ کے جملے بنائیں۔

ایجاد	دیانت دار	حیرت	جنگل	پیدل

۷۔ صُبح کی سیر، کسی پارک، میلے یا تفریحی مقام کی سیر سے متعلق دس جملے لکھیں۔

برائے اساتذہ کرام: سکھائی گئی مہارتوں اور تصورات کی جانچ کا جائزہ انفرادی طور پر مکمل کروائیں۔ اسی نمونے پر ششماہی اور سالانہ امتحان کے جائزے مرتب کریں۔ تحریری کام کروانے کے دوران میں بچوں کو باری باری بلا کر جائزے میں دی گئیں سننے، بولنے اور پڑھنے کی سرگرمیاں کروائیں۔

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

سبق ۱۱

نیا کمپیوٹر

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- گُفت گو یا بیان سن کر جملوں میں بے ربطی اور عدم تسلسل کا ادراک کر سکیں۔
- کسی بھی موضوع پر اپنے ساتھیوں کے ساتھ اُردو مباحثے میں حصہ لے سکیں۔
- اپنے مشاہدات اور خیالات کو مربُوط، رواں اور موزوں انداز میں لکھ سکیں۔
- حروفِ عطف کا استعمال کر سکیں۔
- سکول سے متعلقہ امور کے بارے میں درخواست لکھ سکیں۔
- جدید ٹیکنالوجی، ذرائع ابلاغ (موبائل فون، ٹیبلٹ، کمپیوٹر، لیپ ٹاپ، کیمرا وغیرہ) میں اُردو کا درست استعمال کر سکیں۔

سوچیں اور بتائیں

- کمپیوٹر کیا ہوتا ہے؟
- کیا آپ کمپیوٹر چلانا جانتے ہیں؟

کیا آپ جانتے ہیں؟

- کمپیوٹر لاطینی زبان کا لفظ ہے جس کے معنی ہیں "حساب کتاب کرنے والا۔"

تدریسی عمل کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کے "حاصلاتِ تعلّم" دیے جا رہے ہیں جو اساتذہ کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل "سوچیں اور بتائیں" کے سوالات بچوں سے پوچھیں تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ "ٹھہریں اور بتائیں" کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچوں سے پوچھیں۔ "کیا آپ جانتے ہیں؟" میں دی گئی اضافی معلومات بھی بچوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔

نیا کمپیوٹر

تلفّظ سیکھیں

انٹرنیٹ	صَندوقچہ	دِماغ	ذِہانت	شُعبہ

ایک دن انعام صاحب ایک نیا کمپیوٹر خرید لائے۔ نیا کمپیوٹر دیکھ کر علی اور جویریہ دونوں بہت خوش تھے۔ انعام صاحب نے کمپیوٹر بچّوں کے کمرے میں میز پر رکھ دیا۔ دونوں بچّے پاس آ کر بیٹھ گئے۔ وہ کمپیوٹر چلانے کے لیے بے تاب تھے۔

انعام صاحب نے کہا: ''بچّو! یہ کمپیوٹر میں آپ کے لیے لایا ہوں، لیکن پہلے میں کمپیوٹر کے بارے میں آپ کی معلومات جاننا چاہتا ہوں۔ آپ مجھے اس کے مختلف حصوں کے نام اور کام بتائیں۔''

جویریہ: ابّا جان! یہ میز کے اوپر ٹیلی ویژن کی طرح نظر آنے والی چیز مانیٹر (Monitor) کہلاتی ہے۔ کمپیوٹر پر جو بھی کام کیا جائے، اسے مانیٹر کی سکرین پر دیکھا جا سکتا ہے۔

انعام صاحب: بہت اچھے، علی! اب آپ بتائیں کمپیوٹر کا دوسرا بڑا حصہ کون سا ہے؟

علی: ابّا جان! یہ جو ڈبا ساتھ پڑا ہے، سی۔پی۔یو (CPU) کہلاتا ہے ہمیں مِس نے بتایا تھا کہ یہ کمپیوٹر کا دماغ ہوتا ہے۔

انعام صاحب: بیٹا! بالکل درست بات ہے۔

جویریہ: ابّا جان! یہ بورڈ جس پر بٹن لگے ہوئے ہیں، کی بورڈ (Keyboard) کہلاتا ہے۔ اس کے بٹن دبا کر ہم کمپیوٹر کو ہدایات دیتے ہیں۔

علی: ابّا جان! کمپیوٹر کو بعض ہدایات ماؤس کی مدد سے بھی دی جا سکتی ہیں۔

انعام صاحب: بیٹا! بالکل، ماؤس کے ذریعے سے بھی ہدایات دی جا سکتی ہیں لیکن اس کو ماؤس (Mouse) کیوں کہتے ہیں؟

جویریہ: انگریزی میں چُوہے کو ماؤس کہا جاتا ہے۔ اس کی شکل بھی بالکل ایک چھوٹے چوہے کی طرح ہے اس لیے اس کو بھی ماؤس کہتے ہیں۔

انعام صاحب: بچّو! مجھے بہت خُوشی ہوئی کہ آپ لوگ کمپیوٹر کے بارے میں درست معلومات رکھتے ہیں۔

علی: ابّا جان! گھر میں بیٹھے بیٹھے ہم اُکتا گئے ہیں۔ اب ہم اس پر مزے مزے کے کھیل کھیلیں گے۔

NOT FOR SALE-PESRP

انعام صاحب: آپ شوق سے کھیلیں۔ خاص طور پر وہ کھیل جو آپ کو تعلیم میں مدد دیں یا جو آپ کی ذہانت میں اضافہ کریں لیکن یہ بات یاد رکھیں کہ کھیل کے لیے وقت مختص ہونا چاہیے۔ ہر وقت کھیلتے رہنا ٹھیک بات نہیں۔ دوسری بات یہ کہ آپ کمپیوٹر پر اور بھی اچھے اچھے کام کر سکتے ہیں۔

جویریہ: ابّا جان! کمپیوٹر نے تو کام بہت آسان کر دیا ہے۔ ہم کمپیوٹر پر انٹرنیٹ کی مدد سے ہر مضمون کی تیاری کر سکتے ہیں۔ ریاضی کے مشکل سوالات حل کر سکتے ہیں۔ سائنس کے اسباق پر بنی ویڈیوز دیکھ سکتے ہیں۔ اس کی مدد سے اُردو اور انگریزی املا کی مشق کر سکتے ہیں اور مضمون بھی لکھ سکتے ہیں۔ تصویریں بنا کر اُن میں خُوب صُورت رنگ بھر سکتے ہیں اور کھانا پکانے کے طریقے بھی سیکھ سکتے ہیں۔

علی: ابا جان! اس کا مطلب یہ ہے کہ کمپیوٹر سے بہت سے مفید کام لیے جا سکتے ہیں۔

انعام صاحب: اب تو کمپیوٹر ہر فرد کی ضرورت بن گیا ہے۔ اس کی مدد سے پوری دنیا کی خبریں چند منٹوں میں حاصل کی جا سکتی ہیں۔ آپ اس پر دنیا بھر کے اخبارات و رسائل کا مطالعہ کر سکتے ہیں۔ آپ اس پر کتابیں پڑھ سکتے ہیں۔ کمپیوٹر کی مدد سے دنیا کے کسی حصے میں بھی پیغام فوراً پہنچایا جا سکتا ہے۔ یہ ہسپتالوں کے لیے بھی اہم ضرورت بن چکا ہے۔ آج کمپیوٹر زندگی کے تقریباً ہر شعبے میں استعمال ہو رہا ہے۔

علی: ابا جان! کمپیوٹر کس نے ایجاد کیا تھا؟

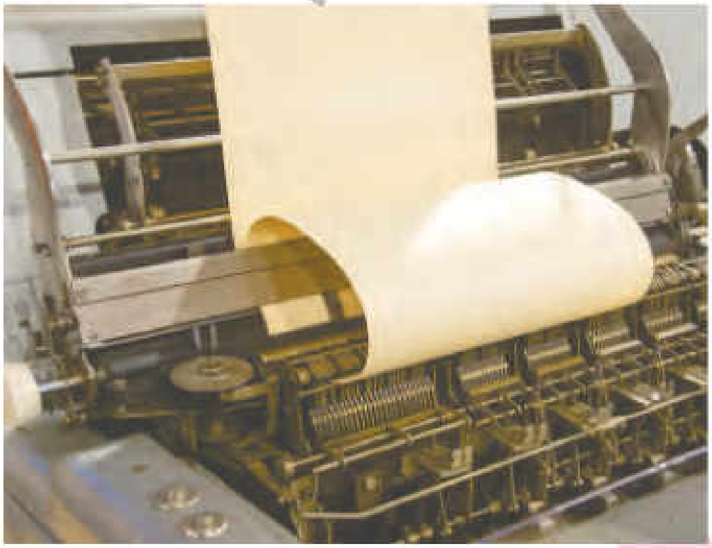

انعام صاحب: چارلس بیبیج (Charles Babbage) نے ڈیجیٹل کمپیوٹر کا تصوُّر پیش کیا۔ اگرچہ وہ مکمل کمپیوٹر نہ بنا سکے تاہم اُنھی کے نامکمل ڈیزائن پر کام کر کے جدید کمپیوٹر کی بنیاد رکھی گئی۔ اس لیے ان کو کمپیوٹر کا بانی (Father of the Computer) بھی کہا جاتا ہے۔

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

جویریہ: ابا جان! ہمیں مس نے بتایا تھا کہ پہلے کمپیوٹر بہت بڑا ہوتا تھا۔

انعام صاحب: شروع میں واقعی کمپیوٹر بہت بڑا تھا۔ اتنا بڑا کہ مشکل سے ایک کمرے میں سماتا تھا۔ جدید کمپیوٹر تو بہت چھوٹے ہیں۔ لیپ ٹاپ تو ایک چھوٹے سے بریف کیس جتنا ہوتا ہے۔ اب تو آپ کمپیوٹر کو جیب میں بھی رکھ سکتے ہیں۔

علی: (چونک کر) جیب میں کیسے؟

انعام صاحب: (مسکرا کر اپنی جیب سے موبائل فون نکالتے ہوئے) یہ ہے وہ کمپیوٹر! اس سے آپ تقریباً وہ تمام کام لے سکتے ہیں جو عام آدمی کمپیوٹر سے لیتا ہے۔ پیارے بچو! امید ہے کہ آپ کمپیوٹر کا مفید استعمال کریں گے اور اس کی حفاظت بھی کریں گے۔

ٹھہریں اور بتائیں

- کمپیوٹر کے ذریعے سے آپ کون کون سے کام کر سکتے ہیں؟

ہم نے سیکھا

- کمپیوٹر کے چار اہم حصے ہوتے ہیں:
  - سی پی یو
  - مانیٹر
  - کی بورڈ
  - ماؤس
- جدید کمپیوٹر کی بنیاد چارلس بیبج کے تصور پر رکھی گئی اس لیے اسے کمپیوٹر کا بانی کہا جاتا ہے۔
- کمپیوٹر کو لکھنے پڑھنے اور دیگر کئی مفید کاموں کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے۔

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

مشق

نئے الفاظ

ا۔ ان الفاظ کے معانی سمجھیں اور جملے بنائیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
بے تاب	بے چین، بے قرار	حیرت انگیز	حیران کر دینے والا/والی
ایجاد	نئی چیز بنانا	اعداد	عدد کی جمع، ہندسے، گنتی
ڈیزائن	خاکہ، نقشہ	تَصوُّر	خیال

برائے اساتذۂ کرام

سوال نمبر ا میں دیے ہوئے الفاظ معانی بچوں کو سکھائیں اور ان الفاظ کو جملوں میں بھی استعمال کروائیں تاکہ ان لفظوں کے معانی مزید واضح ہو جائیں۔

NOT FOR SALE-PESRP

آپ نے کیا سمجھا؟

۲۔ دیے ہوئے الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کریں۔

ٹھیک | ہدایات | شعبے | سکرین | تصوّر

(الف) کمپیوٹر پر جو کام کیا جائے وہ مانیٹر کی ________ پر نظر آتا ہے۔

(ب) ''کی بورڈ'' کے ذریعے سے کمپیوٹر کو ________ دی جاتی ہیں۔

(ج) ہر وقت کھیلتے رہنا ________ نہیں۔

(د) چارلس بیبج نے ڈیجیٹل کمپیوٹر کا ________ پیش کیا تھا۔

(ہ) کمپیوٹر زندگی کے تقریباً ہر ________ میں استعمال ہو رہا ہے۔

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

۳۔ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) کمپیوٹر کے اہم حصے کون کون سے ہیں؟

(ب) سب سے پہلا کمپیوٹر کب اور کس نے بنایا؟

(ج) کس حصے کو کمپیوٹر کا دماغ کہا جاتا ہے؟

(د) قدیم اور جدید کمپیوٹر میں کیا فرق ہے؟

(ہ) کمپیوٹر کے کوئی سے پانچ فائدے لکھیں۔

(و) آپ اپنی تعلیمی ضروریات کے لیے کمپیوٹر سے کیسے مدد لیتے ہیں؟

مِل کر کریں بات

۴۔ موبائل فون کے استعمال پر جماعت میں مباحثہ کریں۔

برائے اساتذہ کرام

سوال نمبر ۲ اور ۳ کی سرگرمی کے لیے پہلے بچوں کو سبق کا اعادہ کروائیں تاکہ سوالوں کے جواب دینے اور درست جواب کا انتخاب کرنے میں آسانی ہو۔
سوال نمبر ۴ کا مقصد بچوں کی بولنے کی صلاحیتوں کو پروان چڑھانا ہے۔ اس مقصد کے لیے گروپ میں بچوں سے گفتگو کروائیں۔ بچے باری باری بولیں تاکہ سب کو بولنے اور سننے کا موقع ملے۔ اگر جملوں میں کہیں بے ربطی اور عدم تسلسل محسوس ہو تو اس کی نشان دہی کریں۔

لفظوں کا کھیل

۵۔ مثال کے مطابق معمّے میں سے جدید ٹیکنالوجی کے مختلف آلات کے نام تلاش کر کے سامنے لکھیں۔

و	ی	پ	م	ے	س
ک	م	ط	و	ح	د
ے	ٹ	لِ	ب	ے	ٹ
م	ش	چ	ا	ظ	ف
ر	ھ	ک	ء	ق	ع
ا	ث	م	ل	ا	ض
پ	ا	ٹ	پ	ے	ل

مثال: کیمرا

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

قواعد سیکھیں

دیے ہوئے جملے غور سے پڑھیں۔

- علی **اور** عثمان دوست ہیں۔
- امیر **و** غریب برابر ہیں۔
- سورج **اور** چاند اللہ تعالیٰ نے بنائے ہیں۔

اوپر دیے گئے جملوں میں "و"، "اور" کو نمایاں کیا گیا ہے۔ وہ حروف جو دو جملوں یا اسموں کو آپس میں ملائیں، اُنھیں "حروفِ عطف" کہتے ہیں۔

برائے اساتذہ کرام: سرگرمی نمبر ۵ کے لیے پہلے بچوں سے معمّے میں موجود جدید ٹیکنالوجی کے آلات کے نام نشان زد کروائیں پھر سامنے دیے ہوئے ڈبوں میں لکھوائیں۔

۶۔حروفِ عطف لگا کر جملے مکمل کریں۔

- عائشہ ________ فاطمہ دونوں بہنیں ہیں۔
- صَبر ________ شُکر کرنے والا ہمیشہ خوش رہتا ہے۔
- عالم ________ جاہل برابر نہیں ہو سکتے۔
- حامد صُبح ________ شام محنت کرتا ہے۔

۷۔ ”بے تاب“ کے معنی ہیں، ”بے چین“، یہ دو لفظوں ’بے‘ اور ’تاب‘ سے بنا ہے۔ اسی طرح ’با اثر‘ کا مطلب ہے زیادہ اثر والا۔ دیے ہوئے ’با‘ اور ’بے‘ کے ساتھ لفظ لگا کر نئے الفاظ بنائیں۔

با ________	بے ________
با ________	بے ________
با ________	بے ________

پڑھیں

۸۔ درج ذیل عبارت کو دُرست تلفظ اور روانی سے پڑھیں۔

اِنٹرنیٹ ایک بہت بڑی لائبریری ہے۔ ایک ایسی لائبریری جسے ہر کوئی اپنی ضرورت کے مطابق استعمال کر سکتا ہے۔ اِنٹرنیٹ پر آپ ہر قسم کی کتابیں بھی پڑھ سکتے ہیں۔ آپ اِنٹرنیٹ کھولیں، دُنیا کی تمام اہم کتب آپ کے سامنے آ جائیں گی۔ ان میں مذہب، سائنس اور اَدب سمیت ہر موضوع پر ہزاروں کتابیں ملیں گی۔ اِنٹرنیٹ کے ذریعے سے بیٹھے بیٹھے آپ دنیا بھر کی سیر کر سکتے ہیں۔ اس کے ذریعے سے آپ دُور بیٹھے رشتہ داروں اور دوستوں سے بات کر سکتے ہیں۔ انٹرنیٹ کے بہت سے فائدے ہیں لیکن اس کا استعمال کرتے ہوئے آپ کو چند باتوں کا خیال رکھنا ہوگا۔ ایک یہ کہ انٹرنیٹ کھولنے سے پہلے اپنا کام ذِہن میں رکھیں۔ یعنی آپ نے انٹرنیٹ سے کیا کام لینا ہے۔ وقت کا تعیّن کریں۔ انٹرنیٹ پر ذاتی اور خاندانی معلومات یا تصویریں ہرگز نہ ڈالیں، اس سے آپ مشکل کا شکار ہو سکتے ہیں۔ اسی طرح انٹرنیٹ پر اجنبی لوگوں سے تعلق بنانا بھی خطرے سے خالی نہیں ہے۔

برائے اساتذہ کرام

سوال نمبر ۷ کرانے کے لیے بچوں کو روزمرہ زندگی سے حروفِ عطف کی مزید مثالیں دیں۔ مثلاً: قلم اور کتاب، سرخ و سفید، علم و ہنر، اچھا اور برا وغیرہ۔
بچوں سے سوال نمبر ۹ میں دی گئی عبارت درست تلفظ اور روانی سے پڑھوائیں۔ بعد میں بچوں کو متن کا مفہوم سمجھائیں۔ انھیں بتائیں کہ انٹرنیٹ پر ذاتی معلومات اور تصویریں ڈالنے سے لوگ کس طرح مشکلات کا شکار ہو سکتے ہیں۔

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

کچھ نیا لکھیں

دیے ہوئے درخواست کے نمونے کو غور سے دیکھیں

بخدمت ہیڈ مسٹریس صاحبہ گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول، ماموں کانجن

موضوع: چھٹی کی درخواست

جنابِ عالیہ!

نہایت ادب سے گزارش ہے کہ مجھے بخار ہوگیا ہے۔ نزلہ اور زکام بھی ہے۔ میں ڈاکٹر کے پاس گئی تھی۔ اُنھوں نے مجھے انجیکشن لگایا، دوا دی اور تین دن آرام کرنے کی ہدایت کی۔ براہِ کرم! مجھے دو دن کی چُھٹی عنایت فرمائیں۔

عین نوازش ہوگی۔

درخواست گزار

شہر بانو

جماعت چہارم

رول نمبر ۱۱

یکم اکتوبر ۲۰۲۱ء

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

۹۔ نمونے کی درخواست کو دیکھتے ہوئے ہیڈ ماسٹر کے نام ضروری کام کے لیے رُخصت کی درخواست لکھیں۔

۱۰۔ ''کمپیوٹر زندگی کے ہر شعبے کی ضرورت بن چکا ہے۔'' اس موضوع پر دس جملے لکھیں۔

آؤ کریں کام

۱۱۔ ذرائع ابلاغ کی تصاویر پر مشتمل کتابچہ تیار کریں۔ ہر تصویر کے نیچے نام لکھیں۔

۱۲۔ کمپیوٹر، لیپ ٹاپ یا موبائل پر اُردو میں لکھی ہوئی کوئی کہانی پڑھیں۔

برائے اساتذہ کرام

بچوں کو بتائیں کہ ایسی تحریر جس میں کوئی شخص اپنی ضرورت یا مقصد کسی ذمہ دار شخص سے بیان کرکے مدد کے لیے کہتا ہے ''درخواست'' کہلاتی ہے۔ جیسے اگر کسی ضروری کام کے لیے سکول سے رخصت لینی ہو تو ہم ہیڈ ماسٹر صاحب یا ہیڈ مسٹریس صاحبہ کو درخواست لکھتے ہیں۔ بچوں کو درخواست لکھنے کا طریقہ اور درخواست کے اہم نکات اچھی طرح سمجھائیں۔ سوال نمبر ۱۰ اور ۱۱ کا مقصد بچوں کی لکھنے کی صلاحیتوں کو پروان چڑھانا ہے۔ اس سرگرمی کو حل کرنے میں بچوں کی رہنمائی کریں۔

سوال نمبر ۱۲ کی سرگرمی کروانے سے دو دن پہلے گروہوں کو تشکیل دیں اور ان کو بتائیں کہ ذرائع ابلاغ پر گروہی شکل میں کتابچہ تیار کرنا ہے تاکہ وہ تصویریں تلاش کرکے جمع کریں۔ سرگرمی نمبر ۱۳ کے لیے دستیاب ٹیکنالوجی (کمپیوٹر، لیپ ٹاپ یا موبائل) پر بچوں سے کوئی کہانی پڑھوائیں۔

NOT FOR SALE-PESRP

سبق ۱۲

مَیں کیا بنوں گا

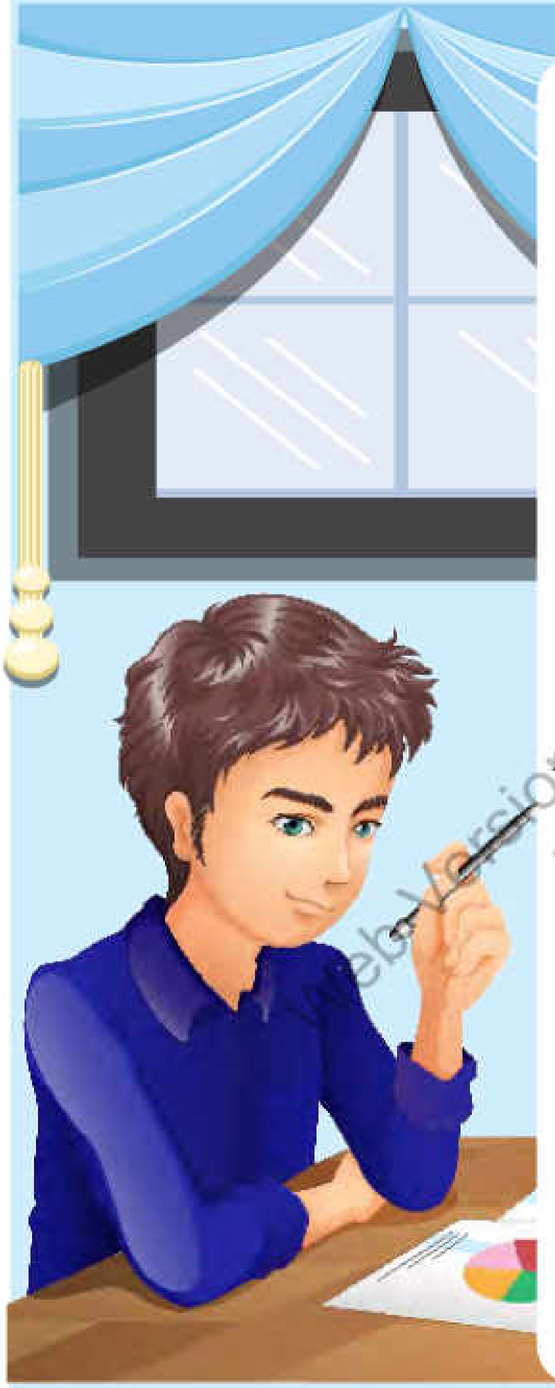

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- استحسانی اور تنقیدی گفت گو سن کر سمجھ سکیں۔
- نظم کو سن کر خاص خاص نکات بیان کر سکیں۔
- نظم کا مفہوم سمجھتے ہوئے لے اور آہنگ کے ساتھ پڑھ سکیں۔
- مکالماتی طریقہ کار کے مطابق گفت گو کر سکیں۔
- عنوان، مشاہدے کا تجزیہ، ترتیب، پیش کش اور اختتامیہ کو استعمال کرتے ہوئے ۱۰ تا ۱۵ جملوں پر مشتمل مضمون لکھ سکیں۔
- اشعار کو نثر میں تبدیل کر سکیں۔
- فعل امر اور فعل نہی کو جملوں میں استعمال کر سکیں۔
- کسی تقریب یا نمائش کو دیکھ کر اس کی کسی مخصوص سرگرمی پر اپنے ردِعمل کا اظہار کر سکیں۔

سوچیں اور بتائیں

- آپ پڑھ لکھ کر کیا بننا چاہتے ہیں؟

کیا آپ جانتے ہیں؟

- سکندرِ اعظم یونان کا بادشاہ تھا جس نے دُنیا کا ایک بڑا حصہ فتح کیا تھا۔
- ارسطو ایک مشہور یونانی فلاسفر اور سکندرِ اعظم کا اُستاد بھی تھا۔
- رستم ایران کا مشہور پہلوان گزرا ہے۔ ایران توران کی لڑائیوں میں اس کی طاقت اور شجاعت کی داستانیں دُنیا بھر کے کلاسیکی ادب کا حصہ ہیں۔ سہراب رستم کا بیٹا تھا۔ توران سے جنگ میں اُس کا یہ بہادر بیٹا خود اُسی کے ہاتھوں قتل ہوا تھا۔

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

برائے اساتذہ کرام

تدریسی عمل کو موثر بنانے کے لیے سبق کے ''حاصلاتِ تعلّم'' دیے جا رہے ہیں جو اساتذہ کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل ''سوچیں اور بتائیں'' کے سوالات بچوں سے پوچھیں تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ ''ٹھہریں اور بتائیں'' کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچوں سے پوچھیں۔ ''کیا آپ جانتے ہیں؟'' میں دی گئی اضافی معلومات بھی بچوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔

مَیں کیا بنوں گا

تلفّظ سیکھیں

بھولا بھالا	شَیدا	رُستم	بَہادُر	دِلاوَر	رَہبر	اَرسطُو	سِکَنْدر

مجھے ایک ننّھا سا لڑکا نہ سمجھو　　مجھے اس قدر بھولا بھالا نہ سمجھو
مجھے کھیلنے ہی کا شَیدا نہ سمجھو　　سمجھتے ہو ایسا تو ایسا نہ سمجھو
مَیں طاقت میں رُستم سے بہتر بنوں گا　　بہادُر بنوں گا، دِلاور بنوں گا
مَیں پڑھ لکھ کے اَوروں کا رَہبر بنوں گا　　اَرسطو بنوں گا، سکَنْدر بنوں گا
سبق نیکیوں کے مجھے یاد ہوں گے　　بہت سے ہُنر، مجھ سے ایجاد ہوں گے
بہت مجھ سے خوش میرے اُستاد ہوں گے　　عزیز اور ماں باپ، سب شاد ہوں گے
سچائی سے ہرگز نہ شرماؤں گا مَیں　　بھلائی ہر اِک سے کیے جاؤں گا مَیں
مُصیبت میں بالکل نہ گھبراؤں گا مَیں　　برائی کی راہوں سے کتراؤں گا مَیں
نہ مَیں دِل دُکھانے کی باتیں کروں گا　　نہ ہرگز رُلانے کی باتیں کروں گا
مَیں بلکہ ہنسانے کی باتیں کروں گا　　دِلوں کو مِلانے کی باتیں کروں گا

مَیں لکھتا رہوں گا، مَیں پڑھتا رہوں گا
ترقّی کے زِینے پہ چڑھتا رہوں گا

(حفیظ جالندھری)

ٹھہریں اور بتائیں

- بہادُر سے کیا مراد ہے؟
- رَہبر کا کیا کام ہوتا ہے؟

ہم نے سیکھا

- ہم پڑھ لکھ کر اعلیٰ مقام حاصل کریں گے۔
- ہم زندگی میں مصائب ومشکلات کا مقابلہ جرأت وبہادری سے کریں گے۔
- نیکی اور بھلائی کے کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں گے۔

برائے اساتذہ کرام: بچوں کو نظم میں آنے والی شخصیات کے بارے میں بتائیں۔

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

NOT FOR SALE-PESRP

مشق

نئے الفاظ

۱۔ان الفاظ کے معانی سمجھیں اور جملے بنائیں۔

معانی	الفاظ	معانی	الفاظ
خوش	شاد	شوقین	شَیدا
راستے سے بچ کر نکلنا	کترانا	راستہ دکھانے والا	رَہبر
سیڑھی	زِینہ	کاری گری	ہُنر

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

آپ نے کیا سمجھا؟

۲۔کالم: الف کو کالم: ب کے ساتھ ملا کر شعر مکمل کریں۔

کالم: الف	کالم: ب
مَیں طاقت میں رُستم سے بہتر بنوں گا	ترقی کے زِینے پہ چڑھتا رہوں گا
سبق نیکیوں کے مجھے یاد ہوں گے	عزیز اور ماں باپ، سب شاد ہوں گے
بہت مجھ سے خوش میرے استاد ہوں گے	برائی کی راہوں سے کتراؤں گا مَیں
مصیبت میں ہرگز، نہ گھبراؤں گا مَیں	بہت سے ہنر مجھ سے ایجاد ہوں گے
مَیں لکھتا رہوں گا، مَیں پڑھتا رہوں گا	بہادر بنوں گا، دِلاور بنوں گا

۳۔دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) نظم میں بیان کردہ کوئی سی پانچ صفات بتائیں۔

(ب) نظم میں جن تاریخی شخصیات کا ذکر ہے،اُن کے نام لکھیں۔

(ج) پڑھنے لکھنے کے تین فائدے بتائیں۔

(د) آخری شعر کا مفہوم لکھیں۔

(ہ) ایک اچھے اور کامیاب انسان میں کون سی خصوصیات ہونی چاہییں؟

مِل کر کریں بات

۴۔ دی ہوئی تصویروں پر بات چیت کریں اور بتائیں کہ تصاویر میں موجود لوگ کس طرح ملک و قوم کی خدمت کر رہے ہیں۔

۵۔ آپ کو کون سا پیشہ پسند ہے اور کیوں؟ اپنے خیالات کا اظہار کریں۔

لفظوں کا کھیل

۶۔ دیے ہوئے لفظوں کے مترادف معمّے میں سے تلاش کر کے لکھیں۔

ا	ن	م	ت
ق	ی	ک	ا
ۃ	ن	ہ	ر
ت	ے	ا	ی
ہ	ک	ن	ک
ء	ی	ی	ی

الفاظ	مترادف
آرزو	
طاقت	
داستان	
اندھیرا	
بھلائی	

برائے اساتذہ کرام

سرگرمی نمبر ۴ میں سننے اور بولنے کے لیے تین تصویریں دی ہوئی ہیں۔
سوال نمبر ۵ کی سرگرمی میں بچوں کو مستقبل کے بارے میں سوچنے اور پیشہ ورانہ زندگی کی سمت متعین کرنے پر آمادہ کریں۔ بچوں کو موقع دیں کہ وہ بلا جھجک اپنے خیالات کا اظہار کریں تاکہ ان میں خود اعتمادی پیدا ہو سکے۔

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

قواعد سیکھیں

درج ذیل جملے غور سے پڑھیں۔

✿ پانی لاؤ۔ ✿ کھانا کھاؤ۔ ✿ مت دوڑ۔ ✿ نہ بول۔

پہلے دو جملوں میں کام کا حکم دیا گیا ہے۔ جس فعل میں کام کا حکم دیا گیا ہو **فعل امر** کہلاتا ہے۔ بعد کے دو جملوں میں کسی کام سے منع کیا گیا ہے۔ جس فعل میں کسی کام سے منع کیا جائے یا روکا جائے، اُسے **فعل نہی** کہتے ہیں۔

۷۔ درج ذیل الفاظ سے فعل امر اور فعل نہی کے جملے بنائیں:

لکھنا | پڑھنا | سونا | اُٹھنا | نکلنا

پڑھیں

۸۔ دی ہوئی نظم درست تلفظ، لے اور آہنگ سے پڑھیں۔

ہم نونہال سارے دھرتی کے چاند تارے
یہ عزم ہے ہمارا آگے سدا بڑھیں گے
ہم شوق سے پڑھیں گے

نفرت کو ہم مٹا کے سب کو گلے لگا کے
آپس میں بھائی بھائی مِل جُل کے سب رہیں گے
ہم شوق سے پڑھیں گے

کافُور ہوں اندھیرے پُرنور ہوں سویرے
چمکے وطن ہمارا ایسے جتن کریں گے
ہم شوق سے پڑھیں گے

(ضیاء الحسن ضیاؔ)

برائے اساتذہ کرام: سوال نمبر ۸ میں دی گئی نظم بچوں سے درست تلفظ اور روانی کے ساتھ پڑھوائیں۔

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

کچھ نیا لکھیں

۹۔ ”ایک اچھے طالب علم“ کے موضوع پر ۱۰ تا ۱۵ جملوں کا مضمون لکھیں۔

آؤ کریں کام

۱۰۔ مختلف پیشوں کے رُوپ دھار کر چند جملوں میں اپنا تعارف کروائیں۔

۱۱۔ تصویر کو غور سے دیکھیں۔

- اس تصویر میں کیا کیا نظر آ رہا ہے؟
- آپ کے خیال میں یہ کس قسم کی تقریب ہے؟
- اگر آپ اس تقریب میں شامل ہوتے تو آپ کیا کرتے؟

برائے اساتذہ کرام

”کچھ نیا لکھیں“ کی سرگرمی میں مضمون لکھنے کے لیے بچوں کی رہ نمائی کریں۔ انھیں عنوان کے متعلق معلومات جمع کرنے، مشاہدہ شامل کرنے، ترتیب اور اختتامیہ کے بارے میں تفصیل سے بتائیں۔ سرگرمی نمبر ۱۱ کتاب میلے کی تصویر ہے۔ پہلے بچوں سے دیے ہوئے سوالات پوچھیں۔ پھر بچوں کو کتاب میلے کے بارے میں تفصیلات بتائیں۔ مثلاً کتاب میلے میں مختلف موضوعات پر بہت ساری کتابیں ملتی ہیں۔ آپ اپنی پسند کی کوئی بھی کتاب خرید سکتے ہیں۔

سبق ۱۳

زیبا کے پڑوسی

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- اُردو میں سُنی گئی گفت گو کا مفہوم سمجھ کر یاد رکھ سکیں۔
- جملوں میں اُردو محاورات پہچان کر اُن کا مفہوم لکھ سکیں۔
- عبارت کا مقصد سمجھتے ہوئے درست تلفظ کے ساتھ روانی سے پڑھ سکیں۔
- روزنامچہ/ڈائری لکھ سکیں۔
- تذکیر و تانیث (جان دار بے جان) کا فرق سمجھ سکیں۔
- اِملا کو صحت کے ساتھ تحریر کر سکیں۔

سوچیں اور بتائیں

- ایک اچھے پڑوسی میں کون کون سی خوبیاں ہونی چاہییں؟
- آپ اپنے پڑوسیوں کا خیال کس طرح رکھتے ہیں؟

کیا آپ جانتے ہیں؟

- اللہ تعالیٰ نے پڑوسی رشتہ داروں، اجنبی ہمسایوں، پہلو کے ساتھیوں اور مسافروں سے احسان کا معاملہ کرنے کا حکم دیا ہے۔

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

تدریسی عمل کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کے "حاصلاتِ تعلّم" دیے جا رہے ہیں جو اساتذہ کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے پہلے "سوچیں اور بتائیں" کے سوالات بچوں سے پوچھیں تا کہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ "ٹھہریں اور بتائیں" کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچوں سے پوچھیں۔ "کیا آپ جانتے ہیں؟" میں دی گئی اضافی معلومات بھی بچوں کو موقع محل کے مطابق دیں۔

زیبا کے پڑوسی

تلفظ سیکھیں

آملیٹ	سُلوک	پڑوسی	جِبریل	احترام	مستحق	ذَبح

صبح سویرے دروازے پر دستک ہوئی۔ زیبا نے دروازہ کھولا۔ سامنے کھڑی لڑکی نے پہلے سَلام کیا پھر کہنے لگی: میرا نام جمیلہ ہے۔ ہم لوگ رات کو سامنے والے گھر میں آئے ہیں۔ مَیں آپ کی امّی سے ملنا چاہتی ہوں۔

زیبا جمیلہ کو اپنی امی کے پاس لے گئی۔

زیبا کی امّی نے جمیلہ کو خوش آمدید کہا، پھر کہنے لگیں: آپ لوگ نئے آئے ہیں اگر کسی چیز کی ضرورت ہو تو بتائیں۔

جمیلہ نے کہا: جی، چچی! میں اسی سلسلے میں آئی ہوں۔ ہمارا پورا سامان ابھی نہیں پہنچا، ہمیں کچھ برتن چاہییں۔

زیبا کی امّی نے اسے برتن دیے۔ جب وہ جانے لگی تو کہا: بیٹی! اپنی امّی کو بتائیں کہ آج کا ناشتا ہم تیار کر کے دیں گے۔

پھر زیبا کی امی نے جلدی جلدی پراٹھے اور آملیٹ تیار کیے۔ چائے بنا کر تھرماس میں ڈالی۔

زیبا اور اس کی بہن زارا ناشتا لے کر ان کے گھر گئیں۔

ٹھہریں اور بتائیں

- دروازے پر دستک کس نے دی؟
- جمیلہ کے گھر ناشتا دینے کے بعد زیبا نے اپنی امی سے کیا بات کی؟

واپس آ کر زیبا کہنے لگی: امّی جان! جمیلہ نے تو صرف برتن مانگے تھے، آپ نے انڈے، پراٹھے بنائے اور چائے بھی تیار کر کے دی۔

زیبا کی امّی نے کہا: یہ لوگ نئے آئے ہیں۔ جب لوگ ایک جگہ سے دوسری جگہ جاتے ہیں تو بڑے مسائل ہوتے ہیں۔ ابھی اُن کا پورا سامان نہیں پہنچا اور انھیں تھکاوٹ بھی ہوگی۔ ان کی مدد کرنا ہمارا فرض ہے۔

برائے اساتذہ کرام: سبق کی بلند خوانی بچوں سے درست تلفظ کے ساتھ کروائیں۔ مشکل الفاظ کا مفہوم اور تلفظ بتائیں۔

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

NOT FOR SALE-PESRP

زیبا کہنے لگی: امّی جان! لیکن ان کے ساتھ نہ تو ہمارا کوئی تعلق ہے اور نہ کوئی جان پہچان!

امّی جان نے کہا: بیٹی! یہ ہمارے پڑوسی ہیں۔ ہمارے پیارے نبی حضرت محمد رسولُ اللہ خاتم النبیین ﷺ نے فرمایا: جو اللہ اور آخرت پر ایمان رکھتا ہو، اسے اپنے پڑوسی سے نیک سلوک کرنا چاہیے۔

زیبا یہ سن کر کہنے لگی: امّی جان! نیک سلوک سے کیا مراد ہے؟

امّی جان نے کہا: آپ خاتم النبیین ﷺ کی ہدایات کے مطابق ہر مسلمان کی یہ ذِمّہ داری ہے کہ وہ اپنے پڑوسی کا احترام کرے۔ جب وہ بیمار پڑے تو اس کی عیادت کرے۔ اس کی خیر و عافیت معلوم کرے۔ پڑوسی کے ہاں تحفہ بھیجے، اس کا سب سے زیادہ مستحق وہ ہے جس کے گھر کا دروازہ تمھارے دروازے سے زیادہ قریب ہو۔

زیبا حیرت سے بولی: امّی جان پڑوسی کے اتنے زیادہ حقوق! مجھے تو پتا ہی نہیں تھا۔

امّی جان بولیں: مجھے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کا ایک واقعہ یاد آ گیا۔

ایک دفعہ انھوں نے بکری ذبح کی اور غلام کو ہدایت کی کہ وہ سب سے پہلے پڑوسی کے ہاں پہنچائے۔ غلام نے کہا: وہ تو یہودی ہے۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہودی ہے تو کیا ہوا؟ وہ ہمارا پڑوسی ہے۔ رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ فرمایا کرتے تھے کہ جبریل علیہ السلام نے مجھے پڑوسی کے حقوق اَدا کرنے کے متعلق مسلسل تاکید کی ہے۔

زیبا بولی: امّی جان آئندہ میں جمیلہ اور اس کے گھر والوں کا خاص خیال رکھوں گی۔ اِن شاءَ اللہ!

امّی جان کہنے لگی: نہ صرف جمیلہ اور اس کے گھر والوں کا بلکہ ہمیں تمام پڑوسیوں کا خیال رکھنا ہوگا۔

ہم نے سیکھا

- پڑوسیوں کے ساتھ نیک سلوک کرنا چاہیے۔
- پڑوسیوں کی خبر گیری اور تیمارداری کرنا، ان کی خوشی اور غم میں شرکت کرنا پڑوسیوں کے حقوق میں شامل ہیں۔

برائے اساتذہ کرام: بچوں کو بتائیں کہ انسانی زندگی بہت سے تعلقات میں جڑی ہوئی ہے۔ ہم کسی کے بھائی ہیں، کسی کے بیٹے ہیں، کسی کے شاگرد ہیں، کسی کے چھوٹے اور کسی کے بڑے ہیں، اور ان رشتوں اور مرتبوں کے لحاظ سے کچھ حقوق دوسروں کے آپ پر ہیں، اور کچھ حقوق آپ کے دوسروں پر ہیں۔

مشق

نئے الفاظ

۱۔ دیے ہوئے الفاظ کے معانی سمجھیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
دَستک	دروازے کو کھٹکھٹانا	خیر و عافیت	خیر خیریّت
پڑوسی	ہَم سائے	احترام	عزّت
تھکاوٹ	تھکن	مستحق	حق رکھنے والا

آپ نے کیا سمجھا؟

۲۔ سبق کے مطابق درست جملے کے سامنے (✓) کا نشان اور غلط کے سامنے (X) کا نشان لگائیں۔

(الف) زیبا اور جمیلہ دونوں بچپن کی سہیلیاں تھیں۔

(ب) زیبا اور زارا نے جمیلہ کے گھر ناشتا پہنچایا۔

(ج) ہمیں اپنے پڑوسی سے نیک سلوک کرنا چاہیے۔

(د) زیبا کی امی نے ناشتے میں پراٹھے اور آملیٹ بنائے۔

(ہ) پڑوسی وراثت میں بھی حصہ دار ہے۔

۳۔ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) رسول کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے پڑوسی کے حقوق کے بارے میں کیا فرمایا ہے؟

(ب) نیک سلوک سے کیا مراد ہے؟

(ج) زیبا کو کس بات پر حیرت ہوئی؟

(د) پڑوسی کے حقوق سے متعلق حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا واقعہ بیان کریں۔

(ہ) اس کہانی سے ہمیں کیا سبق ملتا ہے؟

برائے اساتذۂ کرام: مشکل الفاظ کے تحت دیے گئے الفاظ کا مفہوم بچوں کو بتائیں نیز ان الفاظ کے جملے بھی بنوائیں۔

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

NOT FOR SALE-PESRP

مِل کر کریں بات

۴۔ آپس میں بات چیت کریں اور بتائیں کہ آپ اپنے پڑوسی کا خیال کس طرح رکھتے ہیں؟

لفظوں کا کھیل

۵۔ دیے ہوئے لفظوں کو مذکر مؤنث کے مطابق چُن کر متعلقہ خانوں میں لکھیں۔

مذکر الفاظ	مؤنث الفاظ

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

قواعد سیکھیں

درج ذیل جملوں کو غور سے پڑھیں:

* اُن کے اُستاد مشہور شاعر ہیں۔ * میرا بھائی ڈاکٹر ہے۔ * اس کا حافظہ بہت تیز ہے۔

ان تینوں جملوں میں "اُس کا، میرا، اُن کے" ایسے ضمیر ہیں جو کسی سے اپنا تعلق ظاہر کر رہے ہیں۔ اس لیے انھیں ضمیر کی اضافی حالت کہتے ہیں۔ میرا، میرے، میری، ہمارا، ہماری، ہمارے، آپ کا، آپ کے، آپ کی، تیرا، تیری، تیرے، تمھارا، تمھارے، تمھاری، اس کا، اس کے، اس کی، ان کا، ان کی، ان کے، سب ضمیر کی اضافی حالت کی قسمیں ہیں۔

۶۔ دیے ہوئے جملوں میں ضمیرِ اضافی کے گرد دائرہ لگائیں۔

خالد نے کہا: میری گھڑی کہیں گُم ہوگئی۔

راشد کہنے لگا: آپ کی گھڑی جمیل کے پاس ہے۔

جمیل نے بتایا تھا کہ خالد کی گھڑی اُس کے گھر میں رہ گئی۔

برائے اساتذہ کرام

"مِل کر کریں بات" کی سرگرمی گروہوں میں کروائیں۔ سوال نمبر ۵ بچوں کو جملوں کے ذریعے سے تذکیر و تانیث کا فرق واضح کر کے الفاظ منتخب کروائیں۔ سوال نمبر ۶ کی سرگرمی کے لیے بچوں کو کلاس میں ضمیرِ اضافی کی مشق کروائیں۔

۷۔ مثال کے مطابق درج ذیل جملوں میں سے محاورے الگ کر کے لکھیں اور اُستاد کی مدد سے ان کے معانی بھی لکھیں۔

جملے	محاورات	مفہوم
زبیر اپنے اچھے اخلاق کی وجہ سے سب کی آنکھوں کا تارا ہے۔	آنکھوں کا تارا ہونا	پسندیدہ ہونا
مسلسل ناکامی سے جاوید کا دل بُجھ گیا۔		
یومِ آزادی کے موقع پر پارک میں تِل دھرنے کو جگہ نہ تھی۔		
جنگ میں پاک فوج نے دشمن کو ناکوں چنے چبوائے۔		
باغ کی خوب صورتی دیکھ کر سب لوگ اَش اَش کر اُٹھے۔		

پڑھیں

۸۔ دیا ہوا پیراگراف درست تلفظ اور روانی کے ساتھ پڑھیں۔

ٹیپو سلطان ایک نڈر مجاہد اور بہترین سپہ سالار تھے۔ دشمنوں پر مرتے دم تک ان کی ہیبت طاری رہی۔ شجاعت اور بہادری میں وہ بے مثال تھے۔ شیر ان کا پسندیدہ جانور تھا۔ انھوں نے اپنے محل میں بھی شیر پال رکھے تھے۔ ٹیپو سلطان کا زیادہ وقت اگرچہ جنگوں میں گزرا لیکن ان کو جب بھی موقع ملا انھوں نے عوام کی فلاح و بہبود کے لیے بہت کام کیا۔ وہ غلامی کے سخت دشمن تھے۔ وہ لوگوں کو آزاد دیکھنا چاہتے تھے۔ انگریزوں سے ان کی لڑائی کی وجہ یہی تھی کہ وہ ہندوستان کے مسلمانوں کو غلامی کی ذلّت سے بچانا چاہتے تھے اور اسی مقصد کے لیے انھوں نے اپنی جان قربان کر دی۔ اُن کا مشہور قول ہے کہ گیدڑ کی سو سالہ زندگی سے شیر کی ایک دن کی زندگی بہتر ہے۔

کچھ نیا لکھیں

۹۔ اپنے کسی ایک دن کا احوال اپنی ڈائری میں لکھیں۔

برائے اساتذہ کرام

سوال نمبر ۸ میں دیا ہوا پیراگراف بچوں سے درست تلفظ اور روانی کے ساتھ پڑھوائیں۔ سوال نمبر ۹ کی سرگرمی کروانے سے پہلے بچوں کو بتائیں کہ ڈائری میں کچھ روز مرہ کے معمولات لکھنا ہوتے ہیں، مثلاً صبح اٹھنا، نماز پڑھنا، صبح کی سیر، مطالعہ، سکول کے اہم واقعات اور کسی دوست کے گھر جانا وغیرہ۔

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

آؤ کریں کام

۱۰۔ کالم: الف کو کالم: ب کے ساتھ ملائیں۔

کالم: الف

کالم: ب

- قومی شاعر
- کہتے ہیں: صحّت کے لیے صفائی بہت ضروری ہے۔
- انھوں نے اپنی شاعری کے ذریعے سے مسلمانوں کو خوابِ غفلت سے جگایا۔
- بانیِ پاکستان
- شیرِ میسور
- وہ بیماروں کا علاج کرتا ہے۔
- گیدڑ کی سو سالہ زندگی سے شیر کی ایک دن کی زندگی بہتر ہے۔
- کام، کام اور بس کام

برائے اساتذہ کرام: سوال نمبر ۱۰ کی سرگرمی گروہوں میں کروائیں اور بچوں کی رہ نمائی کریں۔ سبق میں سے ۱۰ جملے بچوں کو املا کروائیں۔ ہر بچے کی املا چیک کریں، غلطیوں کی اصلاح کریں۔

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

سبق
۱۴

جب ہر چیز سونے کی بن گئی

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- کسی بھی کہانی کو اپنے لفظوں میں بیان کر سکیں۔
- معلوماتِ عامہ اور فطری موضوعات پر مبنی تحریریں پڑھ سکیں۔
- کہانی پڑھ کر عنوان، عناصر اور نتائج اخذ کر سکیں۔
- محاوروں کو جملوں میں استعمال کر سکیں۔
- کسی بھی عنوان پر مختصر مضمون ربط و تسلسل کے ساتھ لکھ سکیں۔
- عبارت کے خاص نکات تحریر کر سکیں۔
- دوستوں کو خط، دعوت نامے اور کارڈ تحریر کر سکیں۔
- مرکّب جملے بنا سکیں۔

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

سوچیں اور بتائیں

- زندگی میں آپ کی بڑی خواہش کیا ہے؟
- اگر آپ کے پاس آپ کی ضرورت سے زیادہ دولت آ جائے تو اس کا کیا کریں گے؟

کیا آپ جانتے ہیں؟

- ایسی فرضی کہانی جو کسی معاشرے میں مشہور ہو جائے اور اس معاشرے کی روایت کا حصہ بن جائے، لوک کہانی کہلاتی ہے۔ اگرچہ لوک کہانی حقیقی داستان نہیں ہوتی، لیکن اس میں زندگی کی حقیقت، سچائی اور دانش پائی جاتی ہے۔

برائے اساتذۂ کرام

تدریسی عمل کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کے "حاصلاتِ تعلّم" دیے جا رہے ہیں جو اساتذہ کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل "سوچیں اور بتائیں" کے سوالات بچوں سے پوچھیں تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ "ٹھہریں اور بتائیں" کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچوں سے پوچھیں۔ "کیا آپ جانتے ہیں؟" میں دی گئی اضافی معلومات بھی بچوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔

NOT FOR SALE-PESRP

جب ہر چیز سونے کی بن گئی

تلفّظ سیکھیں

سُنہری	مَحل	تہ خانہ	اَجْنَبی	شَہْزادی	لالَچ	لُطف	گوشت پوست

یونان پر ایک بادشاہ حکومت کرتا تھا۔ بادشاہ کو دولت سے بہت پیار تھا۔ سونے کا تو وہ دیوانہ تھا۔ اُسے دن رات ایک ہی فکر تھی کہ زیادہ سے زیادہ سونا کیسے جمع کیا جائے۔ جب وہ صبح سویرے سورج کی سنہری کرنوں کو دیکھتا تو اس کے دل میں یہ خواہش پیدا ہوتی کہ کاش! یہ سنہری کرنیں جس چیز پر پڑیں اُسے سونے کا بنا دیں۔ سونے کی اینٹوں، برتنوں اور زیورات سے بھرا بادشاہ کا خزانہ محل کے ایک تہ خانے میں تھا۔ اسے جب فُرصت ملتی، تہ خانے میں چلا جاتا۔ سونے کی اینٹوں کو دیکھ کر خوش ہوتا۔ سونے کے برتنوں کو اُٹھا اُٹھا کر دیکھتا۔

ایک دن بادشاہ تہ خانے میں بیٹھا سونے کی چیزیں دیکھ رہا تھا۔ اچانک کمرے میں روشنی پھیل گئی۔ بادشاہ چونک گیا۔ کمرہ ہر طرف سے بند تھا، روشنی وہاں کیسے آگئی؟ ابھی وہ یہ بات سوچ ہی رہا تھا کہ اسے روشنی کے درمیان ایک شخص نظر آیا۔ بادشاہ سمجھ گیا کہ بند کمرے میں آنے والا کوئی عام شخص نہیں ہوسکتا، ضرور یہ کوئی خاص آدمی ہے۔

بادشاہ کے کچھ بولنے سے پہلے ہی اس شخص نے کہا:

''بہت سونا جمع کر رکھا ہے آپ نے!''

بادشاہ نے کہا: ''یہ تو بہت کم ہے۔ میری خواہش ہے کہ اس طرح کے کئی خزانے ہوں۔''

اجنبی حیران ہو کر بولا: ''اتنی دولت سے بھی تمھارا دل نہیں بھرا؟''

بادشاہ نے کہا: ''دولت سے بھی کسی کا دل بھرتا ہے، یہ تو جتنی بھی مل جائے کم ہے۔''

اجنبی نے کہا: ''تم چاہتے کیا ہو؟''

بادشاہ نے جواب دیا: ''میں چاہتا ہوں کہ جس چیز کو ہاتھ لگاؤں وہ سونے کی بن جائے۔''

ٹھہریں اور بتائیں

- صبح کی سنہری کرنیں دیکھ کر بادشاہ کے دل میں کیا خواہش پیدا ہوتی؟

برائے اساتذہ کرام: کہانی پڑھاتے ہوئے اساتذہ درست تلفظ کا خیال رکھیں۔ ''تلفظ سیکھیں'' کے تحت دیے ہوئے الفاظ پر خصوصی توجہ دیں۔ بعد ازاں بچوں سے پڑھوائیں۔ مشکل الفاظ کا درست تلفظ اور مفہوم بتائیں۔

اجنبی نے کہا: ''ٹھیک ہے کل صبح سورج کی پہلی کرن کے ساتھ ہی تم جس چیز کو ہاتھ لگاؤ گے وہ سونے کی بن جائے گی۔''

اس کے ساتھ ہی اجنبی نے بادشاہ سے کہا کہ ایک منٹ کے لیے آنکھیں بند کرلو۔ بادشاہ نے آنکھیں بند کرلیں۔ جب دوبارہ آنکھیں کھولیں تو کمرے میں وہ اکیلا تھا، اجنبی جا چکا تھا۔

دوسرے دن بادشاہ کی صبح سویرے ہی آنکھ کھل گئی۔ وہ بہت خوش تھا۔ جُوں ہی سورج طلوع ہوا۔ سورج کی سنہری کرنیں اندر آئیں۔ بادشاہ حیران رہ گیا جس چیز کو ہاتھ لگا تا، وہ واقعی سونے کی بن جاتی۔ بستر کی چادر سونے کی بن گئی تھی۔ اس نے میز پر سے عینک اُٹھا کر آنکھوں پر لگائی، اسے کچھ بھی نظر نہ آیا کیوں کہ عینک ساری کی ساری سونے کی بن گئی تھی۔

ناشتے کا وقت ہو گیا تھا۔ میز پر طرح طرح کے لذیذ کھانے موجود تھے۔ بادشاہ ابھی بیٹھا ہی تھا کہ اتنے میں ننھی شہزادی ہاتھ میں سُنہرے رنگ کا گُلاب کا پھُول لے آئی۔ اس نے روتے ہوئے کہا:
''ابا جان! میں باغ میں پھول توڑنے گئی تھی لیکن وہ تو سب پتھر کی طرح سخت ہو گئے ہیں۔''

بادشاہ نے قہقہہ لگاتے ہوئے کہا: ''پیاری بیٹی! اس میں رونے کی کیا بات ہے؟ اب تو یہ سونے کے بن گئے ہیں، پہلے سے زیادہ خوب صورت اور قیمتی ہو گئے ہیں۔ تم اطمینان سے ناشتا کرو۔'' یہ کہ کر بادشاہ نے چائے دانی اٹھا کر پیالی میں چائے ڈالنے کی کوشش کی، لیکن چائے دانی سونے کی بن گئی۔ پیالی سونے کی اور پیالی میں چائے پگھلا ہوا سونا تھی۔ سونا کون پی سکتا ہے؟ اس نے روٹی، مکھن، انڈے اور مچھلی کھانے کی کوشش کی لیکن اس کا ہاتھ لگتے ہی ہر چیز سونے کی بن جاتی۔ اب وہ گھبرا گیا۔
سوچنے لگا: ''جس چیز کو ہاتھ لگاتا ہوں وہ سونے کی بن جاتی ہے، میں کھاؤں پیوں کیسے؟ کھائے پیے بغیر زندہ کیسے رہوں گا۔''

شہزادی تھوڑے فاصلے پر بیٹھی ہنسی خوشی کھانے میں مصروف تھی۔ کھاتے کھاتے اس نے سر اٹھا کر دیکھا تو اسے اندازہ ہوا کہ اس کا باپ کچھ پریشان سا ہے۔ وہ اس کے پاس آ کر بولی: ''بابا جان! خیریت تو ہے، آپ پریشان

ٹھہریں اور بتائیں

- پہلی دفعہ اجنبی، بادشاہ سے کس جگہ ملا؟

NOT FOR SALE-PESRP

نظر آرہے ہیں؟'' بادشاہ نے پیار سے اس کی پیشانی کو چُوما۔ اُسے بالکل یاد نہ رہا کہ اس کے چُھونے سے ہر چیز سونے کی بن جاتی ہے۔ شہزادی بھی سونے کی بن چکی تھی۔ اس کے کالے بال سُنہرے ہو گئے تھے۔ جسم پتھر کی طرح سخت ہو گیا تھا۔ یہ دیکھ کر بادشاہ زار و قطار روتے ہوئے کہنے لگا: ''اے اللہ! یہ میں نے کیا کیا؟ کاش! میری شہزادی دوبارہ زندہ ہو جائے۔'' اچانک وہی کل والا اجنبی نمودار ہوا اور مسکرا کر کہنے لگا: ''کہو۔۔ کیا حال ہے؟ اب تو خوش ہو، بہت سونا ہو جائے گا تمھارے پاس۔''

بادشاہ کہنے لگا: ''میری بچی، میری شہزادی مجھ سے جُدا ہو گئی۔ میں کچھ کھا نہیں سکتا، کچھ پی نہیں سکتا۔ ایسے سونے کو میں کیا کروں گا، مجھے سونا نہیں چاہیے۔''

اجنبی نے کہا: ''اس کا مطلب ہے اب تمھیں حقیقت کا پتا چل گیا۔ بتاؤ، سونا اچھا ہے یا پانی کا ایک گھونٹ؟''

بادشاہ نے جواب دیا: ''پانی کا ایک گھونٹ۔''

اجنبی نے پوچھا: ''سونا اچھا ہے یا روٹی کا ایک نوالہ؟''

بادشاہ نے کہا: ''روٹی کا ایک نوالہ! دنیا بھر کا سونا بھی روٹی کے ایک نوالے کا مقابلہ نہیں کر سکتا۔''

اجنبی نے پوچھا: ''سونا اچھا ہے یا بیٹی؟''

بادشاہ چیخ کر بولا: ''میری پیاری بیٹی، میری شہزادی! میں اپنا تمام خزانہ اس پر قربان کرنے کے لیے تیار ہوں۔''

اجنبی نے کہا: ''ٹھیک ہے، اب تم اپنے باغ کے تالاب میں نہاؤ اور اس کا پانی اُن تمام چیزوں پر چھڑکو جو تمھارے چھُونے سے سونے کی بن گئی ہیں اور آئندہ سچے دل سے وعدہ کرو کہ کبھی اس طرح دولت کا لالچ نہیں کرو گے۔''

بادشاہ نے سچے دل سے توبہ کی اور دوڑتا ہوا تالاب میں کُود گیا۔ پھر اس نے پانی لا کر تمام چیزوں پر چھڑکا۔ ہر چیز اصلی حالت پر آ گئی۔ اس نے شہزادی پر پانی چھڑکا تو وہ ایک دفعہ پھر گوشت پوست کی لڑکی بن گئی۔ اس نے حیرت سے اپنے کپڑوں کو دیکھا اور بولی! ''ارے میرے کپڑے کیسے بھیگ گئے؟ یہ تو خشک تھے۔''

بادشاہ نے اُسے گلے سے لگایا اور اُسے پوری بات بتائی۔ پھر باپ بیٹی دونوں نے مل کر ناشتا کیا اور باغ میں جا کر پھولوں کی خُوش بُو سے لُطف اٹھانے لگے۔

ہم نے سیکھا

- انسان کو ضرورت سے زیادہ دولت کی خواہش نہیں کرنی چاہیے۔
- ہمیں اللہ تعالیٰ کی تقسیم پر راضی ہونا چاہیے اور لالچ سے بچنا چاہیے۔

برائے اساتذہ کرام

سبق کے اختتام پر ''ہم نے سیکھا'' کے تحت دیے ہوئے اہم نکات بچوں کو سمجھائیں۔

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

مشق

نئے الفاظ

۱۔ درج ذیل الفاظ کے معانی سمجھیں۔

معانی	الفاظ	معانی	الفاظ
سونے کے رنگ کی	سُنہری	دولت کا ذخیرہ	خزانہ
روشنی کی شعاع	کِرن	اُمَرا اور بادشاہوں کے رہنے کی جگہ	محل
مزا، خوبی	لُطف	زمین کی سطح سے نیچے بنا ہوا کمرا	تہ خانہ

آپ نے کیا سمجھا؟

۲۔ سبق کے مطابق درست بیان کے سامنے (✓) کا نشان اور غلط کے سامنے (X) کا نشان لگائیں۔

(الف) بادشاہ کا خزانہ محل کے ایک کونے میں تھا۔

(ب) بادشاہ نے اجنبی سے کہا کہ میری خواہش ہے، اس طرح کے کئی خزانے ہوں۔

(ج) سورج کی پہلی کرن تہ خانے میں آتے ہی ہر چیز سونے کی بن گئی۔

(د) بادشاہ نے شہزادی کا ماتھا چُوما تو وہ بھی سونے کی بن گئی۔

(ہ) اجنبی نے کہا: ''دنیا بھر کا سونا بھی روٹی کے ایک نوالے کا مقابلہ نہیں کر سکتا۔''

۳۔ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) بادشاہ کو کس چیز کا لالچ تھا؟

(ب) بادشاہ نے اجنبی سے کس خواہش کا اظہار کیا؟

(ج) اجنبی نے بادشاہ کو کیا مشورہ دیا؟

(د) خواہش پوری ہونے پر بادشاہ کس مشکل سے دوچار ہوا؟

(ہ) اجنبی نے اس مشکل سے نکلنے کا کیا طریقہ بتایا؟

(و) اس کہانی سے ہمیں کیا سبق ملتا ہے؟

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

مِل کر کریں بات

۴۔ "لالچ کا انجام بُرا ہوتا ہے۔" اس موضوع پر ایک دوسرے کو کہانی سنائیں۔

لفظوں کا کھیل

۵۔ نیچے دیے ہوئے لفظوں کو اپنے دُرست خانوں میں لکھیں۔

بادشاہ   سونا   برتن   شہزادی   ہم   گیا

چلا   آیا   روشنی   کمرہ   وہ

نمودار ہوا   تمھارا   چِھڑکا   اسے   پھول   آپ

تُم

اسم	فعل	ضمیر

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

قواعد سیکھیں

٦۔ درج ذیل محاوروں کی مدد سے جملے مکمل کریں، پھر ہر محاورے سے مزید ایک ایک جملہ بنائیں۔

تاک میں رہنا	چہل پہل ہونا	جان پر کھیلنا	رفو چکر ہونا

- بلّی ہمیشہ چوہے کی ________ رہتی ہے۔
- رضا کار نے ________ کر لوگوں کی جان بچائی۔
- چور میری موٹر سائیکل لے کر ________ ہو گیا۔
- میلے میں خوب ________ تھی۔

نیچے دیے ہوئے جملے غور سے پڑھیں۔

- میں نے ناشتا کیا اور سکول چلا گیا۔
- مجھے صبح جلدی اُٹھنا تھا اس لیے جلدی سو گیا۔
- مَیں ضرور رُک جاتا اگر تم وقت پر آتے۔

اوپر دیے ہوئے جملے مرکب جملے ہیں۔ ایسے جملے جو دو یا دو سے زیادہ جملوں سے مل کر بنتے ہیں مرکب جملے کہلاتے ہیں۔ مرکب جملے میں دو جملوں کو ملانے کے لیے زیادہ تر یہ الفاظ استعمال ہوتے ہیں: اور، مگر، اگر، ورنہ، کیوں کہ، چوں کہ، چناں چہ، اس لیے، لیکن، لہٰذا، وغیرہ۔

٧۔ کوئی سے پانچ مرکب جملے بنائیں۔

٨۔ دیے گئے الفاظ میں سے متضاد کی جوڑیاں بنا کر لکھیں۔

بہادری | مشکل | سکون | ناکام | بُزدلی | کامیاب | آسان | بے سکونی

برائے اساتذہ کرام: ''قواعد سیکھیں'' کے تحت دیے ہوئے محاوروں سے متعلق بچوں کو بتائیں کہ محاوروں کے الفاظ میں کمی بیشی نہیں ہو سکتی۔ مثلاً محاورہ ہے ''ہاتھوں کے طوطے اُڑ جانا'' اس محاورے میں ہم طوطے کی جگہ کبوتر نہیں لکھ سکتے۔ اس طرح کی مثالوں کے ذریعے سے بچوں کو محاوروں کا مفہوم سمجھائیں۔

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

NOT FOR SALE-PESRP

پڑھیں

۹۔ درج ذیل کہانی درست تلفظ اور روانی سے پڑھیں، اس کے اہم نکات بیان کریں اور عنوان بھی بتائیں۔ (زبانی)

انگور کے رَس دار خوشے دیکھ کر لُومڑی کے مُنھ میں پانی بھر آیا۔ اُس نے انگور کے ایک خوشے کی طرف چھلانگ لگائی، مگر اس تک نہ پہنچ سکی۔ دوبارہ خوشے کی طرف اُچھلی مگر خوشے تک نہ پہنچ پائی۔ اس نے رُخ بدل بدل کر چھلانگیں لگائیں مگر کامیاب نہ ہو سکی۔ رس دار انگور اس کے دل کو للچا رہے تھے، اس نے ایک بار پھر زوردار چھلانگ لگائی مگر بات نہ بنی۔ بار بار اُچھلنے کُودنے سے وہ بُری طرح تھک گئی۔ آخر وہ انگور کی بیل کے نیچے بیٹھ گئی۔ مایوس ہو کر وہ باغ سے باہر جانے لگی۔ اتنی دیر میں ایک دوسری لُومڑی آ گئی اور بولی: کیوں بہن کیا ہوا؟ انگور نہیں ملے!

لُومڑی نے اپنی شرمندگی چھپاتے ہوئے کہا: ''بہن! انگور تو بہت ہیں لیکن کھٹے ہیں۔''

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

کچھ نیا لکھیں

۱۰۔ اگر آپ کے پاس اضافی پیسے ہوں تو کن کاموں پر خرچ کرنا پسند کریں گے اور کیوں؟ ۱۲ تا ۱۵ جملوں میں لکھ کر بتائیں۔

آؤ کریں کام

۱۱۔ سال گرہ کی مبارک باد کا کارڈ دیکھیں اور اسی طرز پر اپنے دوست کے لیے عید کارڈ تیار کریں۔

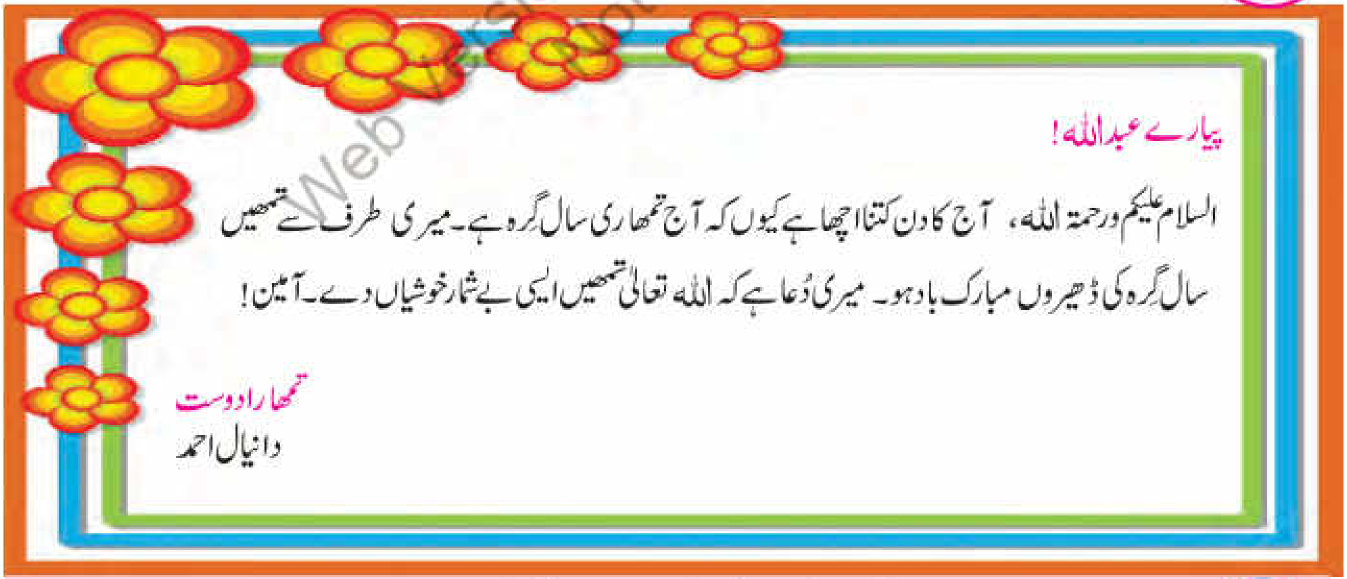

برائے اساتذہ کرام: بچوں سے ''پڑھیں'' کے عنوان سے دی ہوئی عبارت کی بلند خوانی کروائیں۔ استاد اس امر کو یقینی بنائیں کہ بچے معلومات عامہ اور فطری موضوعات پر مبنی تحریریں درست تلفظ اور روانی سے پڑھتے ہوئے اس کے اہم نکات بھی بیان کر سکیں۔ کچھ نیا لکھیں کے تحت بچوں سے تخیلاتی تحریر لکھوانے میں بچوں کی رہ نمائی کریں۔ نمونے کے مطابق عید کارڈ تیار کرنے میں بچوں کی مدد کریں۔ نمونے کا کارڈ دیا ہوا ہے۔ بچوں سے عید کارڈ بنوائیں۔

جائزہ: ۳

سننا/ بولنا

۱۔ دیا ہوا پیراگراف غور سے سنیں اور آخر میں دیے گئے سوالات کے جواب بتائیں۔

پرچم صرف کپڑے کا ٹکڑا نہیں ہوتا، بلکہ یہ کسی قوم کی عزت، عظمت، آزادی اور خود مختاری کی علامت ہوتا ہے۔ اس لیے ہر زندہ قوم اپنے پرچم کا احترام کرتی ہے اور اسے ہمیشہ سربلند رکھتی ہے۔ ہمارے پیارے وطن پاکستان کا جھنڈا انتہائی خوب صورت ہے۔ یہ گہرے سبز اور سفید رنگ پر مشتمل ہے۔ سبز رنگ مسلمانوں کی اکثریت کی نمائندگی کرتا ہے، جب کہ سفید رنگ پاکستان میں بسنے والے غیر مسلموں کو ظاہر کرتا ہے۔ یہ رنگ خوش حالی اور امن کی علامت ہیں۔ پرچم کے سبز رنگ میں خوب صورت چاند تارہ بنا ہوا ہے۔ چاند ترقی کی نشان دہی کرتا ہے، جب کہ ستارہ روشنی اور علم کا نشان ہے۔ قومی پرچم ہمارے لیے فخر کا باعث ہے۔ اس کا احترام کرنا اور اسے سربلند رکھنا ہر پاکستانی کا فرض ہے۔

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

سوالات

(الف) قومی پرچم کس چیز کی علامت ہوتا ہے؟

(ب) پاکستان کے پرچم میں سبز و سفید رنگ سے کیا ظاہر ہوتا ہے؟

(ج) ہمارے جھنڈے میں چاند اور تارے کا مطلب کیا ہے؟

(د) ہمیں اپنے پرچم کا احترام کس طرح کرنا چاہیے؟

پڑھنا

۲۔ دیے ہوئے اشعار درست تلفظ، لَے، آہنگ اور روانی کے ساتھ پڑھیں۔

اِک دن کسی مکھی سے یہ کہنے لگا مکڑا — اس راہ سے ہوتا ہے گزر روز تمھارا
لیکن مری کُٹیا کی نہ جاگی کبھی قسمت — بُھولے سے کبھی تم نے یہاں پاؤں نہ رکھا
غیروں سے نہ ملیے تو کوئی بات نہیں ہے — اپنوں سے مگر چاہیے یوں کھنچ کے نہ رہنا
آؤ جو مرے گھر میں تو عزّت ہے یہ میری — وہ سامنے سیڑھی ہے جو منظور ہو آنا
مکھی نے سنی بات جو مکڑے کی تو بولی — حضرت! کسی نادان کو دیجے گا یہ دھوکا

(ایک مکڑا اور مکھی از علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ)

قواعد

۳۔ان الفاظ کو الف بائی ترتیب سے لکھیں۔

الفاظ :	شدّت	دِماغ	سِکَندر	بَہادُر	رَہبر	ذَبح	حَدیث
الف بائی ترتیب:							

۴۔ الفاظ کے متضاد لکھیں۔

الفاظ:	سختی	خوشی	برباد	دانا	پسند	دُکھ
متضاد:						

لکھنا

۵۔ان الفاظ کے جملے بنائیں۔

سکول　　دیانت داری　　بادل　　گرمی　　خزاں

۶۔ ہیڈ ماسٹر/ ہیڈ مسٹریس کے نام ضروری کام کے لیے چھٹی کی درخواست لکھیں۔

۷۔ دیے ہوئے جملے سے آغاز کرتے ہوئے دس جملوں پر مشتمل تحریر لکھیں۔

اگر میں اُستاد ہوتا تو ______

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

برائے اساتذہ کرام: سکھائی گئی مہارتوں اور تصورات کی جانچ کے لیے بچوں سے دیا ہوا جائزہ انفرادی طور پر مکمل کروائیں۔ اسی نمونے پر ششماہی اور سالانہ امتحان کے جائزے مرتب کریں۔ تحریری کام کروانے کے دوران میں بچوں کو باری باری بلا کر جائزے میں دی ہوئی سننے، بولنے اور پڑھنے کی سرگرمیاں کروائیں۔

سبق ۱۵

صُبح کی آمد

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ :

- غلط، صحیح تلفظ میں فرق کر سکیں۔
- نظم کو سُن کر خاص خاص نکات بیان کر سکیں۔
- اپنے اردگرد کے ماحول سے متعلق (اہم عمارات، قدرتی مناظر،
- تفریحی مقامات وغیرہ پر) بات کر سکیں۔
- نظم کا مفہوم سمجھتے ہوئے لے اور آہنگ کے ساتھ پڑھ سکیں۔
- اِکہتر سے اسّی تک اُردو ہندسوں اور لفظوں میں گنتی لکھ سکیں۔
- الف بائی ترتیب سے الفاظ لغت میں تلاش کر سکیں۔
- الفاظ کے متضاد بنا سکیں۔
- قوسین ( ) کا استعمال جان سکیں۔
- کسی منظر پر ۱۰ تا ۱۲ جملوں پر مشتمل ایک مربوط پیراگراف لکھ سکیں۔

سوچیں اور بتائیں

- آپ کو دن رات کا کون سا وقت اچھا لگتا ہے؟
- آپ کو صبح سویرے کے منظر میں کون سی بات سب سے اچھی لگتی ہے؟

کیا آپ جانتے ہیں؟

- صبح کے وقت جہاں خوش گوار موسم اور پرندوں کے نغموں سے انسان لطف اندوز ہوتا ہے، وہاں تازہ ہوا میں چہل قدمی صحت کے لیے بہت مفید ہے۔ اس سے انسان دن بھر ہشاش بشاش رہتا ہے۔

برائے اساتذۂ کرام

تدریسی عمل کو موثر بنانے کے لیے سبق کے "حاصلاتِ تعلّم" دیے جا رہے ہیں جو اساتذہ کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل "سوچیں اور بتائیں" کے سوالات بچوں سے پوچھیں تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ "ٹھہریں اور بتائیں" کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچوں سے پوچھیں۔ "کیا آپ جانتے ہیں؟" میں دی گئی اضافی معلومات بھی بچوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

NOT FOR SALE-PESRP

صُبح کی آمد

تلفّظ سیکھیں

عَجَب	چَہچہا	سُہانا	کَرْوَٹیں	غُل	ٹَٹولنا

خَبَر دن کے آنے کی مَیں لا رہی ہوں
اُجالا زمانے میں پھیلا رہی ہوں
بَہار اپنی مَشرِق سے دِکھلا رہی ہوں
پُکارے گلے صاف چِلّا رہی ہوں

اُٹھو سونے والو! کہ مَیں آ رہی ہوں

اذاں پر اذاں مُرغ دینے لگا ہے
خوشی سے ہر اِک جانور بولتا ہے
درختوں کے اوپر عجب چہچہا ہے
سُہانا ہے وَقت اور ٹھنڈی ہوا ہے

اُٹھو سونے والو! کہ مَیں آ رہی ہوں

یہ چڑیاں جو پیڑوں پہ ہیں غُل مچاتی
اِدھر سے اُدھر اُڑ کے ہیں آتی جاتی
دُموں کو ہلاتی، پَروں کو پُھلاتی
مِری آمد آمد کے ہیں گیت گاتی

اُٹھو سونے والو! کہ مَیں آ رہی ہوں

لو ہُشیار ہو جاؤ اور آنکھ کھولو
نہ لو کروٹیں اور نہ بستر ٹٹولو
خُدا کو کرو یاد اور مُنھ سے بولو
بس اب خیر سے اُٹھ کے مُنھ ہاتھ دھولو

اُٹھو سونے والو! کہ مَیں آ رہی ہوں

(اسماعیل میرٹھیؒ)

ٹھہریں اور بتائیں

- ''اُجالا زمانے میں پھیلا رہی ہوں'' سے کیا مراد ہے؟
- صُبح کے وقت پرندے کیوں بولتے ہیں؟

ہم نے سیکھا

- صُبح کے وقت موسم خوش گوار اور مناظر بڑے دِل کش ہوتے ہیں۔
- صُبح کے وقت زندگی کی چہل پہل شروع ہو جاتی ہے۔
- صُبح کے وقت اور موسم میں انسان کے لیے جاگنے اور اللہ کو یاد کرنے کا پیغام ہے۔

برائے اساتذۂ کرام: نظم کی بلند خوانی درست تلفظ، لے اور آہنگ کے ساتھ کروائیں۔ ہر بند کے بعد بچوں کو اس کا مفہوم بتائیں۔ بچوں کے دو گروہ بنائیں۔ ایک گروہ پہلا بند پڑھے تو دوسرا گروہ دوسرا بند۔

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

مشق

نئے الفاظ

۱۔ان الفاظ کے معانی سمجھیں اور جملے بنائیں۔

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
مَشرق	جس طرف سے سورج نکلتا ہے	غُل مچانا	شور مچانا، چہچہانا
عَجب	انوکھا، عجیب	آمد	آنا
گُلشن	باغ	ہُشیار	بے دار، چاق چوبند

آپ نے کیا سمجھا؟

۲۔ نظم کے مطابق خالی جگہ پُر کر کے مصرے مکمل کریں۔

(الف) بہار اپنی ________ سے دِکھلا رہی ہوں

(ب) درختوں کے اوپر عجب ________ ہے

(ج) سُہانا ہے ________ اور ٹھنڈی ہوا ہے

(د) یہ چڑیاں جو پیڑوں پہ ہیں ________ مچاتی

(ہ) نہ لو ________ اور نہ بستر ٹٹولو

۳۔نظم کے مطابق دیے ہوئے سوالوں کے مختصر جواب دیں۔

(الف) دن کی آمد کی خبر کون لاتا ہے؟

(ب) ''بہار اپنی مشرق سے دِکھلا رہی ہوں'' سے کیا مراد ہے؟

(ج) ''درختوں کے اوپر عجب چہچہا ہے'' سے کیا مراد ہے؟

(د) آپ صُبح اُٹھتے ہیں تو آپ کے کانوں میں کون کون سے پرندوں کی آوازیں آتی ہے؟

(ہ) آخری بند کا مفہوم لکھیں۔

برائے اساتذہ کرام: ''ہم نے سیکھا'' کے عنوان سے سبق کے اہم نکات کی طرف بچوں کی توجہ مبذول کروائیں۔سوال نمبرا میں دیے ہوئے الفاظ کے معانی سمجھائیں۔ سوال نمبر۲ اور ۳ کی سرگرمی کروانے سے پہلے بچوں کو نظم کا اعادہ کروائیں۔

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

مِل کر کریں بات

۴۔ سکول جاتے ہوئے آپ کو کس طرح کے مناظر دکھائی دیتے ہیں؟ اس موضوع پر آپس میں بات چیت کریں۔

لفظوں کا کھیل

۵۔ درست املا والے لفظوں پر (✓) کا نشان لگائیں۔

مثال:	مشطمل	مشتمل	حساب	ہساب
	بحار	بہار	خُشیار	ہُشیار
	قروٹ	کروٹ	صاف	ساف

۶۔ مثال کے مطابق معمّے میں سے لفظی گنتی نشان زد کریں اور ہندسوں کے سامنے لکھیں۔

ہندسوں میں	لفظوں میں	ہندسوں میں	لفظوں میں
۷۱	اِکہتّر	۷۶	
۷۲		۷۷	
۷۳		۷۸	
۷۴		۷۹	
۷۵		۸۰	

چھ	ا	کھ	تّ	ر	پ	و	ا
ی	سّ	س	ک	ب	چھ	ل	نّ
تّ	ی	ب	ت	ہ	ث	ر	ا
ر	چ	و	ہ	تّ	ر	ی	س
ج	س	ت	تّ	ر	م	ڑ	ی
ح	ڈ	ذ	ا	ٹھ	ث	ر	ن

برائے اساتذۂ کرام

سوال نمبر ۴ میں دی ہوئی سرگرمی کا مقصد بچّوں کے سوچنے، سمجھنے، سننے اور بولنے کی صلاحیتوں کو پروان چڑھانا ہے تاکہ وہ بلا جھجک اپنی رائے کا اظہار کر سکیں۔ بچّوں کو مباحثے کے آداب سکھائیں۔ مثلاً اپنی باری پر بات کرنا، مناسب آواز سے بات کرنا وغیرہ۔

سوال نمبر ۶ کی سرگرمی کے لیے بچّوں کی رہنمائی کریں۔ لفظی گنتی کا املا ملاحظہ ہو: اکہتّر، بہتّر، تہتّر، چوہتّر، پچھتّر، چھہتّر، ستتّر، اٹھتّر، اُناسی، اسّی۔ بحوالہ اُردو املا از رشید حسن خاں۔

قواعد سیکھیں

۷۔ ان الفاظ کو الف بائی ترتیب سے لکھیں۔

خُوشی	ٹھنڈی	عجب	سُہانا	جیت	چڑیاں	پھلاتی	کروٹیں
مُنھ	بہار	مشرق	اذاں	گیت	بستر	دُموں	

الف بائی ترتیب

ان جملوں کو غور سے پڑھیں۔

- بابر (جو میرے ہم جماعت تھے) آج کل جاپان میں ہیں۔
- میرا جوتا (جو میں نے پچھلے مہینے خریدا تھا) پھٹ گیا۔

ان جملوں میں عبارت کا ایک حصہ قوسین میں دیا گیا ہے۔ قوسین میں دیا ہوا حصہ وضاحت کے لیے ہے۔ اس کا براہِ راست جملوں سے تعلق نہیں ہے۔ جو لفظ یا جملہ کسی جملے کے درمیان میں زائد لایا جاتا ہے، اس کو قوسین کے اندر لکھتے ہیں۔

۸۔ درج ذیل جملوں میں مناسب جگہ پر قوسین لگائیں۔

- جواد کا بڑا بھائی عمار اللہ خوش رکھے بہت نیک انسان ہے۔
- ابّو جان نے زیبا سے مسکراتے ہوئے کہا میں تمھارے لیے سائیکل لاؤں گا۔

۹۔ متضاد لکھیں۔

الفاظ	اُجالا	مَشرق	ٹھنڈی	خُوشی	اُوپر
متضاد					

برائے اساتذۂ کرام

بچوں کو بتائیں کہ الف بائی ترتیب کا مطلب الفاظ کو حروفِ تہجی کی ترتیب سے لکھنا۔ ''خبر، مشرق اور بہار'' اگر الف بائی ترتیب سے لکھیں تو پہلے (ب) سے شروع ہونے والا لفظ ''بہار'' آئے گا، پھر ''خ'' سے شروع ہونے والا لفظ ''خبر'' اور آخر میں ''م'' سے شروع ہونے والا لفظ ''مشرق'' آئے گا۔ بچوں کو بتائیں کہ الف بائی ترتیب لغت کے استعمال میں کس طرح مفید ہو سکتی ہے۔

سوال نمبر ۸ کی سرگرمی سے بچوں کو قوسین کا استعمال سکھائیں۔ ان کو بتائیں کہ عام طور پر یہ علامت مکالموں اور ڈراموں میں استعمال کی جاتی ہے۔

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

پڑھیں

۱۰۔ درج ذیل اشعار درست تلفظ، لَے، آہنگ اور روانی سے پڑھیں۔

چاندنی رات کا جادو دیکھو — چاندنی نکھری ہر سُو دیکھو
جیسے پھیلی نُور کی چادر — کتنا حسین ہے سارا منظر
باغوں کھیتوں اور میداں میں — چاندنی چھٹکی سارے جہاں میں
جگ مگ کرتی دُنیا ساری — دریا، پہاڑ ہوں یا پھلواری
دِن سے رات کی دُنیا پیاری — خُوشیوں میں ڈُوبی ہے ساری

(فرحت شاہ جہاں پوری)

کچھ نیا لکھیں

۱۱۔ دیے ہوئے منظر پر ۱۰ تا ۱۲ جملوں کا ایک مربوط پیراگراف لکھیں۔

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

آؤ کریں کام

۱۲۔ اپنے پسندیدہ منظر کی تصویر بنائیں اور اس میں رنگ بھریں۔

برائے اساتذہ کرام

سوال نمبر ۱۰ میں دیے ہوئے اشعار کی جماعت میں بلند خوانی کروائیں۔ تلفظ کی درستی، آہنگ اور لے کے لیے بچوں کی رہنمائی کریں۔ ''کچھ نیا لکھیں'' کے تحت منظر نگاری کے لیے بچوں کی رہ نمائی کریں۔

سبق ۱۶

حضرت سیّدہ فاطمۃُ الزَّہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- اُردو میں سنی گئی گُفت گُو کا مفہوم سمجھ کر یاد رکھ سکیں۔
- ایک منٹ میں کم از کم ۸۰ الفاظ درست پڑھ سکیں۔
- محاوروں کو جملوں میں استعمال کر سکیں۔
- بچوں کی تقریبات میں میزبان / کمپیئر کے فرائض انجام دے سکیں۔
- عبارت پڑھ کر اس کے خاص خاص نکات تحریر کر سکیں۔
- خطبہ، تقریر، ہدایات وغیرہ پڑھ کر سمجھ سکیں اور پیغام دوسروں تک پہنچا سکیں۔
- تقریر کے مراحل (آغاز، عروج اور اختتام) کا خیال رکھ سکیں۔

Web version of PCTB Textbook
Not For Sale

سوچیں اور بتائیں

- حضرت سیّدہ فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کون تھیں؟
- دو ایسی خواتین کے نام بتائیں جنھوں نے کوئی بڑا کام کر کے نام پیدا کیا ہو۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

- خاتونِ جنّت حضرت سیّدہ فاطمۃُ الزَّہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو ''بتول''، ''طیّبہ'' اور ''طاہرہ'' کے نام سے بھی جانا جاتا ہے۔

برائے اساتذۂ کرام

تدریسی عمل کو موثر بنانے کے لیے سبق کے ''حاصلاتِ تعلّم'' دیے جا رہے ہیں جو اساتذہ کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل ''سوچیں اور بتائیں'' کے سوالات بچوں سے پوچھیں تا کہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ ''ٹھہریں اور بتائیں'' کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچوں سے پوچھیں۔ ''کیا آپ جانتے ہیں؟'' میں دی گئی اضافی معلومات بھی بچوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔

NOT FOR SALE-PESRP

حضرت سیّدہ فاطمۃُ الزّہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا

تلفّظ سیکھیں

قُدرت	قِیامت	بچپن	عِبادت	راحت	سَردار	جَنّتُ البَقیع

حضرت سیّدہ فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا پیارے نبی حضرت محمد رسولُ اللہ خاتم النبیین ﷺ کی چہیتی بیٹی تھیں۔ آپ کی والدہ ماجدہ اُمُّ المومنین حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا تھیں۔ حضرت سیّدہ فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بچپن ہی سے نہایت ذہین تھیں۔ اُمُّ المومنین حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اپنی پیاری بیٹی سیّدہ فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی تعلیم و تربیت پر بہت توجہ دیتی تھیں۔ حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی وفات کے بعد آپ خاتم النبیین ﷺ نے خود حضرت سیّدہ فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی تربیت کی۔ اس وجہ سے نیکی اور پاکیزگی اُن کی طبیعت کا حصّہ بن گئی تھی۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا دن رات اللہ تعالیٰ کی عبادت کرتیں۔ سادہ زندگی گزارتیں۔ گھر کا سارا کام خود کرتیں اور ہر حال میں خوش رہتیں۔

حضرت سیّدہ فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو آپ خاتم النبیین ﷺ سے بے پناہ محبت تھی۔ مُشرکین، آپ خاتم النبیین ﷺ کو تکلیفیں پہنچاتے۔ ایسے حالات میں حضرت سیّدہ فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا آپ خاتم النبیین ﷺ کو تسلی دیا کرتیں۔

حضرت سیّدہ فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی شادی پیارے نبی حضرت محمد رسولُ اللہ خاتم النبیین ﷺ کے چچازاد بھائی اور مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ہوئی تھی۔ آپ خاتم النبیین ﷺ نے خود آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا نکاح پڑھایا۔

حضرت امام حسن اور حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہم حضرت سیّدہ فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے بیٹے ہیں۔

برائے اساتذہ کرام

بچوں سے سبق کی خواندگی تلفظ کے ساتھ کروائیں۔ مشکل الفاظ کا درست تلفظ اور مفہوم بتائیں۔

نوٹ: اس سبق کی تیاری میں "سیرۃ فاطمۃ الزہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا، از طالب الہاشمی" سے استفادہ کیا گیا ہے۔

Web Version of PCTB Textbook

حضرت سیّدہ فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کی محبت کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ جب کبھی حضرت سیّدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوتیں تو آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کھڑے ہو کر اُن کا استقبال کرتے۔ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم سفر سے واپس آتے تو سب سے پہلے حضرت سیّدہ فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے ملتے۔ ایک موقع پر آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے فرمایا: "جس شخص سے فاطمہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) ناراض ہو گی، اللہ اُس سے راضی نہ ہو گا۔ فاطمہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) مجھ سے ہے، جو شخص اُسے تکلیف پہنچائے گا، وہ مجھے تکلیف پہنچائے گا اور جو شخص اُسے راحت پہنچائے گا، وہ مجھے راحت پہنچائے گا۔"

ٹھہریں اور بتائیں

- مشرکین آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کو کس طرح کی تکلیفیں دیتے تھے؟
- حضرت سیدہ فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے بیٹوں کے نام بتائیں۔

آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کو جیسے اپنی بیٹی سے محبت تھی ویسے ہی اپنے نواسوں حضرت امام حسن اور حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے بھی پیار تھا۔ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم اُنھیں اکثر اپنے کندھوں پر اُٹھا لیا کرتے تھے۔

رسولُ اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم جب سخت بیمار ہوئے تو آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے حضرت سیّدہ فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو قریب بُلا کر کان میں کوئی بات کہی۔ وہ رونے لگیں۔ پھر دوبارہ کان میں کچھ کہا تو وہ ہنس پڑیں۔ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کی رحلت کے بعد اُمُّ المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے حضرت سیّدہ فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے پہلے رونے اور پھر ہنسنے کی وجہ پوچھی تو آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہنے لگیں: پہلی بار ابّا جان نے فرمایا کہ مَیں اِس مرض میں تم سے جُدا ہونے والا ہُوں۔ یہ سُن کر مَیں رونے لگی تو آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے فرمایا: فاطمہ! خاندان مَیں سب سے پہلے تم میرے پاس آ کر مجھ سے ملو گی اور تم جنّت کی عورتوں کی سردار ہو گی۔ اِس بات سے مجھے خوشی ہوئی اور مَیں ہنسنے لگی۔

آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کی جُدائی کا سب سے زیادہ صدمہ حضرت سیدہ فاطمۃ الزہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو ہُوا اور وہ ہر وقت غمگین رہنے لگیں۔

آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کی رحلت کے کچھ عرصے بعد آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے وفات پائی۔ اس طرح آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سب سے پہلے آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم سے جا ملیں اور آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کی فرمائی ہوئی بات پوری ہو گئی۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو جنّتُ البقیع نامی قبرستان میں دفن کیا گیا۔

ہم نے سیکھا

- آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کو اپنی بیٹی حضرت سیّدہ فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے بے پناہ محبت تھی۔
- حضرت سیّدہ فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی رفیقۂ حیات تھیں۔
- حضرت سیّدہ فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا حضرت امام حسن اور حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہم کی والدہ ہیں۔
- حضرت سیّدہ فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نہایت نیک، عبادت گزار اور ہر حال میں صبر و شکر کرنے والی تھیں۔

برائے اساتذہ کرام: بچوں کو سبق کے اہم نکات سمجھائیں۔

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

NOT FOR SALE-PESRP

مشق

نئے الفاظ

۱۔ ان الفاظ کے معانی سمجھیں اور جملے بنائیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
قُدرت	طاقت، قوت، اختیار	جنّتُ البَقیع	مدینہ منوّرہ کا قبرستان جس میں صحابہ کرامؓ اور صحابیاتؓ کی قبریں ہیں۔
قِیامَت	وہ خاص دن جب اللہ تعالیٰ کے حکم سے مُردے زندہ ہو کر اُٹھ کھڑے ہوں گے، مرنے کے بعد حساب کتاب کا دن۔	چَہیتی	پیاری، لاڈلی
راحت	آرام، سُکھ	عِبادت	اللہ تعالیٰ کی بندگی

آپ نے کیا سمجھا؟

۲۔ سبق کے مطابق خالی جگہیں پُر کر کے جملے مکمل کریں۔

(الف) حضرت سیدہ فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا، آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کی چہیتی ____________ تھیں۔

(ب) حضرت سیدہ فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی شادی ____________ سے ہوئی۔

(ج) حضرت سیدہ فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا نکاح ____________ نے پڑھایا۔

(د) آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم سفر پر جاتے تو سب سے پہلے ____________ سے ملتے۔

(ہ) آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم حضرت سیدہ فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا استقبال ____________ ہو کر کرتے۔

برائے اساتذہ کرام

سرگرمی نمبر ۱ کے لیے بچوں کو یہ الفاظ سبق سے تلاش کرنے اور ان کے معانی سمجھنے کی ہدایت دیں۔ بچے معانی خود سمجھ کر جملوں میں استعمال کریں۔
سوال نمبر ۲ کے لیے بچوں کو سبق کا اعادہ کرنے کی ہدایت دیں پھر خالی جگہیں پُر کر کے جملے مکمل کروائیں۔

۳۔ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم حضرت سیدہ فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا استقبال کیسے کرتے تھے؟

(ب) آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے اپنی پیاری بیٹی حضرت سیدہ فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے اپنی محبت کا اظہار کن الفاظ میں کیا؟

(ج) آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے حضرت سیدہ فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے کان میں کیا بات کہی؟

(د) حضرت سیدہ فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہاں دفن ہوئیں؟

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

(ہ) حضرت سیدہ فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے مقام اور مرتبے کے حوالے سے دو جملے لکھیں۔

مِل کر کریں بات

۴۔ کسی اور صحابیہ کی زندگی کے بارے میں پڑھیں اور مل کر ان کے بارے میں تبادلۂ خیال کریں۔

لفظوں کا کھیل

۵۔ دیے ہوئے الفاظ کے متضاد معمے میں سے تلاش کر کے لکھیں۔

الفاظ	جنگ	غم	عزّت	محبّت	زندہ
متضاد					

س	ث	ح	ا	خ
ہ	د	ر	م	و
ت	ر	ف	ن	ش
ب	ت	ل	ذ	ی

برائے اساتذہ کرام

سوال نمبر ۳ کے سوالات پہلے زبانی پوچھیں بعد میں کاپی پر لکھوائیں۔
سوال نمبر ۴ کے لیے ہدایت دیں کہ لائبریری سے تاریخِ اسلام کی نامور صحابیات کے کارناموں پر مشتمل کوئی کتاب حاصل کریں اور اُن میں سے کسی ایک صحابیہ کے حالاتِ زندگی اور کارنامے جماعت میں ساتھیوں کو سنائیں اور آپس میں گفت گو کریں۔
سوال نمبر ۵ کے تحت دیے ہوئے الفاظ کے متضاد معمے میں تلاش کروائیں۔

قواعد سیکھیں

۶۔ دیے ہوئے محاوروں کی مدد سے جملے مکمل کریں۔

نقشِ قدم پر چلنا	چرچا ہونا	چہل پہل ہونا	دنگ رہ جانا	آسمان سے باتیں کرنا

- عرفان کی سچائی کا ہر طرف ________ ہے۔
- میلے میں خوب ________ تھی۔
- مری کے پہاڑوں کی چوٹیاں ________ کرتی ہیں۔
- ہمیشہ نیک لوگوں کے ________ چاہیے۔
- مینارِ پاکستان کی بلندی دیکھ کر عقل ________ ہے۔

برائے اساتذہ کرام

سوال نمبر ۶ کی سرگرمی کا مقصد بچوں کو محاورات کے مفہوم سے آشنا کروانا اور جملوں میں ان کا استعمال سکھانا ہے۔

پڑھیں

۷۔ دیا ہوا پیراگراف درست تلفظ اور روانی کے ساتھ پڑھیں اور نیچے دیے ہوئے سوالوں کے جواب بتائیں۔ (زبانی)

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

حضرت سمیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اسلام قبول کرنے والے اوّلین افراد میں شامل ہیں۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا شمار مکّہ مکرّمہ کے ان سات افراد میں ہوتا ہے جنھوں نے ابتدا ہی میں اسلام قبول کرلیا تھا۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے اسلام کی راہ میں بہت سی تکلیفوں کا سامنا کیا۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا جسمانی طور پر کمزور اور ضعیف تھیں، لیکن آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا ایمان انتہائی مضبوط تھا۔ مشرکین آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو لوہے کی زِرہ پہنا کر مکہ مکرمہ کی سخت دھوپ میں کھڑا کر دیتے تاکہ لوہے کی زرہ سورج کی تپش سے گرم ہو کر آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے لیے زیادہ تکلیف کا باعث بنے اور آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اسلام کو چھوڑ دیں، مگر یہ تکلیفیں آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے ایمان کو کمزور نہ کرسکیں۔ ایک دن ابوجہل نے آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو زور سے برچھی ماری جس سے آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا شہید ہوگئیں۔ اس طرح آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو اسلام کی خاطر شہید ہونے والی سب سے پہلی خاتون کا اعزاز حاصل ہوا۔

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

سوالات

(الف) مشرکین حضرت سمیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا پر کیوں ظلم کرتے تھے؟

(ب) حضرت سمیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی شہادت کیسے ہوئی؟

(ج) حضرت سمیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو کون سا اعزاز حاصل ہوا؟

کچھ نیا لکھیں

۸۔ خدمتِ خلق کے موضوع پر تین پیراگراف پر مشتمل کوئی کہانی لکھیں۔

آؤ کریں کام

۹۔ مادرِ ملّت "فاطمہ جناحؒ" کی زندگی پر تقریری مقابلے کا انعقاد کریں۔

برائے اساتذہ کرام

سرگرمی نمبر ۷ کے لیے بچوں سے زبانی سوالات پوچھیں۔
سرگرمی نمبر ۹ کے لیے دو سے تین منٹ کی تقریر کروائیں۔ تقریر کے آغاز، عروج اور اختتام کے بارے میں بچوں کی رہنمائی کریں۔ تقریری مقابلے اور کمپیئر کے فرائض ادا کرنے میں بچوں کی بھرپور رہنمائی کریں۔

سبق
۱۷

گرمی

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ :

- نظم کو سُن کر خاص خاص نکات بیان کر سکیں۔
- اُردو میں اشعار اور نظمیں لے اور آہنگ کے ساتھ سنا سکیں۔
- نظم کا مفہوم سمجھتے ہوئے لے اور آہنگ کے ساتھ پڑھ سکیں۔
- مترادف اور متضاد کے فرق کو سمجھ سکیں۔
- مکالمہ لکھ سکیں۔
- سادہ جملوں کو زمانہ ماضی، حال اور مستقبل کے لحاظ سے تبدیل کر سکیں۔

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

سوچیں اور بتائیں

- گرمی کا موسم کن مہینوں پر مشتمل ہوتا ہے؟
- گرمی کے موسم کے تین پھلوں کے نام بتائیں۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

- دنیا میں ایسا خطّہ بھی ہے جہاں سارا سال برف جمی رہتی ہے۔ اس خطے کا نام ''انٹارکٹیکا'' ہے۔

برائے اساتذۂ کرام

تدریسی عمل کو موثر بنانے کے لیے سبق کے ''حاصلاتِ تعلّم'' دیے جا رہے ہیں جو اساتذہ کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل ''سوچیں اور بتائیں'' کے سوالات بچوں سے پوچھیں تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ ''ٹھہریں اور بتائیں'' کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچوں سے پوچھیں۔ ''کیا آپ جانتے ہیں؟'' میں دی گئی اضافی معلومات بھی بچوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔

NOT FOR SALE-PESRP

گرمی

تلفّظ سیکھیں

لُو	دُوبھر	کَکڑی	چُھٹّی	تڑکے	کِھیرے	جِسم	غَلّہ	زَحمت	رَحمت

گرمی کا ہے زمانہ تم دھوپ میں نہ جانا
آتا ہے یوں پسینا دُوبھر ہُوا ہے جِینا
دوپہر کو نہ نکلو لُو لگ نہ جائے تم کو
باہر جو گھر سے نکلو پانی بہت سا پی لو
گرمی اگر ہوئی بھی پھر لُو نہیں لگے گی
آئس کریم کھاؤ شربت پیو پلاؤ
ککڑی بھی آ رہی ہے مخلوق کھا رہی ہے
باغوں میں آم آئے سب نے خوشی سے کھائے
دیکھو بہت سے لڑکے چُھٹّی کے روز تڑکے

ٹھہریں اور بتائیں

- لُو سے بچنے کا کیا طریقہ ہے؟

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

برائے اساتذۂ کرام: بچوں کو یہ نظم پہلے خود درست تلفظ سے پڑھ کر سنائیں۔ بعد ازاں بچوں سے سنیں اور غلط تلفظ کی اصلاح کریں۔

نہروں پہ جا رہے ہیں   جا کر نہا رہے ہیں
کھیرے اُڑا رہے ہیں   تربوز کھا رہے ہیں
تم بھی چلو نہانے   مر جائیں گرمی دانے
پیڑوں پہ سب پرندے   بیٹھے ہوئے ہیں چُھپ کے
جو دھوپ گرمیوں کی   ہے جسم کو جلاتی
یہ کام بھی ہے آتی   غلّہ بھی ہے پکاتی
دیتی ہے گرچہ زحمت   پر ہے خدا کی رحمت

(عنایت علی خان)

ہم نے سیکھا

- گرمی کے موسم میں دوپہر کے وقت لُو لگنے کا خطرہ ہوتا ہے، اس لیے بلا ضرورت گھر سے نہیں نکلنا چاہیے۔
- پانی زیادہ پینا چاہیے۔ اسی طرح موسم کے پھل اور سبزیوں کا استعمال کرنا چاہیے۔
- دھوپ اور گرمی سے اگرچہ ہم تنگ ہوتے ہیں لیکن اسی دھوپ کی وجہ سے پھل اور اناج پکتے ہیں۔

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

مشق

نئے الفاظ

ا۔ دیے ہوئے الفاظ کے معانی سمجھیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
جِینا	زندگی	لُو	گرم ہوا
دُوبھر	مشکل	زَحمت	تکلیف
غَلّہ	اناج	تڑکے	صبح سویرے
رَحمت	مہربانی، بخشش، عنایت	مخلوق	پیدا کیا گیا، خلقت، دنیا

”ہم نے سیکھا“ کے عنوان سے بچوں کو نظم کے اہم نکات سمجھائیں۔ اہم الفاظ کے معانی سمجھائیں۔

آپ نے کیا سمجھا؟

۲۔ دی گئی مثال کے مطابق مصرعے ملا کر شعر مکمل کریں۔

دوپہر کو نہ نکلو	مخلوق کھا رہی ہیں
باہر جو گھر سے نکلو	جا کر نہا رہے ہیں
ککڑی بھی آ رہی ہے	لُو لگ نہ جائے تم کو
نہروں پہ جا رہے ہیں	بیٹھے ہوئے ہیں چھُپ کے
پیڑوں پہ سب پرندے	پانی بہت سا پی لو

۳۔ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) گرمی کے موسم میں انسان کو کن مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے؟

(ب) گرمی کے موسم میں کون کون سی سبزیاں اور پھل آتے ہیں؟

(ج) گرمی کے موسم کے کیا فائدے ہیں؟

(د) آپ کو گرمی کا موسم کیسا لگتا ہے؟

(ہ) آپ گرمی کے موسم میں کھانے پینے کی کون کون سی چیزیں پسند کرتے ہیں؟

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

مل کر کریں بات

۴۔ چاروں موسموں (گرمی، سردی، بہار اور خزاں) کی خصوصیات پر آپس میں بات چیت کریں۔

برائے اساتذہ کرام

سوال نمبر ۲ میں اشعار مکمل کروائیں۔ سرگرمی ۳ کے سوالات پہلے بچوں سے زبانی پوچھیں بعد ازاں کاپی میں لکھوائیں۔
''مل کر کریں بات'' کے تحت بچوں سے گفت گو کروائیں۔ بچوں کو باہمی گفت گو کے آداب بتائیں۔ مثلاً: گفت گو کے لیے درست معلومات حاصل کرنی چاہییں۔ اپنی باری پر بات کرنی چاہیے۔ بات مختصر، موضوع سے متعلق اور مکمل ہو۔ آواز مناسب ہو، نہ زیادہ اونچی اور نہ بہت کم کہ سنائی ہی نہ دے۔ دوسروں کی درست بات ماننی چاہیے اور اختلاف رائے کو برداشت کرنا چاہیے۔

لفظوں کا کھیل

۵۔ ہر لفظ کے سامنے تین لفظ ہیں۔ ان میں جو متضاد ہو، اس پر (✓) کا نشان لگائیں۔

رحمت	خدمت	زحمت	تکلیف
دھوپ	بادل	سردی	چھاؤں
خوشی	ناخوشی	مزاح	دکھ
آزاد	غلام	فوجی	عام آدمی
جینا	انسان	مرنا	سونا

قواعد سیکھیں

٦۔ مثال کے مطابق دیے ہوئے جملے زمانے کے مطابق تبدیل کر کے دوبارہ لکھیں۔

مثال بہار میں رنگ برنگے پھول کھلتے ہیں۔

فعل ماضی بہار میں رنگ برنگے پھول کھلے تھے۔

فعل مستقبل بہار میں رنگ برنگے پھول کھلیں گے۔

جویریہ کھانا کھاتی ہے۔

فعل ماضی: ________________ فعل مستقبل: ________________

علی پڑھتا ہے۔

فعل ماضی: ________________ فعل مستقبل: ________________

لڑکے کھیلتے ہیں۔

فعل ماضی: ________________ فعل مستقبل: ________________

زارا کام کرتی ہے۔

فعل ماضی: ________________ فعل مستقبل: ________________

برائے اساتذہ کرام: "قواعد سیکھیں" کے تحت دیے ہوئے جملوں کے علاوہ دیگر جملے دے کر زمانے کے مطابق تبدیل کرنے کی بچوں سے مشق کروائیں۔

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

۷۔ ’’بے، پُر، خُوش‘‘ سے خالی جگہ پُر کر کے جملے مکمل کریں۔

(الف) اللہ تعالیٰ نے کوئی بھی چیز ______ کار پیدا نہیں کی ہے۔ (ب) دانش بہت ______ اخلاق طالب علم ہے۔

(ج) ______ مزاج انسان کے دوست زیادہ ہوتے ہیں۔ (د) رابعہ اپنی خالہ کے گھر جانے کے لیے بہت ______ جوش تھی۔

(ہ) دانیال کے گاؤں کا راستہ بڑا ہی ______ خطر ہے۔

۸۔ درج ذیل جملوں کو درست کر کے کاپی میں لکھیں۔

- میں نے خواب دیکھی۔
- اس کا اردو کمزور ہے۔
- اس کی ناک چھوٹا ہے۔
- باغ میں ہرا ہرا گھاس ہے۔
- میرے سر میں درد ہو رہی ہے۔

پڑھیں

۹۔ درج ذیل اشعار لَے اور آہنگ کے ساتھ پڑھیں اور عنوان تجویز کریں۔

عَجب ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا چل رہی ہے   یہ گرمی میں پنکھے ہمیں جَھل رہی ہے
ہے انسان حیوان کی جان اسی سے   پھلوں اور پھولوں کی سب شان اسی سے
ہوا ہی نہ ہوتی تو پھر کیا دھرا تھا   اِدھر سانس رُکتا اُدھر دَم فنا تھا
ہمارے لیے اور باغوں میں جا کر   یہ لائی ہے پُھولوں کی خوشبو اُڑا کر
سمندر سے آئی تو سوغات لائی   مٹانے کو گرمی کے برسات لائی

(شفیع الدین نیّر)

کچھ نیا لکھیں

۱۰۔ ’’ماحولیاتی آلودگی‘‘ کے موضوع پر دو دوستوں کے درمیان مکالمہ لکھیں۔

آؤ کریں کام

۱۱۔ ایک چارٹ پر دنیا کے گرم اور سرد علاقوں کے نام الگ الگ لکھیں۔

برائے اساتذہ کرام: ’’پڑھیں‘‘ کے ذیل میں دیے ہوئے اشعار لے اور آہنگ سے پڑھوائیں۔ ’’کچھ نیا لکھیں‘‘ کے تحت مکالمہ لکھنے میں بچوں کی رہ نمائی کریں۔ ’’آؤ کریں کام‘‘ میں دیے ہوئے کام کا مقصد بچوں کو عالمی تصور دینا ہے اس سرگرمی میں انٹرنیٹ، گلوب یا نقشے کی مدد سے بچوں کی رہنمائی کریں۔

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

سبق ۱۸

باتیں دانائی کی

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- عبارت کا مقصد سمجھتے ہوئے درست تلفظ کے ساتھ روانی سے پڑھ سکیں۔
- تذکیر و تانیث (جان دار اور بے جان) کے مطابق افعال کا جملوں میں استعمال کر سکیں۔
- مترادف اور متضاد کے فرق کو سمجھ سکیں۔
- اسم صفت کی پہچان کر سکیں۔
- کہانی کے اجزا (آغاز، عروج، اختتام اور نتیجے) کو مدِ نظر رکھتے ہوئے کہانی تحریر کر سکیں۔
- اپنے سکول اور محلے کی لائبریری سے اپنی دل چسپی کی کتابیں، رسائل وغیرہ لے کر ان کا مطالعہ کر سکیں۔
- کسی بھی واقعے یا کہانی کو اپنے لفظوں میں بیان کر سکیں۔
- اپنے مسائل گھر / سکول، محلے وغیرہ میں پیش آنے والے ناپسندیدہ واقعہ / حرکت / اشارہ / ترغیب یا لالچ وغیرہ کے بارے میں والدین اور اساتذہ کو بلا جھجک بتا سکیں۔

سوچیں اور بتائیں

- آپ کو علم یا دولت میں سے کیا حاصل کرنے کا شوق ہے اور کیوں؟
- کیا کبھی کسی کو مصیبت میں دیکھ کر آپ نے اس کی مدد کی ہے؟

کیا آپ جانتے ہیں؟

- اس سبق میں موجود حکایات شیخ سعدی رحمۃ اللہ علیہ نے لکھی ہیں۔ شیخ سعدی رحمۃ اللہ علیہ ایران کے شہر شیراز کے رہنے والے تھے۔ ان کا اصل نام شرف الدین تھا۔ انھوں نے بوستان اور گلستان کے نام سے فارسی زبان میں دو کتابیں لکھی ہیں۔ ان کتابوں کا اُردو ترجمہ بھی مل جاتا ہے۔

برائے اساتذۂ کرام

تدریسی عمل کو موثر بنانے کے لیے سبق کے "حاصلاتِ تعلّم" دیے جا رہے ہیں جو اساتذہ کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل "سوچیں اور بتائیں" کے سوالات بچوں سے پوچھیں تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ "ٹھہریں اور بتائیں" کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچوں سے پوچھیں۔ "کیا آپ جانتے ہیں؟" میں دی گئی اضافی معلومات بھی بچوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔

NOT FOR SALE-PESRP

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

باتیں دانائی کی

تلفظ سیکھیں

سَخی	گَٹھا	دَستَرخوان	اِحسان	گِلہ	معذور	دَھڑ	حِقارت	خزانچی

ا۔ محنت

حاتم طائی عرب کا مشہور سخی اِنسان تھا۔ ایک دن اس نے چالیس اونٹ ذَبح کیے اور بہت سارے لوگوں کو کھانے کی دعوت دی۔ کھانا شروع ہونے سے پہلے وہ کسی کام کی غرض سے جنگل میں گیا۔ وہاں اس کی نظر ایک لکڑ ہارے پر پڑی جو لکڑیوں کا گٹھا باندھ رہا تھا تا کہ اسے بیچ کر روزی کمائے۔ حاتم طائی نے اس سے کہا: ''آج بہت سارے لوگ حاتم کے دسترخوان پر جمع ہیں۔ تم بھی جاؤ اور حاتم کے مہمان بنو۔'' لکڑ ہارے نے کہا: ''جو شخص اپنی محنت سے روٹی کھاتا ہے، وہ حاتم طائی کا احسان نہیں اُٹھاتا۔''

ٹھہریں اور بتائیں

- حاتم طائی نے لکڑ ہارے سے کیا بات کی تھی؟

۲۔ شُکر

شیخ سعدی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں حصولِ علم کے لیے شیراز سے بغداد پیدل جا رہا تھا۔ پیدل چلتے چلتے میرا جُوتا گِھس کر ٹُوٹ گیا۔ میرے لیے اس کو پہننا ممکن نہ رہا۔ میرے پاس نئے جوتے خریدنے کے پیسے بھی نہ تھے۔ ننگے پاؤں چلتے چلتے میرے پاؤں زخمی ہو گئے۔ تھک کر میں ایک جگہ بیٹھ گیا اور دل ہی دل میں اللہ تعالیٰ سے گِلہ کرنے لگا کہ اے اللہ تعالیٰ! اگر تُو نے مجھے رقم دی ہوتی تو میں یوں پیدل سفر نہ کرتا، نہ میرا جوتا ٹوٹتا، نہ میرے پاؤں زخمی ہوتے اور نہ مجھے یہ تکلیف برداشت کرنی پڑتی۔ ابھی میں یہی سوچ رہا تھا کہ مجھے ایک معذور شخص دکھائی دیا جس کے دونوں پاؤں ہی نہیں تھے۔ وہ اپنے دھڑ کی مدد سے زمین پر بیٹھ کر خود کو گھسیٹ رہا تھا۔ میں نے یہ منظر دیکھا تو اللہ تعالیٰ سے معافی مانگی اور اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا کہ میرے دونوں پاؤں

New Version of PCTB Textbook Not For Sale

سلامت ہیں، مَیں کھڑا بھی ہوسکتا ہوں، چل پھر بھی سکتا ہوں، کام بھی کرسکتا ہوں۔ کیا ہُوا جو میرے پاس رقم نہیں، سواری نہیں یا جوتے نہیں۔ اس خیال کے ساتھ ہی میں نے دوبارہ اپنے سفر کا آغاز کیا۔

۳۔ عِلْم و دَولت

مصر میں دو بھائی رہتے تھے۔ ایک کو علم حاصل کرنے کا اور دوسرے کو مال و دولت جمع کرنے کا شوق تھا۔ علم کا شوقین عالم بن گیا اور مال کی محبت رکھنے والا شاہی خزانچی بن گیا۔ ایک دن دولت مند بھائی نے اپنے عالم بھائی کو حقارت سے دیکھتے ہوئے کہا: ''ہم تو خزانے کے مالک بن گئے اور تم مفلس ہی رہے۔'' عالم نے جواب دیا:

''بھائی جان! میں تو اس پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتا ہوں کہ اُس نے مجھے پیغمبروں کی میراث (علم) عطا کی ہے، لیکن آپ قارون کی میراث (دولت) پر فخر کر رہے ہیں۔''

ٹھہریں اور بتائیں

- بزرگ نے پہلوان کے بارے میں کیا کہا؟

۴۔ حقیقی طاقت وَر

ایک بزرگ نے ایک پہلوان کو دیکھا جو سخت غصے میں کسی کو بُرا بھلا کہہ رہا تھا۔ بزرگ نے پوچھا: پہلوان کو کیا ہوا؟ لوگوں نے بتایا کہ فلاں شخص نے اسے ناگوار بات کہہ دی ہے۔ بزرگ نے فرمایا: ''یہ کم بخت دو چار من کا وزن تو اٹھا لیتا ہے لیکن ایک چھوٹی سی بات برداشت نہیں کرسکتا۔''

ہم نے سیکھا

- محنت کرنے والا انسان کسی کا محتاج نہیں ہوتا۔
- انسان کو ہر حال میں اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنا چاہیے۔
- علم پیغمبروں کی میراث ہے، اس لیے علم کو دولت پر برتری حاصل ہے۔
- حقیقی طاقت ور وہ ہے جس میں صبر اور برداشت کا مادہ ہو۔

برائے اساتذۂ کرام: سبق پڑھواتے وقت الفاظ کے درست تلفظ اور عبارت میں روانی کا خصوصی خیال رکھیں۔ بچوں سے حکایات کے اخلاقی سبق پر بات چیت کریں۔ روزمرہ کی مثالوں کے ذریعے سے علم حاصل کرنے کی اہمیت پر روشنی ڈالیں۔

NOT FOR SALE-PESRP

مشق

نئے الفاظ

ا۔ ان الفاظ کے معانی سمجھیں اور جملے بنائیں۔

معانی	الفاظ	معانی	الفاظ
جسم کا سر سے نچلا حصہ	دھڑ	فیاض، اللہ کی راہ میں خرچ کرنے والا	سخی
سوار ہونے کی چیز	سواری	گھاس یا لکڑی کا بوجھ	گٹھا
خزانے کی حفاظت کرنے والا	خزانچی	حاصل ہونا	حُصول
شکایت	گِلہ	مجبور	معذور
نادار، غریب	مُفلس	نفرت	حقارت

آپ نے کیا سمجھا؟

۲۔ سبق کے مطابق جواب منتخب کر کے خالی جگہ پُر کریں۔

عالم	سخی
شیراز	دمشق
ہاتھ	پاؤں
علم	دولت

(الف) حاتم طائی عرب کا سب سے بڑا ________ تھا۔

(ب) شیخ سعدیؒ حصول علم کے لیے ________ سے بغداد جا رہے تھے۔

(ج) شیخ سعدیؒ نے اللہ کا شکر ادا کیا کہ دونوں ________ سلامت ہیں۔

(د) پیغمبروں کی میراث ________ ہے۔

۳۔ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) لکڑہارے نے حاتم طائی کو کیا جواب دیا؟

(ب) معذور شخص کو دیکھ کر شیخ سعدیؒ کو کیا خیال آیا؟

(ج) بزرگ نے طاقت ور آدمی کو غصے میں دیکھ کر کیا کہا؟

(د) دولت مند بھائی نے اپنے عالم بھائی کو حقارت کی نگاہ سے کیوں دیکھا؟

برائے اساتذۂ کرام: "نئے الفاظ" کے تحت دیے ہوئے الفاظ کا درست تلفظ اور مفہوم بچوں کو بتائیں۔ بعد ازاں ان الفاظ کے جملے بھی بنوائیں۔ سوال نمبر ۲ اور ۳ کی سرگرمی کروانے سے پہلے بچوں سے سبق کے اہم نکات سنیں تاکہ ان سوالات کے جواب تحریر کرنے میں آسانی رہے۔

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

۴۔ اپنے سکول یا محلے کی لائبریری میں سے حکایاتِ سعدیؒ پر مبنی کوئی کتاب حاصل کریں اور اپنی پسند کی حکایت جماعت میں سنائیں۔

۵۔ ایسا واقعہ سنائیں جب آپ کے ساتھ کسی نے کوئی نیکی کی ہو۔ ساتھیوں کو اپنے احساسات سے آگاہ کریں۔

لفظوں کا کھیل

۶۔ اسم اور صفت الگ الگ کر کے صحیح خانوں میں لکھیں۔

ٹھنڈا پانی — سیدھا راستہ — بُزدِل جانور

سُرخ پُھول — بہادُر لڑکا — نیک لڑکی

اسم	اسم صفت
مثال: پانی	ٹھنڈا

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

برائے اساتذہ کرام

سوال نمبر ۵ سے متعلق بچوں سے بات چیت کریں اور ہر بچے کو اظہارِ خیال کا موقع دیں۔

سوال نمبر ۶ کی سرگرمی کے لیے بچوں کو بتائیں کہ ایسا لفظ جو کسی شخص یا چیز کی اچھائی یا برائی کو ظاہر کرے اسم صفت کہلاتا ہے۔ مثلاً اوپر دیے ہوئے جملوں میں "ٹھنڈا، سرخ، سیدھا، بہادر، بزدل" صفت ہیں۔

قواعد سیکھیں

۷۔ دیے ہوئے الفاظ کو اس طرح جملوں میں استعمال کریں کہ ان کی تذکیر و تانیث واضح ہو جائے۔

مثلاً پانی: دریا کا پانی بہت ٹھنڈا ہے۔ کتاب: اُردو کی کتاب بہت دل چسپ ہے۔

سُورج	روشنی	درخت	قلم	زمین

۸۔ درج ذیل جملوں میں نمایاں الفاظ کے واحد بنا کر جملے دوبارہ لکھیں۔

- عادل نے دریا میں **مچھلیاں** دیکھیں۔
- **بچّے** میدان میں کھیل رہے تھے۔
- امّی نے دسترخوان پر **پلیٹیں** رکھیں۔
- پُل پر سے ریل **گاڑیاں** گزر رہی ہیں۔

ان جملوں کو غور سے پڑھیں۔

- ناصر کے پاس **مال و دولت** بہت زیادہ ہے۔
- فوزیہ کی قابلیت میں **شک و شبہ** کی کوئی بات نہیں۔
- ابراہیم **نادار اور مفلس** لوگوں کی مدد کرتا ہے۔

اُوپر دیے ہوئے ہر جملے میں نمایاں الفاظ جیسے کہ مال و دولت، شک و شبہ، نادار اور مفلس ایک دوسرے کے مترادف ہیں۔ مترادف الفاظ لکھنے میں مختلف ہوتے ہیں لیکن ان کے معنی یکساں ہوتے ہیں۔ انھیں ہم معنی الفاظ بھی کہا جاتا ہے۔

۹۔ درج ذیل الفاظ کے مترادف لکھیں اور مترادفات کے جملے بھی بنائیں۔

الفاظ	مترادف	جملے
قُوّت		
داستان		
حِکمت		
تمنّا		
آب		

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

پڑھیں

۱۰۔ دیا ہوا پیراگراف درست تلفظ اور روانی کے ساتھ پڑھیں۔

ایک شکارگاہ میں نوشیرواں عادل کے لیے اس کے ملازم کباب بنا رہے تھے۔ ملازم نمک ساتھ لانا بھول گئے تھے۔ نوشیرواں نے ایک ملازم سے کہا کہ قریبی بستی سے نمک لاؤ، لیکن قیمت ادا کیے بغیر نہ لانا تاکہ غلط رسم نہ پڑ جائے اور بستی برباد نہ ہو جائے۔ ملازم نے عرض کی کہ ایک چٹکی بھر نمک لینے سے کیا فرق پڑتا ہے۔ نوشیروان نے کہا: دنیا میں پہلے ظلم کی بنیاد چھوٹی سی بات پر رکھی جاتی ہے، پھر جو آتا ہے وہ اس میں کچھ نہ کچھ اضافہ کرتا ہے، پھر ظلم اتنا بڑھ جاتا ہے کہ بستیاں برباد ہو جاتی ہیں۔

کچھ نیا لکھیں

۱۱۔ دیے ہوئے ابتدائی جملے سے آغاز کرتے ہوئے کہانی لکھیں۔

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ ایک جھونپڑی میں ایک غریب آدمی رہتا تھا۔

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

آؤ کریں کام

۱۲۔ ''مَیں اپنے آپ کو غلط قسم کے لوگوں سے کیسے بچاؤں گا۔'' اس موضوع پر اپنے والد صاحب، بڑے بھائی یا سرپرست سے بات چیت کریں۔ اہم باتیں نکات کی صورت میں لکھیں۔ دوسرے دن اپنے استادِ محترم کے پاس جمع کروائیں۔

برائے اساتذہ کرام

سوال نمبر ۱۱ کی سرگرمی کروانے سے پہلے بچوں کو بتائیں کہ کسی واقعے کو دل چسپ انداز سے بیان کرنا ''کہانی'' کہلاتا ہے۔ کہانی لکھتے وقت درج ذیل امور کا خاص خیال رکھیں:

- چھوٹے چھوٹے جملے اور آسان الفاظ کا استعمال کریں۔
- کہانی میں اگر کردار آپس میں بات کر رہے ہوں تو مفہوم کے مطابق زمانہ استعمال کریں۔
- کہانی میں ترتیب، ربط و تسلسل کا خاص خیال رکھیں۔
- کہانی کا انجام پُراثر اور سبق آموز ہو۔
- کہانی صیغہ ماضی میں لکھیں۔

سوال نمبر ۱۲ کی سرگرمی کے لیے بچوں کو رہ نمائی فراہم کریں۔ بچوں سے ان کے لکھے ہوئے نکات جمع کریں۔ پھر ان نکات پر بچوں سے تفصیلی بات کر کے ان کو بتائیں کہ کسی اجنبی سے کوئی کھانے کی چیز یا پیسے وغیرہ نہ لیں، ان کے قریب نہ جائیں۔ جسم پر ہاتھ نہ لگانے دیں۔

دوسری حکایت کی بچوں کو املا کروائیں۔ بعد میں ہر بچے کا املا چیک کریں۔ غلطیوں کی اصلاح کریں۔

جائزہ: ۴

سننا/بولنا

ا۔آپ کو سکول سے گھر جاتے ہوئے راستے میں ایک کتاب ملی ہے۔آپ اس کا کیا کریں گے ؟

پڑھنا

۲۔ دی ہوئی عبارت کو درست تلفظ اور روانی سے پڑھیں اور آخر میں دیے ہوئے سوالوں کے زبانی جواب دیں۔

ایک بادشاہ غلام کے ساتھ کشتی میں بیٹھا تھا۔غلام نے اس سے پہلے نہ کبھی دریا دیکھا تھا اور نہ کشتی کا سفر کیا تھا۔ اس کے جسم میں کپکپی شروع ہوگئی۔ ڈر کے مارے اس نے رونا دھونا شروع کر دیا۔اس کے اس رویے پر بادشاہ کو تکلیف ہوئی۔ اسے چپ کرانے کے لیے کوئی تدبیر سمجھ میں نہیں آرہی تھی۔ اس کشتی میں ایک دانا آدمی بھی بیٹھا تھا۔اس نے بادشاہ سے کہا کہ اگر آپ حکم دیں تو اسے چپ کروادوں۔ بادشاہ نے کہا کہ بڑی مہربانی ہوگی۔ اس دانا کے اشارے پر ملازموں نے غلام کو دریا میں پھینک دیا۔ جب وہ چند غوطے کھا چکا تو اُسے بالوں سے پکڑ کر کشتی کی طرف لے آئے اور کھینچ کر کشتی میں بٹھا دیا۔وہ کشتی کے ایک کونے میں چُپ چاپ دُبک کر بیٹھ گیا۔بادشاہ کو اس پر بہت حیرت ہوئی۔ دانا سے بادشاہ نے پوچھا کہ اس میں کیا حکمت تھی؟ دانا نے کہا کہ اس نے کبھی ڈوبنے کی تکلیف نہیں اٹھائی تھی اس لیے وہ کشتی کے آرام سے واقف نہیں تھا۔آرام کی قدر وہی جان سکتا ہے جو مصیبت جھیل چکا ہو۔

سوالات

(الف) غلام کیوں رونے لگا؟
(ب) دانا آدمی نے بادشاہ سے کیا کہا؟
(ج) دانا آدمی نے غلام کو چپ کرانے کے لیے کیا تدبیر اختیار کی؟
(د) اس حکایت میں ہمارے لیے کیا سبق ہے؟

قواعد

۳۔دیے ہوئے الفاظ میں سے متضاد کی جوڑیاں بنائیں اور متعلقہ کالم میں لکھیں۔

چھوٹا	آزاد	آسان	غریب	ابتدا	انتہا	مشکل	غلام	بڑا	امیر

الفاظ					
متضاد					

Web version of PCTB Textbook Not for Sale

۴۔ دی ہوئی مثال کے مطابق محاوروں کو اُن کے درست معانی سے ملائیں۔

محاورے	معانی
ٹکٹکی باندھنا	بہت غصے میں ہونا
طوطا چشم ہونا	بہت شور کرنا
پانی پانی ہونا	اپنی ہی بات کہے جانا
آپے سے باہر ہونا	بہت کم ہونا
آسمان سر پر اٹھانا	بہت شرمندہ ہونا
اپنا راگ الاپنا	بے مروّت ہونا
آٹے میں نمک کے برابر ہونا	پلک جھپکائے بغیر دیکھنا

لکھنا

۵۔ دیے ہوئے اشاروں کی مدد سے کہانی لکھیں، نیز اس کا کوئی اچھا سا عنوان اور اخلاقی سبق بھی تحریر کریں۔

ایک چیونٹی کا دریا پر پانی پینے جانا ______ چیونٹی کا دریا میں گر جانا ______ ایک فاختہ کا چیونٹی کی مدد کرنا ______ شکاری کا جنگل میں آنا ______ شکاری کا فاختہ پر نشانہ باندھنا ______ چیونٹی کا شکاری کے پاؤں پر کاٹنا ______ فاختہ کی جان بچ جانا۔

اخلاقی سبق: ______

برائے اساتذہ کرام: سکھائی گئی مہارتوں اور تصورات کی جانچ کے لیے بچوں سے دیا گیا جائزہ انفرادی طور پر مکمل کروائیں۔ اسی نمونے پر ششماہی اور سالانہ امتحان کے جائزے مرتب کریں۔ تحریری کام کروانے کے دوران میں بچوں کو باری باری بلا کر جائزے میں دی گئی سننے، بولنے اور پڑھنے کی سرگرمیاں کروائیں۔

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

NOT FOR SALE-PESRP

سبق
۱۹

رائے کا احترام

PEP Version of PCTB Textbook Not For Sale

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- ہدایات یا اعلانات سن کر ان پر عمل کر سکیں۔
- کسی بھی کہانی کو اپنے لفظوں میں بیان کر سکیں۔
- عبارت کا مقصد سمجھتے ہوئے درست تلفظ کے ساتھ روانی سے پڑھ سکیں۔
- عددی ترتیب (مثلاً اٹھارھواں، اٹھارھویں، اُنیسواں، اُنیسویں) کا فرق سمجھ سکیں۔
- گھر اور سکول میں پیش آنے والے مسائل کا حل اتفاقِ رائے سے تلاش کریں۔
- اپنے مشاہدات اور خیالات کو مربوط، رواں اور موزوں انداز میں لکھ سکیں۔
- سابقے اور لاحقے کی مدد سے نئے الفاظ بنا سکیں۔

سوچیں اور بتائیں

- آپ کے دوست اگر آپ کی رائے سے اختلاف کریں تو آپ کا ردِ عمل کیا ہوتا ہے؟

کیا آپ جانتے ہیں؟

- ہمارے پیارے مُلک کا سرکاری نام ''اسلامی جمہوریہ پاکستان'' ہے۔

برائے اساتذۂ کرام

تدریسی عمل کو موثر بنانے کے لیے سبق کے ''حاصلاتِ تعلّم'' دیے جا رہے ہیں جو اساتذہ کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل ''سوچیں اور بتائیں'' کے سوالات بچوں سے پوچھیں تا کہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ ''ٹھہریں اور بتائیں'' کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچوں سے پوچھیں۔ ''کیا آپ جانتے ہیں؟'' میں دی گئی اضافی معلومات بھی بچوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔

رائے کا احترام

تلفّظ سیکھیں

مَشورہ	انتخاب	صُلح	جمہوریہ	رَوَیّہ	کثرتِ رائے	نُمائندہ

”آج ہم نے ایک نئی بات سنی ہے۔۔۔۔ بڑے مزے کی بات“

عدنان نے گھر میں داخل ہوتے ہی بڑی خوشی سے امی کو بتایا۔

امّی نے پوچھا: کون سی نئی بات؟

عدنان کہنے لگا: ہمارے استاد ظفر علی صاحب نے بتایا کہ کل کلاس کے مانیٹر کا الیکشن ہوگا۔ ندیم اور راشد میں مقابلہ ہوگا۔

امّی جان: واہ! یہ تو بہت اچھی بات ہے۔

عدنان: لیکن میرے ذہن میں یہ سوال ہے کہ عادل پہلے سے کلاس کا مانیٹر تھا، اسے ہی رہنے دیتے۔ اگر مانیٹر بدلنا ہی تھا تو کسی اور کو مقرر کرتے۔ الیکشن کی ضرورت آخر کیوں پیش آئی؟

امّی جان: بیٹا! ہمارے پیارے نبی حضرت محمد رسولُ اللہ خاتم النّبیین صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا فرمان ہے کہ ہر کام باہمی مشورے سے کیا کرو۔ کلاس کے الیکشن کا مقصد بھی یہی ہے کہ مانیٹر کے انتخاب میں سب کی رائے لی جائے۔ اس طرح کوئی اچھا طالب علم پوری کلاس کا نمائندہ بنے۔

ٹھہریں اور بتائیں

- الیکشن کیوں کروائے جاتے ہیں؟
- ووٹ حقیقت میں کیا ہے؟

عدنان: امی جان! ہمارے استاد صاحب نے تو کہا تھا کہ آپ ووٹ دیں گے۔

امّی جان: بیٹا! استاد صاحب نے درست کہا ہے۔ ووٹ حقیقت میں رائے اور مشورہ ہی تو ہے۔

عدنان: امی جان! میں کس کو ووٹ دوں؟

امّی: بیٹا! آپ جس کو بھی ووٹ دیں اس میں چند خوبیاں ہونی چاہییں۔ پہلی بات یہ ہے کہ جس کام کے لیے اس کو ووٹ دیا جاتا ہے وہ اس کا اہل ہو۔ دوسری بات یہ ہے کہ وہ دیانت دار ہو اور لوگوں کے ساتھ ہمدردی رکھتا ہو۔

عدنان: امّی! میں تو راشد کو ووٹ دوں گا۔ وہ بہت اچھا لڑکا ہے۔ وہ سچ بولتا ہے۔ کسی کو تنگ نہیں کرتا اور ہر لڑکے کی مدد کرتا ہے۔ جب دو لڑکے آپس میں لڑ پڑیں تو وہ دونوں میں صلح کرا دیتا ہے اور ان کو کہتا ہے کہ ہمیں لڑنا نہیں چاہیے، ہم آپس میں بھائی بھائی ہیں۔

امّی جان: شاباش بیٹا! آپ جس کو موزوں سمجھتے ہیں اسی کو ووٹ دیں اور دوسرے طلبہ کو بھی اُس کی اچھائی کی وجہ سے اُسے ووٹ دینے کے لیے

برائے اساتذۂ کرام: سبق کی خواندگی کے دوران میں درست تلفظ اور ادائی کا خاص خیال رکھیں۔ مشکل الفاظ کا درست تلفظ اور مفہوم بتائیں۔

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

آمادہ کریں لیکن یاد رکھیں کہ ہر معاملے میں ہر شخص کی رائے ایک جیسی نہیں ہوتی۔ آپ کے بہترین دوست بھی بہت سے معاملات میں آپ کی رائے سے اختلاف کر سکتے ہیں۔ ہر شخص کو اپنی رائے رکھنے کا حق ہے۔ اگر کسی کی رائے ہماری رائے سے مختلف ہو تو ہمیں اس سے جھگڑا نہیں کرنا چاہیے بلکہ اس کی رائے کو تسلیم کرنا چاہیے۔ اصول یہ ہے کہ آپ اپنی رائے دیں لیکن کثرتِ رائے سے جو فیصلہ ہو، اسے خوش دلی سے قبول کریں۔ اسی کو ''جمہوری رویّہ'' کہتے ہیں۔

عدنان: امّی جان! یہ تو بہت اچھی عادت ہے۔

امّی جان: جی بیٹا! اس اچھی عادت کو دنیا بھر میں پسند کیا جاتا ہے۔ آپ لوگوں کو بھی یہ اچھی عادت ابھی سے اپنانی چاہیے۔ آپ کے استاد صاحب کلاس کا الیکشن اس لیے کروا رہے ہیں تاکہ آپ لوگ وہ باتیں سیکھ لیں جو آنے والی زندگی میں آپ کے کام آئیں گی۔

عدنان (معصومیت سے): امّی جان! کون سی باتیں؟

امّی جان: ہمارے ملک کا پورا نام 'اسلامی جمہوریہ پاکستان' ہے۔ 'جمہوریہ' اس ملک کو کہتے ہیں جہاں عوام کی اکثریت کے مشورے سے حکومت بنائی جاتی ہے۔ عوام سے ووٹ کی صورت میں رائے لی جاتی ہے۔ ہمارے ملک پاکستان میں بھی اسی طرح ہوتا ہے، جیسے کل آپ کلاس کے مانیٹر کے انتخاب کے لیے ووٹ دے رہے ہیں۔

عدنان: امّی جان! اس کا مطلب یہ ہے کہ ووٹ کی بہت اہمیت ہے۔

امّی جان: جی بیٹا! ووٹ کا استعمال ہر فرد کو کرنا چاہیے اور ہمیشہ بہترین نمائندے کو ووٹ دینا چاہیے۔

عدنان (پُر جوش انداز): میں ان باتوں پر خود بھی عمل کروں گا اور سکول میں سارے دوستوں کو بھی ان باتوں کی ترغیب دوں گا۔

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

ہم نے سیکھا

- نمائندے یا لیڈر کا انتخاب سب کی رائے اور مشورے سے ہونا چاہیے۔
- نمائندگی کے لیے اہل اور دیانت دار فرد کے حق میں اپنی رائے دینی چاہیے۔
- دوسروں کی رائے کا احترام کرنا چاہیے۔
- اکثریت کی رائے کو خوش دلی سے قبول کرنا جمہوری رویّہ کہلاتا ہے۔

برائے اساتذۂ کرام: سبق کے اختتام پر بچوں کو ''ہم نے سیکھا'' کے عنوان سے اہم نکات سمجھائیں۔ بچوں کو ایک دوسرے کی رائے کا احترام کرنے اور اس کے نتیجے میں ہونے والے فیصلوں کو قبول کرنے کی ترغیب دیں۔

مشق

نئے الفاظ

ا۔ان الفاظ کے معانی سمجھیں اور جملے بنائیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
موزوں	مناسب،ٹھیک،درست	کثرت	زیادہ ہونا
جمہور	آدمیوں کا بڑا گروہ،عوام	الیکشن	انتخاب
رَوَیّہ	طریقہ	ووٹ	رائے

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

آپ نے کیا سمجھا؟

۲۔سبق کے مطابق درست بیان کے سامنے (✓) کا نشان اور غلط کے سامنے (X) کا نشان لگائیں۔

(الف) سکول میں کلاس مانیٹر کا الیکشن تھا۔

(ب) عدنان نے کہا: میں راشد کو ووٹ نہیں دوں گا۔

(ج) کثرتِ رائے سے جو فیصلہ ہو، اسے قبول کرنا ضروری نہیں۔

(د) ہمارے ملک کا پورا نام اسلامی جمہوریہ پاکستان ہے۔

(ہ) ووٹ کا استعمال ہر شہری کو نہیں کرنا چاہیے۔

۳۔دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) مشورے سے کیا مراد ہے؟

(ب) جمہوری رویّے سے کیا مراد ہے؟

(ج) جمہوریہ کسے کہتے ہیں؟

(د) ایک نمائندے یا لیڈر میں کیا خوبیاں ہونی چاہییں؟

NOT FOR SALE-PESRP

مِل کر کریں بات

۴۔ اگر آپ کے دو ہم جماعت کسی بات پر آپس میں ناراض ہو جائیں تو آپ ان میں کیسے صُلح کروائیں گے ؟

لفظوں کا کھیل

۵۔ دیے ہوئے الفاظ پر نقطے لگا کر دوبارہ لکھیں اور درست تلفظ سے پڑھیں۔

لعارف | نوارں | میداں | خاموسی | احسلاف

۶۔ مثال کے مطابق لفظ کے آخری حرف سے نئے الفاظ بناتے ہوئے لفظوں کی زنجیر بنائیں۔

انگور	رات		
دریا			
فرد			

قواعد سیکھیں

۷۔ تصویروں کی مدد سے محاورے مکمل کریں۔ نیز ان محاوروں کے جملے بنائیں۔

محاورات	جملے
بگولہ ہونا	
میں دم کرنا	
گھی میں ہونا	
گننا	
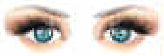 پھیرنا	

Web Version of PCTB Textbook - Not For Sale

برائے اساتذہ کرام: "مل کر کریں بات" کے تحت بچوں کو تنازعات حل کرنے کی تربیت دینی ہے۔ ان کے سامنے تنازعات کی مختلف صورتیں رکھیں۔ ان کے حل کے مختلف طریقے بھی بتائیں۔ پھر دی ہوئی صورت حال پر گروہوں میں گفت گو کروائیں۔ سوال نمبر ۵ کی سرگرمی کے لیے بچوں سے الفاظ پر نقطے لگوائیں اور ان کا درست تلفظ پوچھیں۔ سوال نمبر ۶ کی سرگرمی کے لیے دیے ہوئے الفاظ کو تختۂ تحریر پر لکھ دیں اور ایک سے دو مرتبہ پڑھوائیں، پھر ان کے آخری حرف سے نئے الفاظ بناتے ہوئے لفظوں کی زنجیر بنوائیں۔

۸۔ دیے ہوئے طریقے سے الفاظ بنائیں۔

مثال:

اٹھارہ	انیس	بیس	اکیس
اٹھارھویں			
بائیس	تئیس	چوبیس	پچیس

۹۔ ''با'' اور ''لا'' سابقے ہیں۔ ان سے تین تین الفاظ بنائیں۔ جیسے: باادب، لاجواب۔

با ـــــــ | با ـــــــ | با ـــــــ | لا ـــــــ | لا ـــــــ | لا ـــــــ

''دار'' اور فروش'' لاحقے ہیں۔ ان سے تین تین الفاظ بنائیں۔ جیسے: جان دار، گل فروش۔

ـــــــ دار | ـــــــ دار | ـــــــ دار | ـــــــ مند | ـــــــ مند | ـــــــ مند

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

پڑھیں

۱۰۔ دی ہوئی عبارت درست تلفظ اور روانی سے پڑھیں۔

میجر عزیز بھٹی شہید کا تعلق گجرات سے تھا۔ عزیز بھٹی نے ۱۹۴۸ء میں پاک فوج میں کمیشن حاصل کیا اور فوجی تربیت کے لیے کاکول اکیڈمی چلے گئے۔ انھوں نے ۱۹۵۰ء میں اعلیٰ اعزازات کے ساتھ تربیت مکمل کی۔

۶ ستمبر ۱۹۶۵ء کو جب بھارت نے پاکستان پر حملہ کیا تو اس وقت میجر عزیز بھٹی لاہور کے قریب برکی کے علاقے میں ایک کمپنی کی کمان کر رہے تھے۔ ۶ سے ۱۲ ستمبر تک میجر عزیز بھٹی کی کمپنی نے تابڑ توڑ حملے کر کے دشمن کو ہر جگہ ناکامی سے دوچار کیا۔ ۱۲ ستمبر کی صبح ۹ بجے وہ دشمن کی فوج پر گولہ باری کروا رہے تھے۔ ساتھیوں نے خطرے کا احساس دلایا مگر وطن کی حفاظت کے مقابلے میں وہ جان کی پروا نہیں کرتے تھے۔ اسی دوران میں دشمن کی توپ کا ایک گولہ میجر عزیز بھٹی کے دائیں کندھے پر لگا جس سے وہ موقعے پر شہید ہو گئے۔ ان کی بے مثال جرأت و بہادری کے صلے میں حکومتِ پاکستان نے انھیں ملک کے سب سے بڑے فوجی اعزاز ''نشانِ حیدر'' سے نوازا۔

NOT FOR SALE-PESRP

کچھ نیا لکھیں

۱۱۔ اگر آپ ملک کے وزیرِ اعظم بن جائیں؟ تو آپ کیا کیا کام کریں گے؟ چند جملوں میں لکھ کر بتائیں۔

۱۲۔ ہر تصویر کے نیچے پاکستان کے ساتھ اس کا تعلق لکھیں۔

آؤ کریں کام

قومی ترانے کا شاعر

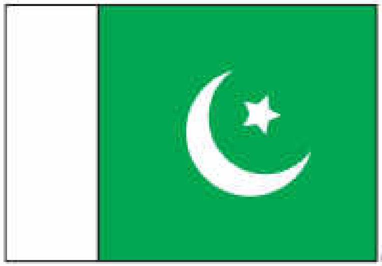

برائے اساتذہ کرام: ''پڑھیں'' کے تحت دی گئی کہانی بچوں کو الفاظ میں بیان کرنے کو کہیں۔ ''کچھ نیا لکھیں'' کے تحت سرگرمی کے لیے بچوں کو قیادت کی خوبیاں بتائیں پھر ان کو لکھنے کے لیے کہیں۔ ''آؤ کریں کام'' کے تحت قومی شخصیات، پرندے جانور، کھیل اور پرچم وغیرہ دیے گئے۔ اس سرگرمی کا مقصد پاکستان سے متعلق معلومات کو پختہ کرانا ہے۔

سبق ۲۰

دیانت داری

حاصلاتِ تعلم

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ :

- اشارات اور تصاویر کی مدد سے کہانی لکھ سکیں۔
- کہانی کے اجزا (آغاز، عروج، اختتام اور نتیجہ) کو مد نظر رکھتے ہوئے کہانی لکھ سکیں۔

دی گئیں تصاویر کو دیکھ کر کہانی لکھیں۔

کہانی یوں بھی شروع ہو سکتی ہے: ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ ایک لکڑہارا دریا کے کنارے لکڑیاں کاٹ رہا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔

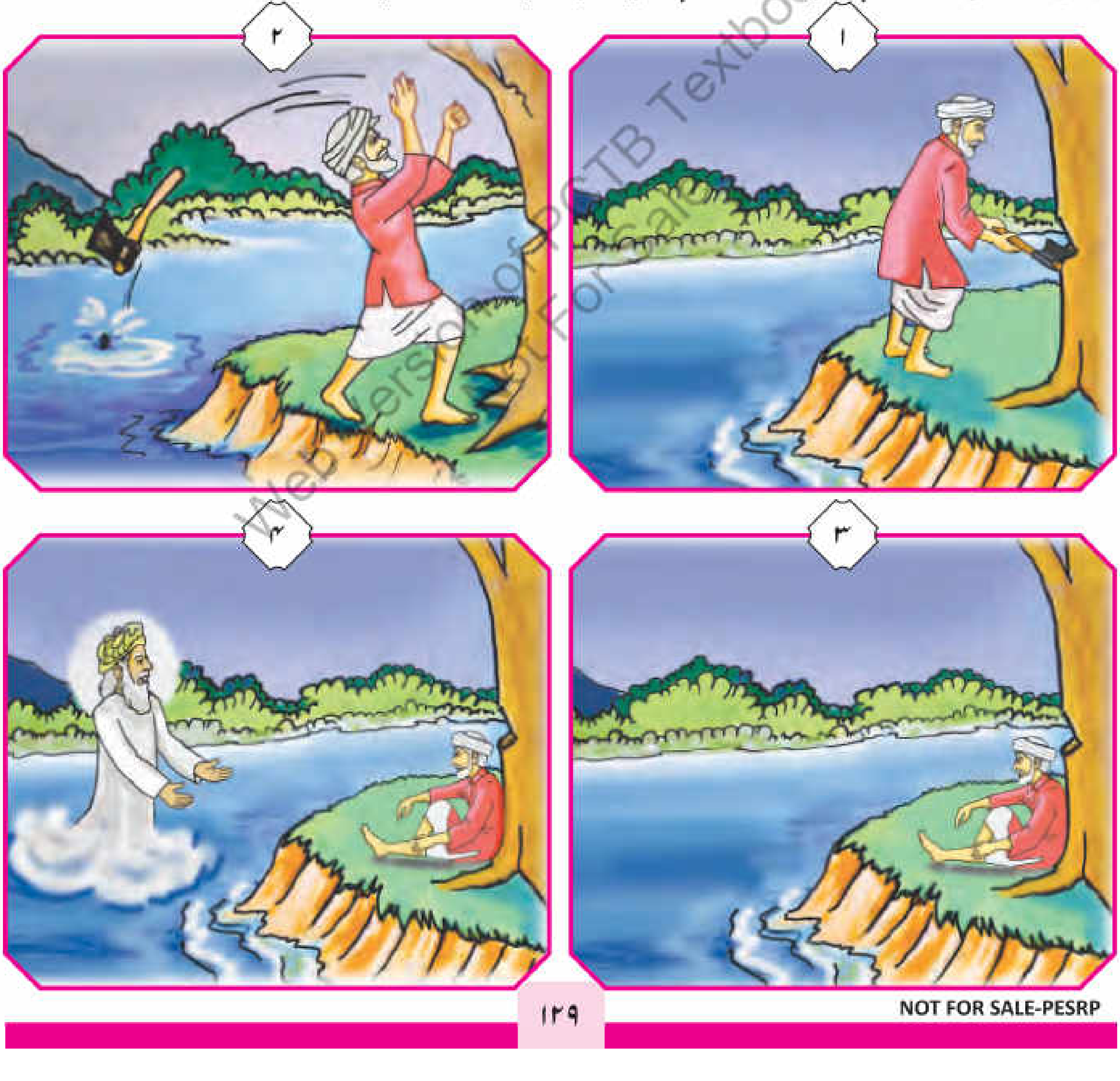

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

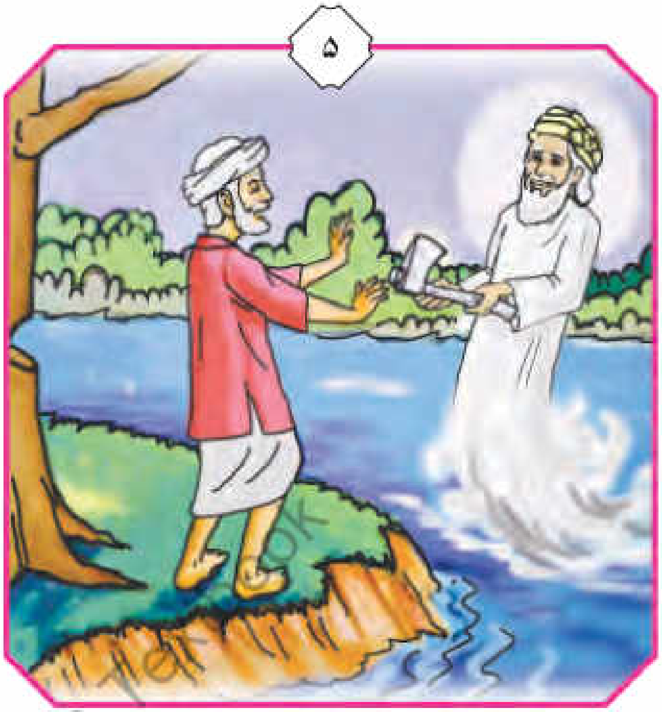

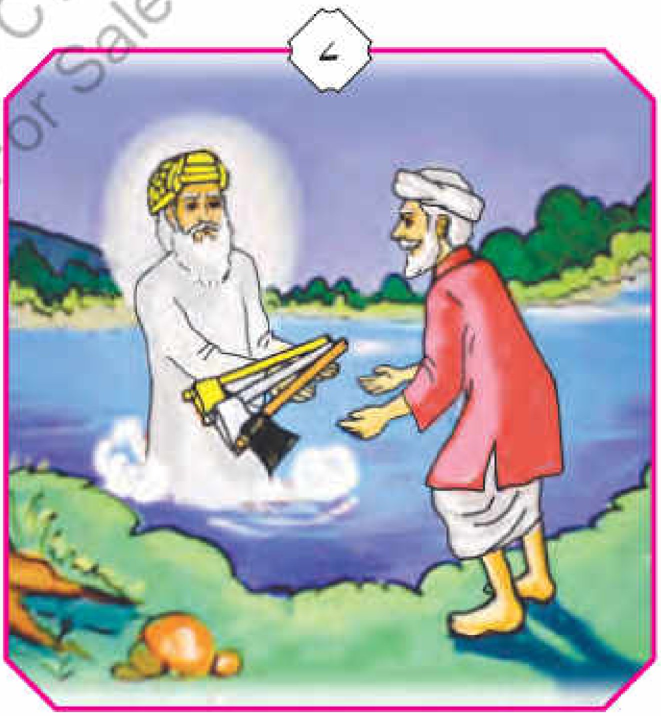

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

برائے اساتذہ کرام

بچوں کو ان تصویروں پر غور کرنے کے لیے کہیں، ان سے تصویروں پر بات چیت کریں۔ بعد میں ان تصویروں کی مدد سے کہانی لکھوائیں۔

سبق ۲۱

یہ بات سمجھ میں آئی نہیں

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- عبارت کا مقصد سمجھتے ہوئے درست تلفظ کے ساتھ روانی سے پڑھ سکیں۔
- مکالمہ لکھ سکیں۔
- سادہ جملوں کو زمانہ ماضی، حال اور مستقبل کے لحاظ سے تبدیل کر سکیں۔
- واوین کا درست استعمال کر سکیں۔

سوچیں اور بتائیں

- لطیفہ کسے کہتے ہیں؟
- آپ نے کبھی کوئی مزاحیہ نظم سنی ہے؟

کیا آپ جانتے ہیں؟

- مزاح کے لفظی معنی ہیں "ہنسی اور مذاق"۔ ہمیں مزاح کرتے ہوئے حد سے نہیں بڑھنا چاہیے۔

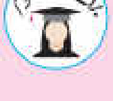

تدریسی عمل کو موثر بنانے کے لیے سبق کے "حاصلاتِ تعلّم" دیے جا رہے ہیں جو اساتذہ کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل "سوچیں اور بتائیں" کے سوالات بچوں سے پوچھیں تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ "ٹھہریں اور بتائیں" کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچوں سے پوچھیں۔ "کیا آپ جانتے ہیں؟" میں دی گئی اضافی معلومات بھی بچوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

NOT FOR SALE-PESRP

تلفّظ سیکھیں

یہ بات سمجھ میں آئی نہیں

چچّی	حلوا	نالائق	ہیئر اسٹائل	جھلمِل	چندا	ٹِنڈ

یہ بات سمجھ میں آئی نہیں
امّی نے مجھے سمجھائی نہیں
میں کیسے میٹھی بات کروں
جب میٹھی ''چچّی'' کھائی نہیں
آپی بھی پکاتی ہیں حلوا
پھر وہ بھی کیوں حلوائی نہیں؟
یہ بات سمجھ میں آئی نہیں

نانی کے میاں تو نانا ہیں
دادی کے میاں بھی دادا ہیں
جب آپا سے میں نے پوچھا
باجی کے میاں کیا ''باجا'' ہیں؟
وہ ہنس ہنس کر یہ کہنے لگیں
اے بھائی نہیں، اے بھائی نہیں
یہ بات سمجھ میں آئی نہیں

ٹھہریں اور بتائیں

- بلّی کو شیر کی خالہ کیوں کہا جاتا ہے؟

گر بِلّی شیر کی خالہ ہے
پھر ہم نے اُسے کیوں پالا ہے؟
کیا شیر بہت نالائق ہے
خالہ کو مار نکالا ہے؟
یا جنگل کے راجا کے یہاں
کیا ملتی دودھ ملائی نہیں؟
یہ بات سمجھ میں آئی نہیں

برائے اساتذہ کرام: نظم کی خواندگی بچوں سے درست تلفظ، لَے اور آہنگ کے ساتھ کروائیں۔ بچوں کو مشکل الفاظ کا درست تلفظ اور مفہوم بتائیں۔

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

کیوں لمبے بال ہیں بھالو کے؟
کیوں اس کی ٹنڈ کرائی نہیں؟
کیا وہ بھی گندا بچہ ہے؟
یا اس کے ابو، بھائی نہیں؟
یہ اس کا ہیئر اسٹائل ہے؟
یا جنگل میں کوئی نائی نہیں
یہ بات سمجھ میں آئی نہیں

جو تارے جِھلمِل کرتے ہیں
کیا اُن کی چچی تائی نہیں
ہو گا کوئی رشتہ سورج سے
یہ بات ہمیں بتلائی نہیں
پر چندا کیسا ماموں ہے!
جب امّی کا وہ بھائی نہیں
یہ بات سمجھ میں آئی نہیں

(احمد حاطب صدیقی)

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

ہم نے سیکھا

- میٹھا کھائے بغیر بھی میٹھی بات کی جا سکتی ہے۔
- بِلّی جنگل میں نہیں رہتی لیکن پھر بھی شیر کی خالہ کہلاتی ہے۔
- چاند امی کا بھائی نہیں لیکن پھر بھی ہم اُسے ماموں کہتے ہیں۔

برائے اساتذہ کرام

بچوں کو طنز و مزاح میں فرق بتائیں اور انھیں بتائیں کہ ہمیں کسی کے ساتھ ایسا مذاق نہیں کرنا چاہیے جس سے اُس کا دل دُکھے۔

مشق

نئے الفاظ

۱۔ ان الفاظ کے معانی سمجھیں اور جملے بنائیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
نالائق	کسی قابل نہ ہونا	ہیئر اسٹائل	بالوں کا انداز
جِھلمِل	ستاروں کا کم کم چمکنا	رشتہ	تعلق، جیسے بہن، بھائی

آپ نے کیا سمجھا؟

۲۔ نظم کے مطابق مناسب لفظ کی مدد سے مصرعے مکمل کریں۔

(الف) جب میٹھی ________ کھائی نہیں　　(ب) باجی کے میاں کیا ________ ہیں

(ج) کیا ان کی چچی ________ نہیں　　(د) کیا ملتی دودھ ________ نہیں

۳۔ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) اس نظم میں ماموں کسے کہا گیا ہے؟

(ب) اس نظم میں کون کون سے رشتوں کا ذکر ہے؟ نام لکھیں۔

(ج) بھالو کی ٹنڈ نہ کرانے کی کیا وجوہات بیان کی گئی ہیں؟

(د) حلوائی اور نان بائی میں کیا فرق ہے اور یہ کیا کام کرتے ہیں؟

(ہ) کسی کے ساتھ مذاق کرتے ہوئے کن باتوں کا خیال رکھنا چاہیے؟

مِل کر کریں بات

۴۔ ہر وہ بات جو دوسروں کو اچھی لگے "میٹھی بات" کہلاتی ہے، جیسے دِل چسپ کہانیاں، لطیفے اور نصیحتیں وغیرہ۔
آپس میں ایک دوسرے کو کوئی لطیفہ یا دل چسپ بات سنائیں۔

برائے اساتذہ کرام: "مل کر کریں بات" کی سرگرمی کروانے کے لیے بچوں کو دائرے میں بٹھائیں۔ بچوں کو میٹھی بات کے بارے میں تفصیل سے سمجھائیں اور خود بھی کوئی لطیفہ سنائیں۔ بعد میں تمام بچوں سے ان کے پسندیدہ لطائف سنیں۔

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

لفظوں کا کھیل

۵۔ درج ذیل الفاظ کو جملوں میں اِس طرح اِستعمال کریں کہ ان کا مذکّر یا مؤنّث ہونا واضح ہو جائے۔ مذکّر اور مؤنّث الفاظ کو ان کے متعلقہ خانوں میں لکھیں اور جملے کاپی میں لکھیں۔

جنگل — سورج — بات — چاند — چڑیا — رات — جلوہ — رستہ — پیالی — نہر

مذکّر					
مؤنّث					

۶۔ دی ہوئی مثال کے مطابق درج ذیل الفاظ کے تین تین رابطہ الفاظ بنائیں۔

مثال :	آسمان	تارے	سورج	چاند
	سکول			
	باغ			
	بستہ			

قواعد سیکھیں

دیے ہوئے جملوں کو غور سے پڑھیں۔

- نعیم نے کہا: ''میں سکول جاؤں گا۔''
- علینہ نے کہا: ''آج بارش ہونے والی ہے۔''
- وسیم نے کہا: ''کل میں ماموں کے گھر جاؤں گا۔''

ان جملوں میں آپ نے '' '' کے نشانات دیکھے۔ ان نشانات کو واوین کہتے ہیں۔ واوین اُس جگہ استعمال کیے جاتے ہیں، جہاں کسی شخص کی بات کو اس کے اپنے الفاظ میں دُہرانے کی ضرورت پیش آئے۔

۷۔ درست جگہ پہ واوین لگائیں۔

- علی نے کہا: مجھے انگور پسند ہیں۔
- جویریہ نے مس سے پوچھا ۲۳ مارچ منانے کا مقصد کیا ہے؟
- عمارہ نے کہا: میں اب بہت محنت کروں گی۔
- جاوید کہنے لگا: تم ہر وقت ایک ہی بات کرتے ہو۔

برائے اساتذہ کرام: سرگرمی نمبر ۶ کروانے کے لیے دیے گئے الفاظ کو تختۂ تحریر پر لکھ دیں اور ایک سے دو مرتبہ پڑھوائیں اور پھر بچوں کو الگ الگ بٹھا دیں اور بچوں سے کہیں ان الفاظ کو اپنی کاپی میں لکھیں اور ان الفاظ سے مثال کے مطابق تین تین رابطہ الفاظ بنوائیں۔ بچوں کو بتائیں کہ رابطہ الفاظ کا مطلب متعلقہ الفاظ ہیں۔

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

NOT FOR SALE-PESRP

۸۔ مناسب لفظ لگا کر جملے مکمل کریں۔

(الف) آج سکول سے چھٹی ________ | تھا | ہے | ہوگا

(ب) پچھلے ہفتے بارش ہوئی ________ | گی | تھی | ہے

(ج) صدیق کل کراچی جائے ________ | گا | ہے | تھا

(د) کل بچے سکول میں کھیل رہے ________ | گے | ہیں | تھے

پڑھیں

۹۔ دیے ہوئے لطیفے پڑھیں اور بتائیں کہ آپ کو کون سا لطیفہ زیادہ پسند آیا؟

ڈاکٹر: موٹاپے کا ایک ہی علاج ہے کہ تم روزانہ صرف دو ہی روٹیاں کھایا کرو۔

مریض: ٹھیک ہے لیکن یہ دو روٹیاں کھانا کھانے سے پہلے کھانی ہیں یا کھانا کھانے کے بعد۔

ماں: گڈو میں نے پلیٹ میں کیک رکھا تھا، کہاں گیا؟

گڈو: امی! مجھے ڈر تھا کہ کیک کہیں بلّی نہ کھا جائے، اس لیے میں نے کھا لیا۔

ایک آدمی جنگل سے گزر رہا تھا کہ ایک شیر سامنے آ گیا۔

شیر نے کہا: آج میں تمھارا خون پی جاؤں گا۔

آدمی: میرا خون تو ٹھنڈا ہے، پیچھے ایک نوجوان آ رہا ہے، اس کا خون گرم ہے، تم اس کا خون پی لینا۔

شیر: نہیں آج میرا دل کولڈ ڈرنک پینے کو چاہ رہا ہے۔

کچھ نیا لکھیں

۱۰۔ اگر آپ کو جنگل میں جانے کا موقع ملے تو آپ کس جانور سے ملنا پسند کریں گے اور اُس سے کیا کیا باتیں کریں گے؟ مکالمے کی شکل میں لکھیں۔

آؤ کریں کام

۱۱۔ اپنی پسند کے کسی جانور کا رُوپ دھاریں اور جماعت میں اُسی جانور کے بارے میں معلومات دیں۔

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

سبق
۲۲

شان دار فیصلے

(برائے مطالعہ)

سوچیں اور بتائیں

- حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو "فاروق" کیوں کہا جاتا ہے؟
- امیرالمومنین کس کا لقب ہوتا ہے؟

حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ مُسلمانوں کے دوسرے خلیفہ تھے۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ دینِ اسلام کی مکمل اطاعت اور اتباع میں پیش پیش رہتے۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے دورِ خلافت میں عدل و انصاف کی لازوال مثالیں قائم کیں۔ عدل کے معاملے میں، خلیفۂ وقت ہونے کے باوجود آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنی ذات کو کبھی کوئی اہمیت نہ دیتے۔ اللہ اور اس کے رسول خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کے معاملے

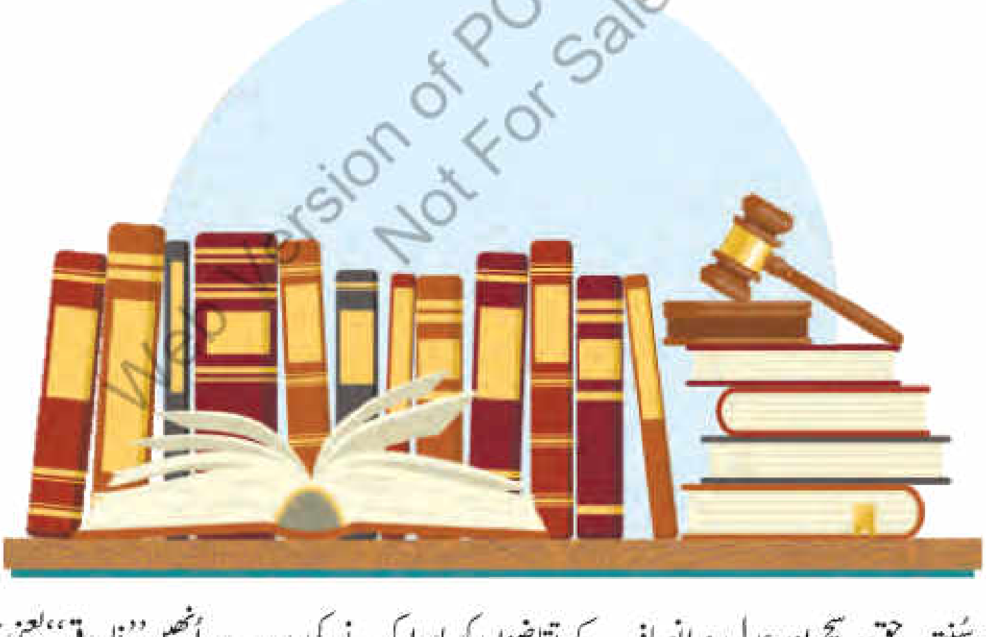

میں وہ کسی کی نہ سُنتے۔ حق، سچ اور عدل و اِنصاف کے تقاضوں کو پورا کرنے کی وجہ سے اُنھیں "فاروق"، یعنی حق اور باطل کے درمیان فرق کرنے والا، کہا جاتا ہے۔ اِسلامی تاریخ حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے شان دار فیصلوں اور اطاعتِ رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کے واقعات سے بھری پڑی ہے۔

نوٹ: اس سبق کی تیاری میں شرح صحیح البخاری از ابن حجر عسقلانی اور البیہقی از احمد بن الحسین سے استفادہ کیا گیا۔

NOT FOR SALE-PESRP

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

درج ذیل دو واقعات سے حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے اعلیٰ کردار پر روشنی پڑتی ہے۔ یہ مثالی کردار دراصل اللہ اور اللہ کے رسول خاتم النبیین ﷺ کی کامل اطاعت کا روشن باب ہے۔

ایک مرتبہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے درمیان کسی معاملے پر اختلاف ہو گیا۔ اِس مسئلے کے حل اور فیصلے کے لیے دونوں اصحاب رضی اللہ تعالیٰ عنھم اپنا معاملہ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس لے گئے تاکہ وہ اُن کے معاملے کا فیصلہ انصاف کے سنہری اُصولوں کے مطابق کریں۔ جب دونوں اصحاب رضی اللہ تعالیٰ عنھم، حضرت زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس پہنچے تو حضرت زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو امیر المومنین ہونے کی وجہ سے اپنے برابر بٹھانا چاہا لیکن حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس بات کو اپنے لیے پسند نہ کیا اور فرمایا:

''اے زیدؓ! ہم دونوں کے ساتھ مساوی سلوک کرو۔''

مقدمے کی باقاعدہ سماعت شروع ہوئی تو حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر قَسم آتی تھی مگر قاضی صاحب (حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے احتراماً حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا کہ آپ چاہیں تو امیر المومنین حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے قَسم نہ لیں۔ اس پر حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نہ صرف قَسم اٹھائی بلکہ یہ بھی فرمایا:

''اللہ کی قَسم! زیدؓ اُس وقت تک منصبِ عدالت کے لائق نہیں ہو سکتے جب تک اُن کی نظر میں عمرؓ (امیر المومنین) اور عام آدمی برابر نہ ہو جائیں۔''

اسی طرح ایک دوسرا واقعہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی اطاعت اور عشقِ رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کی خوب صورت مثال ہے کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کی ذاتِ بابرکات کا کس قدر پاس تھا۔

حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ، ایک روز نمازِ جمعہ ادا کرنے کے لیے صاف سُتھرے لباس میں ملبوس جا رہے تھے۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا گزر حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے گھر کے پاس سے ہوا تو حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پرنالے سے ذبح کیے گئے پرندوں کا خون گرا جس سے حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے کپڑے خراب ہو گئے۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فوراً پرنالے کو اُس جگہ سے اکھاڑنے کا حکم دے دیا اور گھر جا کر اپنا لباس تبدیل کر

NOT FOR SALE-PESRP

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

کے نمازِ جمعہ کی غرض سے مسجد میں تشریف لے گئے۔ جب نمازِ جمعہ ادا ہو گئی تو حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا کہ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جو پرنالہ اُتروایا ہے وہ نبی کریم خاتم النبیین ﷺ نے خود اپنے مبارک ہاتھوں سے لگایا تھا۔ یہ سُننا تھا کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر ایک عجیب کیفیت طاری ہو گئی اور اُنھوں نے حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا:

''میں آپؓ کو قسم دے کر کہتا ہوں کہ آپؓ میری کمر پر سوار ہو کر پرنالے کو اُسی مقام پر لگائیں جہاں آپ خاتم النبیین ﷺ نے نصب فرمایا تھا۔''

حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایسا ہی کیا اور پرنالہ دوبارہ اُسی مقام پر لگا دیا گیا۔

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

سمجھیں اور بتائیں:

(الف) حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا اختلاف کن سے ہوا تھا؟

(ب) حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کن کو اپنا قاضی اور ثالث مقرر کیا؟

(ج) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اپنے برابر کیوں بٹھانا چاہا؟

(د) حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کیا فرمایا؟

(ہ) حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا گزر کن کے گھر کے پاس سے ہوا؟

(و) پرنالہ سے کس چیز کے گرنے کی وجہ سے حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے کپڑے خراب ہو گئے؟

(ز) جب پرنالہ اُتروایا گیا تو حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کیا کہا؟

(ح) حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے پرنالہ دوبارہ اُسی مقام پر کیوں نصب کروا دیا؟

برائے اساتذہ کرام: بچوں کو لائبریری سے عدل و انصاف سے متعلق کوئی کتاب لے کر پڑھنے کی ترغیب دیں۔

NOT FOR SALE-PESRP

سبق ۲۳

تاریخی عمارتیں

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- اُردو میں سنی گئی گفت گو کا مفہوم سمجھ کر یاد رکھ سکیں۔
- کہانی کو سن کر خاص خاص نکات بیان کر سکیں۔
- عبارت کا مقصد سمجھتے ہوئے درست تلفظ کے ساتھ روانی سے پڑھ سکیں۔
- علامتِ فاعل "نے" اور علامتِ مفعول "کو" کا صحیح استعمال کر سکیں۔
- عنوان، مشاہدے کا تجزیہ، ترتیب، پیشکش اور اختتامیہ کو استعمال کرتے ہوئے ۱۰ تا ۱۵ جملوں پر مشتمل مضمون لکھ سکیں۔

سوچیں اور بتائیں

- تاریخی عمارت سے کیا مراد ہے؟
- کسی ایک تاریخی عمارت کا نام بتائیں؟

کیا آپ جانتے ہیں؟

- مقبرہ جہانگیر لاہور میں دریائے راوی کے کنارے شاہدرہ کے ایک باغ دل کُشا میں واقع ہے۔
- پاکستان میں موجود زیادہ تر تاریخی عمارات مغل بادشاہوں کی بنوائی ہوئی ہیں۔

برائے اساتذہ کرام

تدریسی عمل کو موثر بنانے کے لیے سبق کے "حاصلاتِ تعلّم" دیے جا رہے ہیں جو اساتذہ کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل "سوچیں اور بتائیں" کے سوالات بچوں سے پوچھیں تا کہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ "ٹھہریں اور بتائیں" کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچوں سے پوچھیں۔ "کیا آپ جانتے ہیں؟" میں دی گئی اضافی معلومات بھی بچوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

تاریخی عمارتیں

تَلفُّظ سیکھیں

سَیاحت	کابُل	گُنبَد	ٹَھٹھہ	مِحراب	قَلْعہ	جَھرُوکا	ہیریٹیج ٹرسٹ	تَزئین و آرائش

ہمارا ملک پاکستان بہت خوب صورت ہے۔ یہاں کے خوب صورت مقامات، نئی اور پرانی طرز کی عمارتیں بہت مشہور ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ دوسرے ملکوں سے سیر و سیاحت کے شوقین لوگ ہمارے ملک میں آتے رہتے ہیں۔ یہ لوگ خوب صورت مقامات کے ساتھ یہاں کے تاریخی مقامات کو بھی بڑے شوق سے دیکھتے ہیں۔ ہم یہاں چند تاریخی عمارات کے بارے میں پڑھیں گے۔

مسجد مہابت خان

یہ پشاور کی ایک مشہور مسجد ہے جو کابل کے گورنر مہابت خان نے ۱۶۷۰ء میں بنوائی تھی۔ لاہور کی بادشاہی مسجد کی طرز پر بنائی گئی یہ مسجد پاکستان کے چند اہم ترین تاریخی عمارتوں میں سے ایک ہے۔ اس کے صحن کے درمیان میں ایک بڑا حوض اور وُضو خانہ تعمیر کیا گیا ہے۔ مسجد کی دیواروں پر انتہائی خوب صورت لکھائی کی گئی ہے۔ اس کی چھت پر سات گنبد بنائے گئے ہیں جو اس کی خوب صورتی میں اضافہ کرتے ہیں۔

کوٹ ڈیجی قَلْعہ

یہ قلعہ صوبہ سندھ میں ضلع خیر پور کے قصبے کوٹ ڈیجی میں واقع ہے۔ ۱۰۰ فُٹ اونچی پہاڑی پر واقع یہ قلعہ سوا دو سو برس قبل سندھ کے حکمران سہراب خان تالپور نے تعمیر کروایا تھا۔ اس قلعے میں نگرانی کے لیے پچاس فٹ اونچے تین مینار تعمیر کیے گئے تھے۔ قلعے میں جگہ جگہ توپیں رکھنے کی جگہیں بنائی گئی تھیں۔ شاہی دروازے کے علاوہ قلعے میں داخل ہونے کے تین خفیہ راستے رکھے گئے تھے۔ یہ قلعہ مخصوص طرزِ تعمیر اور خوب صورتی کی وجہ سے آج بھی سیاحوں کی توجہ کا مرکز ہے۔

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

قائداعظم ریذیڈنسی زیارت

یہ عمارت صوبہ بلوچستان کے صحت افزا مقام وادی زیارت میں واقع ہے۔ یہ خوب صورت عمارت ۱۸۹۲ء میں تعمیر کی گئی تھی۔ آٹھ کمروں پر مشتمل اس عمارت میں مجموعی طور پر ۲۸ دروازے بنائے گئے ہیں۔ لکڑی سے تعمیر کی گئی یہ عمارت فنِ تعمیر کا ایک خوب صورت نمونہ ہے۔

۱۹۴۸ء میں قائداعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ بیماری کے دنوں میں ڈاکٹروں کے مشورے سے یہاں آئے اور اپنی زندگی کے آخری دو ماہ دس دن اس رہائش میں قیام کیا۔ قائداعظمؒ کی وفات کے بعد اس عمارت کو قائداعظمؒ ریذیڈنسی زیارت کا نام دے کر قومی ورثہ قرار دے دیا گیا۔ اس عمارت میں قائداعظمؒ کے زیرِ استعمال رہنے والی اشیا کو نمائش کے لیے رکھا گیا ہے۔ پاکستان کے سو روپے کے کرنسی نوٹ کی پُشت پر اس عمارت کی تصویر موجود ہے۔

ٹھہریں اور بتائیں

- سو روپے کے کرنسی نوٹ کی پُشت پر کس عمارت کی تصویر موجود ہے؟
- کوٹ ڈیجی قلعے میں کتنے مینار تعمیر کیے گئے تھے؟

شاہی قلعہ لاہور

صوبہ پنجاب کے دارالحکومت لاہور میں واقع یہ قلعہ پاکستان کا سب سے مشہور تاریخی قلعہ ہے۔ اسے آج سے ساڑھے چار سو سال پہلے اکبر بادشاہ نے تعمیر کرایا تھا۔ اس کی چار دیواری چوڑی، بلند اور مضبوط ہے۔ دیوانِ عام، دیوانِ خاص، جھروکا اور شیش محل اس قلعے کی قابلِ ذکر عمارتیں ہیں۔

اس قلعے کی سب سے پرانی عمارت دیوانِ عام ہے۔ چالیس ستونوں پر کھڑی یہ عمارت ہر وقت شاہی اُمرا سے بھری رہتی۔ اس دیوان کی ایک خاص بات یہ تھی کہ اس کے اندر سنگِ مرمر سے ایک جھروکا تعمیر کیا گیا تھا۔ یہاں سے بادشاہ عوام کو اپنا دیدار کرواتے۔ شاہی دور کی بہت سی چیزوں کو اس قلعے کے اندر ایک عجائب گھر میں رکھا گیا ہے۔ شاہی قلعے کے سامنے مشہور تاریخی عمارت بادشاہی مسجد اور مزارِ اقبال رحمۃ اللہ علیہ ہے۔

Web Version of PCTB Textbook. Not For Sale

قلعہ بلتت

گلگت بلتستان کی خوب صورت وادی ہنزہ میں واقع یہ قلعہ سات سو سال پہلے تعمیر کیا گیا تھا۔ اس قلعے کے ۶۲ دروازے ہیں۔ ۱۹۴۵ء تک یہ قلعہ ہنزہ کے حکمرانوں کے زیرِ استعمال رہا۔ ۱۹۹۰ء میں ہنزہ کے آخری حکمران کے بیٹے نے اس قلعے کو بلتت ہیریٹج ٹرسٹ کے حوالے کر دیا۔

اس قلعے کے چند نمایاں پہلو یہ ہیں: قلعے کی چھت پر پرانے زمانے کی توپ اب بھی دکھائی دیتی ہے۔ اس قلعے میں پرانے زمانے کی ایک بندوق بھی موجود ہے۔ کہا جاتا ہے کہ یہ بندوق اٹھارویں صدی میں ایک روسی جاسوس نے اس وقت کے حکمران کو تحفے میں دی تھی۔ اس قلعے میں ایک ایسا کمرہ بھی ہے جہاں سے پوری وادی ہنزہ کا دل کش منظر دیکھا جا سکتا ہے۔

قلعہ باغ سر

یہ قلعہ آزاد کشمیر کے ضلع بھمبر کے ایک خوب صورت اور تاریخی مقام باغ سر میں واقع ہے۔ اس کی تعمیر مغلیہ دور میں ہوئی۔ کہا جاتا ہے کہ ۱۶۲۷ء میں مغل شہنشاہ جہانگیر کشمیر کے دورے پر آیا تھا۔ قلعہ باغ سر پہنچ کر وہ بیمار ہوا اور یہیں اس نے وفات پائی۔ اس کی لاش کو یہاں سے لے جا کر لاہور میں دفن کیا گیا۔ مغلوں کے بعد دیگر بادشاہ بھی قلعہ باغ سر میں رہے۔ قلعے کے دامن میں واقع باغ سر جھیل اس جگہ کی خوب صورتی میں اضافہ کرتی ہے۔

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

ہم نے سیکھا

- مسجد مہابت خان ساڑھے تین سو سال پرانی ہے۔
- کوٹ ڈیجی قلعہ آج سے سوا دو سو برس قبل سندھ کے حکمران سہراب خان تالپور نے تعمیر کروایا تھا۔
- شاہی قلعہ آج سے ساڑھے چار سو سال پہلے اکبر بادشاہ نے تعمیر کروایا تھا۔
- قائداعظم ریزیڈنسی کی عمارت ۱۸۹۲ء میں بنی تاہم ۱۹۴۸ء میں قائد کے قیام سے اس عمارت کو اہمیت ملی۔
- سات سو برس پرانا قلعہ بلتت وادی ہنزہ میں واقع ہے۔
- مغل بادشاہ جہانگیر کی وفات قلعہ باغ سر میں ہوئی تھی۔

NOT FOR SALE-PESRP

مشق

نئے الفاظ

۱۔ ان الفاظ کے معانی سمجھیں اور جملے بنائیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
سَیاحت	سیر، مختلف علاقوں کا سفر	تزئین و آرائش	سجاوٹ، زیب و زینت
طرز	طریقہ، انداز	توسیع	اضافہ کرنا، بڑھانا
محراب	مسجد میں امام کے کھڑے ہونے کی جگہ	چار دیواری	چاروں طرف حفاظتی دیوار
وَرثہ	میراث	سنگِ مرمر	مرمر کا پتھر جس کا رنگ سفید اور چمک دار ہوتا ہے۔

آپ نے کیا سمجھا؟

۲۔ سبق کے مطابق درست بیان کے سامنے (✓) کا نشان اور غلط کے سامنے (X) کا نشان لگائیں۔

(الف) قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ ریذیڈنسی زیارت صوبہ بلوچستان کے دارالحکومت کوئٹہ میں واقع ہے۔ ☐

(ب) کوٹ ڈیجی قلعہ صوبہ سندھ کے ضلع خیر پور میں واقع ہے۔ ☐

(ج) شاہی قلعے کی سب سے پرانی عمارت دیوان خاص ہے۔ ☐

(د) قلعہ بلتت کی چھت پر ایک پرانی توپ رکھی ہوئی ہے۔ ☐

(ہ) قلعہ باغ سر آزاد کشمیر کے ضلع باغ میں واقع ہے۔ ☐

۳۔ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) شاہی قلعے کو کس بادشاہ نے کب تعمیر کروایا تھا؟

(ب) قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی زندگی کے آخری ایام کس جگہ گزارے تھے؟

(ج) وادیِ ہنزہ کا نظارہ کس قلعے سے کیا جا سکتا ہے؟

(د) مسجد مہابت خان کی تین خصوصیات لکھیں۔

(ہ) کوٹ ڈیجی قلعہ کس نے تعمیر کروایا تھا؟

(و) آپ کون سی تاریخی عمارت کی سیر کرنا پسند کریں گے اور کیوں؟

برائے اساتذہ کرام

سوال نمبر ۱ میں دیے ہوئے الفاظ معانی بچوں کو یاد کروائیں اور ان الفاظ کو جملوں میں بھی استعمال کروائیں تاکہ ان لفظوں کے معانی مزید واضح ہو جائیں۔
"آپ نے کیا سمجھا" میں دیے گئے سوالوں کے جواب بچوں سے پہلے زبانی پوچھیں پھر تحریر کروائیں۔

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

مِل کر کریں بات

۴۔ دی ہوئی تصویر پر غور کریں اور اس سے متعلق بات چیت کریں۔

اشارے

کس جگہ ہے؟

یادگار

کیسا دکھائی دیتا ہے؟

۲۳ مارچ

لفظوں کا کھیل

۵۔ دیے ہوئے اشاروں کی مدد سے معمے میں سے الفاظ تلاش کریں۔

ضلع خیر پور کا ایک قصبہ

وادیِ ہنزہ کا ایک قلعہ

بلوچستان کا ایک شہر

شاہی قلعہ، لاہور کی قابلِ ذکر عمارت

آزاد کشمیر کا ایک ضلع

ق	گ	بھ	ن	گ
ت	و	م	ب	ا
جھ	ٹ	ب	و	ز
ر	ڈ	ر	ب	ی
و	ی	ی	ل	ا
ک	ج	و	ت	ر
ا	ی	ا	ت	ت

برائے اساتذہ کرام

سوال نمبر ۴ بچوں کو مینارِ پاکستان کے بارے میں بتائیں اور پھر بچوں کو گروہوں میں تقسیم کر کے تبادلہ خیال کروائیں۔

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

قواعد سیکھیں

۶۔ 'نے' اور 'کو' کا درست استعمال کر کے پیراگراف مکمل کریں۔

آج علی ______ صبح سویرے فجر کی اذان دی۔ نماز پڑھنے کے بعد اس ______ دادا جان ______ ناشتا کروایا۔ سکول جانے سے پہلے اس ______ پودوں ______ پانی دیا۔ سکول جا کر اس ______ سب ______ سلام کیا۔

۷۔ ان محاورات کی مدد سے جملے مکمل کریں۔

ٹس سے مس نہ ہونا | نقشِ قدم پر چلنا | کام تمام کرنا | سر آنکھوں پر بٹھانا

- بار بار نصیحت کرنے پر بھی وہ ______ نہ ہوا۔
- خالد نے ایک ہی وار میں دشمن کا ______ کر دیا۔
- اچھے لوگ اپنے محسنوں کو ______ ہیں۔
- ہمیں نیک لوگوں کے ______ چاہیے۔

برائے اساتذہ کرام: سوال نمبر ۶ کی سرگرمی کروانے کے بعد بچوں سے علامت فاعل ''نے'' اور علامت مفعول ''کو'' کے استعمال پر مبنی دو دو جملے زبانی بنوائیں۔

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

پڑھیں

۸۔ دی ہوئی عبارت درست تلفظ اور روانی سے پڑھیں۔

پاکستان کی قومی زبان اُردو ہے۔ یہ زبان پاکستانی قوم کی پہچان ہے۔ تعلیمی اداروں میں ابتدائی جماعتوں سے لے کر اعلیٰ درجوں تک اُردو کو ایک لازمی مضمون کی حیثیت سے شامل کیا گیا ہے۔ پاکستان میں اخبارات و رسائل سب سے زیادہ اُردو زبان میں شائع ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ ریڈیو، ٹیلی وژن کی نشریات اور رابطے کا سب سے بڑا ذریعہ بھی اُردو ہے۔ اُردو زبان صرف پاکستان کی قومی زبان ہی نہیں، بلکہ دُنیا کی جدید ترقی یافتہ زبانوں میں سے ایک ہے۔ دُنیا کے مختلف علاقوں میں اس زبان کے جاننے والے افراد ملتے ہیں۔ عرب ملکوں اور بعض مغربی ممالک میں اُردو کے اخبارات شائع ہوتے ہیں۔ دُنیا کے کئی بڑے تعلیمی اداروں میں اُردو زبان سکھانے کا انتظام موجود ہے۔ اُردو زبان پر عبور حاصل کرنا وقت کی ضرورت ہے۔ ہمیں اُردو پڑھنے، لکھنے اور بولنے پر فخر کرنا چاہیے۔

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

کچھ نیا لکھیں

۹۔ اپنے علاقے/صوبے کی کسی اہم عمارت کے بارے میں دو سے تین پیراگراف لکھیں۔

اشارے:

- کس قسم کی عمارت ہے؟
- کب بنی؟
- وجہ شہرت کیا ہے؟
- نمایاں خصوصیات کیا ہیں؟
- عمارت کے بارے میں آپ کی رائے کیا ہے؟

آؤ کریں کام

۱۰۔ مختلف تاریخی عمارات کی تصاویر جمع کرکے اپنی کاپی میں لگائیں۔

برائے اساتذہ کرام

سوال نمبر ۸ میں دیا ہوا پیراگراف بچوں سے درست تلفظ اور روانی سے پڑھوائیں۔

سوال نمبر ۹ کی سرگرمی کے لیے بچوں سے پہلے زبانی بات چیت کریں، بعدازاں تحریری کام کروائیں۔

جائزہ: ۵

سُننا/ بولنا

ا۔ دیے ہوئے اشاروں کی مدد سے کہانی سنائیں، نیز اس کا کوئی اچھا سا عنوان اور اخلاقی سبق بھی بتائیں۔

ایک لالچی آدمی کے پاس عجیب و غریب مُرغی کا ہونا ______

______ مُرغی کا روزانہ سونے کا انڈا دینا ______

لالچی بیوی کا اس کو مُرغی ذبح کرنے کا مشورہ دینا ______ ایک ہی دن میں مال دار بننے کے لیے مُرغی کا ذبح کرنا ______

______ مُرغی کے پیٹ سے ایک ہی انڈے کا نکل آنا ______ دونوں

میاں بیوی کا پچھتانا ______

اخلاقی سبق: ______

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

پڑھنا

۲۔ دی ہوئی عبارت کو درست تلفظ اور روانی سے پڑھیں۔

قدرتی آفات کی مختلف قسمیں ہیں، مثلاً زلزلہ، برفانی طوفان، تیز رفتار آندھی، وبائی بیماری اور قحط وغیرہ۔ جب کہیں کوئی قدرتی آفت آتی ہے تو وہاں کے لوگوں کی مدد کے لیے سب دوڑ پڑتے ہیں۔ حکومت کے سب ادارے لوگوں کی جان و مال بچانے اور مصیبت زدہ لوگوں کو ہر طرح کی مدد پہنچانے میں مصروف ہو جاتے ہیں۔ سماجی تنظیمیں امدادی سامان بھیجتی ہیں۔ ڈاکٹروں کی ٹیمیں اور مصیبت زدہ لوگوں کی مدد کرنے والے رضا کار بھی میدان میں آجاتے ہیں۔ مصیبت آجانے کی صورت میں اللہ پر بھروسا کر کے ہمیں خود اپنی جان بھی بچانی چاہیے اور دوسروں کی مدد بھی کرنی چاہیے۔ اس لیے ہمیں ابتدائی طبی امداد کے طریقے سیکھنے چاہییں۔

۳۔ خط کشیدہ الفاظ کے متضاد لکھ کر جملے مکمل کریں۔

- جمیلہ آج نہیں تو ______ ضرور کامیاب ہو جائے گی۔
- مسجد میں امیر اور ______ سب اکٹھے تھے۔
- یہ بات ہر خاص و ______ نے مان لی۔
- اللہ ہمارا خالق اور ہم اس کی ______ ہیں۔

۴۔ان الفاظ کے مترادف لکھیں۔

الفاظ	لطف	شناخت	شجر	چرچا
مترادف				

۵۔دیے ہوئے سابقوں اور لاحقوں کو استعمال کرتے ہوئے الفاظ بنائیں۔

سابقے	
کم	
بد	
گل	

	لاحقے
	خیز
	ترین
	گار

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

لکھنا

۶۔ہیڈ ماسٹر/ ہیڈ مسٹریس کے نام بیماری کی چھٹی کے لیے درخواست لکھیں۔

۷۔دیے ہوئے اشارات کی مدد سے بانیِ پاکستان قائداعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ پر ایک مضمون لکھیں۔

اشارات

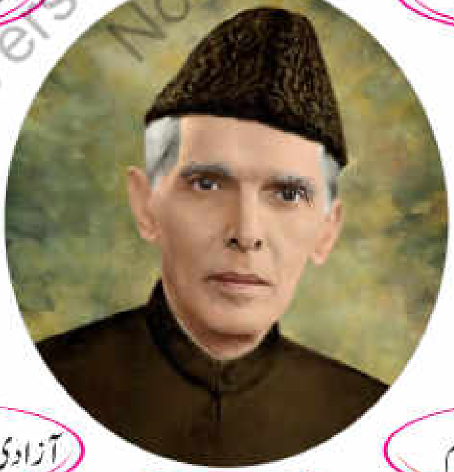

- مزار
- جائے پیدائش
- پورا نام
- تاریخِ پیدائش
- الگ ملک کا قیام
- پیشہ
- آزادی کے لیے جدوجہد
- وفات
- کب اور کہاں سے تعلیم حاصل کی؟
- قراردادِ پاکستان کی منظوری

برائے اساتذہ کرام: سکھائی گئی مہارتوں اور تصورات کی جانچ کے لیے بچوں سے دیا گیا جائزہ انفرادی طور پر مکمل کروائیں۔ اسی نمونے پر ششماہی اور سالانہ امتحان کے جائزے مرتب کریں۔ تحریری کام کروانے کے دوران میں بچوں کو باری باری بلا کر جائزے میں دی گئی سننے، بولنے اور پڑھنے کی سرگرمیاں کروائیں۔

NOT FOR SALE-PESRP

قومی ترانہ

پاک سَرزمین شاد باد　کِشورِ حسین شاد باد
تُو نشانِ عزمِ عالی شان　ارضِ پاکستان
مرکزِ یقین شاد باد

پاک سَرزمین کا نِظام　قُوّتِ اُخوّتِ عوام
قوم ، مُلک ، سلطنت　پایندہ تابندہ باد
شاد باد منزلِ مُراد

پَرچمِ ستارہ و ہِلال　رہبرِ ترقّی و کمال
ترجمانِ ماضی، شانِ حال　جانِ اِستقبال
سایۂ خدائے ذُوالجلال

پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور